Vol III
No 14



Wednesday
30th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 30th December 1953

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

QUESTIONS & ANSWERS

(SEE PART I)

The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Shri Annajirao Gavane (Parbhani) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 I would like to state that one of my amendments has been misplaced I had given notice of one amendment to original Clause 20 of the Bill (*i e* section 36 of the Act) Now we are discussing section 38 of the Act I would like to state that my amendment to original Clause 20 (section 36) should be discussed first It has been omitted in the list

Mr Speaker We shall look into the matter later on Before we proceed with the discussion of the Bill I should like to inform the House that we have to complete this clause as early as possible Will it be possible for the House to complete the discussion on this clause (19) by about 11 30 a m and then the Minister may give a reply to the debate?

Shri K Venkatramarao (Chinakundur) I think we can complete this Clause today though not in the morning session

Mr Speaker I am afraid I cannot give one more full day for discussion on this Clause I am giving all the facilities necessary in this regard according to my opinion though in the opinion of others it might not be so I want complete the discussion Minister to on this clause be by 12 30 or 1 p m today co operate so that some time might be given to the reply to the debate I hope the House will

with me in this regard I would again reiterate that I have been giving all possible facilities to the Members In fact we had earlier decided to complete the Bill by the 31st December but now it looks as though it is not possible The House should however complete the Bill as early as possible and we should not delay it unnecessarily

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) ان نسیسری ڈیلے (Unnecessary delay) نہیں کی جارہی ہے اسکو جلد ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

مسٹر اسپیکر اگر مجھے ذرا اطمینان ہوتا تو ہرگز یہ الفاظ استعمال نہ کرتا میں اس میں ٹائم لمٹ نہیں لگا رہا ہوں میں سکو ممبرس کے ڈسکریشن (Discretion) پر رکھا ہوں میں نے کل ہی سلف کنٹرول (Self-control) کی اپیل کی ہے

سری کشٹہ رام ریڈی (نلگنڈہ عام) کلاز ۹ کے لیے دو امنڈمنٹس ہیں میری طرف سے جو امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے کہ جو انٹرسٹ (Interest) عائد کیا جا رہا ہے اور پروٹکٹڈ ٹننٹس کو ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک زمین خریدنے کا جو ریسٹرکشن (Restriction) کیا جارہا ہے وہ نہ ہو اس سے قبل کہ میں اپنے امنڈمنٹس کے سلسلہ میں بحث کروں اراضی سے متعلق جو بیسس (Bases) پروٹکٹڈ ٹننٹ کے لیے رکھی گئی ہے اسبارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ٹیکس کے لحاظ سے جو ریٹ قائم کیا گیا ہے اس میں

Mr Speaker We have discussed this question several times

سری کشٹہ رام ریڈی نہیں اس سے پہلے نہیں ہوا میں ٹیکس

Mr Speaker That also has been discussed What is the use of repeating the same arguments over and over again and consuming the time of the House

سری کشٹہ رام ریڈی پہلے تو ریٹ میں اضافہ کرنے کی کوشش کی گئی اور محاصل کو ملاکر ہی ریٹ کا تعین کیا جاتا ہے محاصل کو وضع کرکے نہیں لگا رہے ہیں اور پھر اس پر ۶ فیصد سود بھی لگایا جارہا ہے اس سے پہلے جیسا کہ جناب منسٹر صاحب نے فرمایا تھا دیانتداری سے سوچنا چاہیے مگر یہ دیانتداری اسطرح ہی نظر آتی ہے جسطرح سنہ ۱۳۵۶ ف میں حضور نظام بھی یہی کہتے تھے کہ دو نکھیں برابر ہیں

Mr Speaker No purpose is served by making allegations against one party or the other The hon Member should not attribute motives that would not be fair

سری کشن رام ریڈی ۔ مسئلے متعلق مجھے یہی کہنا ہے کہ اس سے قولدار کا نقصان ہو رہا ہے ۔ ایک تو اس دفعہ کے لحاظ سے محاصل کو اڈ (Add) کیا جا رہا ہے اور دوسرے سر ۴ فیصد کے حساب سے سود لگایا جا رہا ہے ۔ ۳ فیصد سود کے لیے جو ترمیم لایا گیا ہے اسکو نئے بل جو ۹۵ ع کا ہے اسکو اسکی روشنی میں دیکھنا چاہیے ۔ وہاں بھی قسط کی صراحت تھی وہاں البتہ تین اقساط تھے اور قولدار روپیہ نہیں ادا کرسکتا تھا ۔ لیکن یہاں ہر صورت میں حکومت کا یہ نظریہ ہے کہ جس اور جیسی کو ختم کیا جائے یہ ترمیمی بل (Amendment Bill) کا مقصد ہے دو معاملہ ہیں سابقہ قانون سنہ ۹۵ ع کے دفعہ (۳۸) ضمن (۴) میں یہ ہے کہ تین اقساط میں دے سکتا ہے ۔ اگر ادا نہ کرے تو لینڈ اریرس (Land arrears) کے اصل قولدار سے رقم دلائی جائے ۔ لیکن اس سکشن میں ویسا نہیں ہے ۔ بلکہ (۱/۴) سے کم ادا کیا گیا تو حق خریداری ساقط ہو جاتا ہے ۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ سنہ ۵۰ ع کے ایکٹ سے اس سلسلہ میں ہم پیچھے چل رہے ہیں ۔ میں اور یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس کے مارکٹس (Markets) ہمیشہ ایک طرح نہیں رہے ۔ سال گزشتہ کی جو مارکٹ ریٹ (Market price) بھی وہ نہیں ہے ۔ پانچ سال یا دس سال کی قیمتوں کا مقابلہ کر کے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے ۔ اور اگر کاشتکار جس نسبت سے کہ معینہ قیمت قرار دیگئی ہے اوس نسبت سے وہ سود کے ساتھ قیمت ادا کرے تو یہ جبر کاشتکار کے حق میں ایک بلا ہو جائیگی ۔ اور اراضی خریدنے کی بجائے وہ اسکو چھوڑ دیگا ۔ اوس وقت ہم نے یہ اصول تسلیم کرلیا کہ اقساط میں دیا جائے ۔ تو وہاں کوئی سود کی شرط نہیں تھی ۔ اوس وقت یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو رقم باقی رہ جائیگی وہ مالگزاری کے مانند وصول کی جائیگی ۔ اس اصول سے بھی ہم ہٹتے جا رہے ہیں ۔ پہلے تو ان سختیوں کو دور کرنے کے لیے قانون لایا گیا لیکن اب پھر کاشتکاروں پر مصیبتیں ڈالی جارہی ہیں ۔ اس لیے میں آنریبل موور آف دی بل (Hon ble mover of the Bill) سے اپیل کرونگا کہ اگر محاصل وصول نہیں ہوتا تو اوس پر سود عائد نہیں کرنا چاہیے سنہ ۵۰ ع کے ایکٹ کے تحت خرید و فروخت کے سلسلہ میں کاشتکار اور زمیندار کی حیثیت مساوی رکھی گئی تھی ۔ اب یہ اصول رکھا گیا ہے کہ قولدار ایک عملی ہولڈنگ تک ہی زمین خرید سکتا ہے ۔ چاہے اوسکی جیسب دو عملی ہولڈنگ کے قولدار کی ہی کیوں نہ ہو ۔ ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ قولدار کو جو اراضی فروخت کی جاتی ہے وہ کیوں کی جاتی ہے ۔ کئی عرصہ سے وہ اراضی پر کاشت کررہا ہے ۔ ہم نے اس کو تسلیم کرلیا ہے کہ (۴) اور (۶) پرسنٹ ان لوگوں کے رائٹس (Rights) ہیں ۔ اس لیے قولدار کو صرف ایک عملی ہولڈنگ کی حد تک خریداری کا حق دینا غلط ہے ۔ اودھر لینڈ لارڈ کو ذاتی کاشت کے لیے تین عملی ہولڈنگ تک لینے کا اختیار دیا جارہا ہے ۔ اگر قولدار پر ریسٹرکشنس (Restrictions) عائد کرینگے تو اوس

پر ایک قسم کی زراعتی ٹیکس عاید ہو جائیگی اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ خریداری کے حق کے باوجود وہ زمین چھوڑنے پر مجبور ہو جائیگا اس لیے میں آنریبل منسٹر آف دی بل سے عرض کرونگا کہ جو ٹیکس عاید کیا جا رہا ہے اسکی ورڈنگ (wording) کو اومٹ (Omit) کیا جائے اس سے زمیندار کا نقصان نہیں ہوگا یہ ٹیکس وہی ہے جو سنہ ۵۰ ع کے ایکٹ کے تحت تھی ویلوڈی صاحب کی حکومت نے بھی اس چیز کو محسوس کیا تھا لیکن آج عوامی حکومت کے زمانے میں ہم اندھوں کی طرح سوچ رہے ہیں میں اپیل کرونگا کہ اس پر سنجیدگی سے غور کیا جاکر امنڈمنٹ کو قبول فرمالیا جائے

* شری کے۔ ایس۔ رام راؤ (دیورکنڈہ) میں نے ایک سیدھی سادھی معقول ترمیم دفعہ (۳۸) (بی) میں ایک پراویزو (Proviso) بڑھانے کے لیے پیش کی ہے پراویزو کا مفہوم یہ ہے کہ موجودہ قانون کے تحت تمام قولداروں کو ایک فیملی ہولڈنگ تک زمین خریدنے کی اجازت دیگئی ہے میں نے اپنے پراویزو میں خواہش کی ہے کہ اگر کوئی محفوظ قولدار ایک فیملی ہولڈنگ سے زاید اراضی پر قابض ہو اور وہ اوس پر کاشت کرتا چلا رہا ہو اور مالک اراضی اوس اراضی کو کسی دوسرے شخص کو فروخت کرنا چاہتا ہو تو ایسی صورت میں محفوظ قولدار کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اس اراضی کو خود خریدلے جس میں نہ تو مالک زمین کا نقصان ہے اور نہ لگاندار کا البتہ قولدار کو تھوڑا بہت فائدہ ہوگا کیونکہ وہ قابض اراضی بھی ہے اور محفوظ قولدار بھی قرار دیا جاچکا ہے اسلیے میں نے خواہش کی ہے کہ بازاری قیمت پر یہ اراضی اوسی پروٹکٹڈ ٹننٹ کو فروخت کی جائے اگر وہ کسی دوسرے شخص کو اراضی فروخت کرتا ہے اور اس کا حق ترجیح تسلیم نہیں کرتا ہے تو ایسی صورت میں اوس محفوظ قولدار کو حسب سابق محفوظ قولدار جاری رہنے دے ۔ میرے پراویزو سے کوئی نقصان مالک اراضی کا نہیں ہوگا کیونکہ جب وہ بیچنا ہی چاہتا ہے تو یہ معاملہ دوسرے اشخاص کے محفوظ قولدار کو ترجیح دے یہ میری ترمیم ہے میں آنریبل چیف منسٹر صاحب سے درخواست کرونگا کہ میری ترمیم کو منظور کرلیں ۔

شری ایم کنڈل رنڈی (کوارم) اس بل کا یہ دفعہ اہم ہے ۔ لیکن جب میں کچھ اس کے متعلق بولنا چاہتا ہوں تو میرے حالات اور یہاں کے حالات میں فرق معلوم ہوتا ہے گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل ، بولنا بھی چاہتا ہوں اور نہیں بولنا بھی چاہتا تعطیلات میں گھر گیا تھا وہاں کے لوگوں نے پوچھا قولداری قانون کا کیا ہو رہا ہے میں نے جتنا کام ہوا اون کے سامنے رکھا انہوں نے پوچھا آپ نے جو ترمیمات پیش کیے تھے اون کا کیا ہوا میں نے کہا ترمیمات زیر بحث ہوئی ہے ووٹنگ (Voting) کے لیے رکھی جاتی ہیں اور نامنظور ہو جاتی ہیں ۔ اس پر مجھے اون لوگوں نے رائے دی کہ جب آپ کی ترمیمات پر وہ لوگ سوچتے نہیں اور

اوسکو منظور نہیں کرتے تو آپ اصول وہاں کیوں جاتے ہیں نہیں رہتے اگر وہ جانتے تو خود ہی قانون جانکر یہاں بھیجدیتے میں سمجھتا یہ بات تو ٹھیک ہے پھر سوچا کہ بچپن میں میں نے ایک نظم پڑھا تھا کرے جاو کوشش مرے دوستو اس میں ایک شعر یہ بھی تھا جو پتھر پہ پانی گرے متصل تو بے شبہ گھس جائے پتھر کی سل اسی طرح شاید سے سے پھر جائے کانگرس کا دل ، مسلسل کوشش کرنے سے کانگرس کا دل بھی نرم ہوجائیگا یہ سمجھکر اب میں پھر بول رہا ہوں یہ ایک اہم بل ہے لیکن اسکی مثال تو یہ ہی ہے جیسے کہ میں نے بچپن میں ایک واقعہ سنا تھا ایک بوڑھا ایک لڑکی کو

مسٹر اسپیکر قصہ سنانے سے ٹائم ختم ہوجائیگا آپ بل پر ہی کہیے

سری ایم کندل ریڈی یہ اسی سے متعلق ہے بالکل خرجانا ہے ایک بوڑھا ایک لڑکی پر حملہ کرکے اوسکو لیکر ایک باولی میں گر گیا گاؤں والوں نے لڑکی کو بچانے کے لیے بوڑھے کے سامنے دوسری چیز پھینک دی اور جب وہ اوسکو کھاتا رہا اور گاؤں والوں نے لڑکی کو نکال لیا اسی طرح اس بل کا بھی حال ہے زمین کے حق سے رایتی اور رعایا میں جھگڑا تھا اوسکو ہٹانے کے لیے گورنمنٹ نے یہ قانون پیش کردیا ہے زمین اور قولداروں کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے وہ سال اول میں راج پرمکھ کے خطبہ صدارت سے ظاہر ہے صفحہ اول کے (۲۰) ویں سطر میں ظاہر کیا گیا ہے کہ مثلاً جاگیرات کا خاتمہ اور کسان کی حالت کو بہتر بنانے کے مقصد سے ایسے قانون کا نفاذ جس سے ترقی کی راہیں کھل جائیں کسان ہی تو اسٹیٹ کی ریڑھ کی ہڈی ہے ، اوسکے بعد دوسرے صفحہ پر لگاندار کو زمین دلانے کے جو تدابیر ہیں اوس میں وہ کہتے ہیں لگانداری کے طریقہ کو دس سال کی مدت میں موقوف کرکے زمین جوتنے والوں اور حکومت کے درمیان واسطوں کو ختم کرنا

یہ ہے گورنمنٹ کی پالیسی جو راج پرمکھ کے خطبہ صدارت میں ڈکلیر (Declare) کی گئی ہے ۔ یعنی لگانداری کے طریقہ کو دس سال میں موقوف کرکے کسان اور حکومت کے درمیانی واسطوں کو ختم کرنا لیکن جو دفعات یہاں پیش ہوئے ہیں وہ دیکھیے ۔ جیسا کہ میں نے کہا لڑکی کو بوڑھے سے بچانے کے لیے کوئی چیز اوسکے سامنے ڈال دیا ہے ۔ اوسی طرح عوام کے سامنے قولداری قانون ڈالکر زمین کے جھگڑے کو بھلا دینا چاہتے ہیں میں نے جو امنڈمنٹ پیش کی ہے وہ قسط کے تعین کے سلسلہ میں ہے قسط کا تعین کرنے کے لیے آنریبل منسٹر آف دی بل نے اس چیز کو محاصل پر رکھنے کی بجائے ریٹ پر رکھا ہے اس پر مجھے ایک مثال یاد ہی سنہ ۱۳۲۸ ف میں ہمارے پاس ایک مدرس تھے جب اون سے اونکی تنخواہ پوچھی جاتی تو وہ کہتے کہ چار مہینے میں دس روپیہ مجھے ملتے ہیں ۔ وہ اس طرح اسلئے کہتے تھے کہ لوگوں کو انکی تنخواہ زیادہ معلوم ہو اس لیے آپ نے ریٹ کا پندرہ گونا رکھا اگر اسکی بجائے

آپ محاصل کا (۶) گونا رکھیں تو ان پڑھ لوگ بھی کہیں گے کہ یہ بہت زیادہ ہے اسطرح سے زر تشخیص مقرر کرکے زمینداروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے در اصل اس قسم کی زمینات جو ملینگی وہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو نہیں ملینگی اگر کا کلاز (۲ ے) موجود ہے اور کلاز (۹) کے تحت بھی جو زمینات ملتے ہیں تمام بڑے بڑے پٹہ داروں کو ملینگی اون کا حق دلانے کے واسطے یہ کلاز لایا گیا ہے یہاں یہ سوال آتا ہے کہ کیا معاوضہ کسی کی برابری نہیں لی جاسکتی ہے یہ ٹھیک ہے لیکن اب معاوضہ نہ دلاسکے ۔ مجھے اس سلسلہ میں ایک مثال یاد آتی ہے کسی ریاست کے پولیس منسٹر کے پاس ایک چور نے درخواست دی میں نے فلاں مارواڑی کے گھر میں ڈاکہ ڈالا ہے لیکن اوس وقت اوس کے گھر کا ایک ڈھیلا میری ران پر گرا اور میری ران کی ہڈی ٹوٹ گئی اس لیے مجھے اوس کا ہرجانہ دلایا جائے فورا مارواڑی کو لکھا گیا اوس نے جواب دیا کہ میں نے تو اوڑھوں کو پیسے برابر دے تھے لیکن انہوں نے تعمیر ٹھیک نہیں کی ہوگی لہذا اون سے ہرجانہ لیا جائے فوراً کس براسمر ہوا اور اوڑھوں کے نام حکم جاری ہوا کہ ہرجانہ دیا جائے انہوں نے جواب دیا کہ جس وقت ہم وہ مکان تعمیر کررہے تھے اوس وقت ایک کسبی وہاں سے گزری ہم اوسکو دیکھتے رہے اس لیے تعمیر برابر نہیں کرسکے اب اوس سے ہرجانہ لیجیے کسبی سے پوچھا گیا کہ تو کیوں ادھر سے گزر رہی تھی اوس نے جواب دیا میں نے ایک سنار کو کچھ زیورات بنانے کے لیے دیے تھے لیکن وہ بنانے میں دیر کررہا تھا اسلیے مجھے اوس طرف سے ہر وقت جانا پڑتا تھا اس لیے آپ سنار سے ہرجانہ لیجیے سنار سے پوچھا گیا تو سنار نے کہا کہ ولیعہد نے مجھے کچھ سونا زیورات بنانے کے لیے دیا تھا لیکن وہ ہر روز یہ کہتے کہ یہ زیور اچھا نہیں دوسرا بناؤ اس میں دیر ہوئی گی اور میں کسبی کے زیور نہیں بنا سکا اس لیے آپ ولیعہد سے ہرجانہ لیجیے لیکن وہاں کا قاعدہ ایسا تھا کہ راجہ کے خاندان میں کوئی شخص غلطی کرتا تو ملک کے کسی موٹے آدمی کو پکڑ کر پھانسی دیدیجاتی زمینداروں کو معاوضہ دینے کا بھی یہی حال ہے کیونکہ ایک زمانے سے وہ بلا محنت رعایا کا خون چوس کر دولتمند ہوگئے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زمیندار کو آپ جو معاوضہ دلانا چاہتے ہیں وہ کم دیا جائے دستور کے تحت معاوضہ دینے کی ضرورت ہے یہ ٹھیک ہے لیکن کیا دے سکتے ہیں الفاظ تو آپ نے معاوضہ کے رکھے ہیں لیکن یہ جو الفاظ کے استعمال پر منحصر ہے ایک شخص الفاظ کو ایک طریقہ سے استعمال کرتا ہے اور دوسرا شخص ان ہی الفاظ کو دوسرے طریقہ سے کرسکتا ہے معاوضہ تو آپ دے سکتے ہیں لیکن اس قدر زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے میں نے بچپن میں ایک قصہ سنا تھا ایک صاحب کی سوئی گم گئی اوس کے لیے انہوں نے سمجھی سے منت مانگی کہ اگر میری سوئی ملجائے تو میں مورتی کے سامنے ایک گھنٹا نذر کرونگا سوئی دو پیسہ میں ملتی تھی اور گھنٹا دس ساڑھے دس روپیہ میں جب لوگوں نے پوچھا تو کہا کہ سوئی تو ملجائے دو ۔ جب اوسکو سوئی مل گئی تو اوس نے

سکیم تالاب کی کچھ گھاس اکھاڑ کر بدر کردیا (گھسا تلگو میں سکیم تالاب کی ہری گھاس کے گچھے کو بھی کہتے ہیں) تو الفاظ کے استعمال کے طرح ہوتے ہیں سب بھی اوسی طرح معاوضہ میں ایسا ہی گھسا پس کردیئے

[*Mr Deputy Speaker in the Chair*]

لیکن آپ میں یہ بات کہاں ہے کہ کوئی معمولی معاوضہ زمینداروں کو دلا کر زمین کاشتکاروں کو دلائی جائے آپ جتنا چاہتے ہیں لینے کے لیے تیار ہیں اس سے رعایا کو کتنا فائدہ ہے کاشتکار کو کیا فائدہ ہے یہ سوچنے کی بات ہے بازار کا ریٹ گرجائے تو کاشتکار جو دوسروں کی زمین لیکر کاشت کرتا ہے اسکو کیا فائدہ ہوگا ایک ہل سے وہ کتنی پیداوار پیدا کرسکتا ہے جس سے اخراجات جانے کے بعد اسکو بچت ہوسکے انکا یہ حال ہے کہ آپ ہمارے پاس یہاں آئیں ہمارے پاس کر کھائیں لیکن اپنے کھانے کے لیے بھی لائیں اور ہمارے کھانے کے لیے بھی کچھ ساتھ لائیں گویا اسطرح کا یہ بل ہے اور اس طریقہ سے قیمتوں کا تعین کیا گیا ہے میں یہ جاننا چاہتے ہوئے کہ جو قیمتیں رکھی گئی ہیں وہ بڑھی ہوئی ہیں یہ بتلاتا ہے اور مالگزاری کا ۵ یا ۲ گونہ کا اسٹیٹمنٹ پیش کیا ہے اگر اسکو وصول کرلیا جائے تو کاشتکار پر جو زائد بار ڈالا گیا ہے وہ کم ہو جائیگا زمینداروں کا ذریعہ معاش نہ صرف زمین سے ہے بلکہ وہ مختلف پیشے کرتے ہیں وکالت کرتے ہیں ملازمت کرتے ہیں صنعتی کاروبار کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ حیدرآباد میں کاشتکاروں کی کیا حالت ہے اس بارے میں میں نے راج ترنکھ کے جو حالات ہیں انکو کوٹ (Quote) کیا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ کاشتکاروں کی مالی حالت قابل رحم ہے اور وہ امداد کے مستحق ہیں گاندھی جی کی پالیسی بھی یہ تھی کہ وہ کاشتکاروں کو سہولت دینے کے حامی تھے اور لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کی پالیسی کا اظہار کیا گیا تھا لیکن اسکے برخلاف اب جو قیمتوں کا تعین کیا گیا ہے وس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وس پالیسی کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔ جو قیمتیں مقرر کی جا رہی ہیں وہ بہت زیادہ ہیں اسلیے میں نے بھی ترمیم پیش کی ہے موور آف دی بل کے کیا حالات ہیں اسکو بھی آنریبل ممبرس سن رہے ہیں اور ہمارے حالات کو سننے میں وہ کسی دلچسپی لے رہے ہیں یہ بھی اب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ہاؤز میں موجود نہیں ہیں میں کسی پارٹی کی طرفداری کے سبب یہ باتیں نہیں کہہ رہا ہوں مگر تو یہ حال ہے کہ گاؤں میں جب جھگڑا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم کچھ نہیں بولو بلکہ بدھی (मद्य प) کو بلاؤ میری جیسی بھی بدھی ہے کی ہے کہنا میرا کام ہے آپ مانیں یا نہ مانیں میں یہی عرض نہ کہتے ہوئے ختم کرتا ہوں کہ آنریبل ممبرس میرے اسٹیٹمنٹ پر غور کریں اور اسکو منظور کریں

శ్రీ గోండి గంగారెడ్డి —(నిర్మల్ జనరల్)

అధ్యక్ష మహాశయా

ఇప్పుడు ఇంతవరకు దీనిపైన కొందరు గొప్ప అందరూ చర్చ చేశారు ఎద్దులే యీ బిల్లు

లేబడింది దీనివలన ఎవరెవరికి లాభదాయకంగా వున్నదో మనము చూడవలసియున్నది పూర్వ కాలంలో కూడ భూములు ఏవిధముగా అపహరించారో, కష్టపడి పని చేసినవారిచేతుల్లో భూములు లేకుండా చేశారో ఆ విధంగానే ఇప్పుడుకూడా అదేసంక్రమము ఎంచి, ఒక ఏ రకము బదిలీ, అదే విధముగా చేస్తున్నట్లు కనబడుతోంది పూర్వకాలం గ్రామాల నిర్మాణము ఎడు అక్కడ గ్రామము లకు, ఏ తెలివి గలవాడో, పది ఇరవై మంది చేత అక్కడ దరఖాస్తు పెట్టించి, వాళ్ళ చేతనట్టి చెట్లు గుట్టలు లేకుండా సమప్రదేశము చేయించుకొని సేద్యము చేసి, ఆ భూములు అన్నీ చక్కగా అయినతరువాత, వాళ్ళలోపల వాళ్ళకు జగడాలు పెట్టి, తగాదాలు పెట్టితే ఒయినకు "చక్కగా పనిచేసే తెలివి నీలో వుంది కచేరీలు తిరుగుతావు చక్కగా పనిచేస్తావు" అని ఆయనకు పట్టా యిచ్చేవారు వాస్తవంగా చూస్తే ఎవరైతే కష్టపడి భూమిని పండించారో వారి చేతుల్లో భూమి అప్పుడూ లేదు ఇప్పుడూ లేదు ఏకశాయీ ప్రభుత్వంలో వలెనే లోకశాయీ ప్రభుత్వంలో కూడ జరుగుతోంది "రామరాజ్యం" కావాలని చెబుతారు రామరాజ్యం లేదు భరత కాలు వచ్చింది ఇప్పుడు నిజానికి చూస్తే భూమిమీద చేయి పెట్ట కాని ముఖ్యమంత్రిగారు యీ విషయం విచారించాలి నిజానికి చూస్తే రామరాజ్యమని భరతునికి ఆశలేకుండా చేశారు అదే మోస్తరుగా మొట్టమొదట దీనిలో దఫాలు పెట్ట చివరకు ఏమీ లేకుండా చేసినట్లున్నది రామరాజ్యానికి భరతరాజ్యానికి భేదము ఏమిటి? గారుకు కిరీటము లేదు తలజుట్టులో గజ్జె కట్టారు ప్రజలందరకూ యివ్వాలని చెప్పారు కాని వాళ్ళ చేతుల్లో ఏముంది? నిజము నిలకడమీద తేలుతుంది గ్రామాలలో కష్టపడి పనిచేసేవారికి ఎంత తిండి వుంది? పట్టణాల్లో కూర్చొనే ఎక్కువదార్లకు, భూస్వాములకు ఎంత తిండి వున్నది? కష్టపడేవారికి ఎంత తిండి వుండాలి? పట్టణాల్లో తింగేవారికి ఎంత తిండి వుండాలి? పట్ట ణాల్లో కూర్చొని సేద్యము చేయించేవారికి ఎంత పండుతోంది? వారికి ఎంత తిండికావాలి? గ్రామాల్లో కష్టపడి పనిచేసేవారికి తిండకి కావలసిన భూమిని వారికి వుంచుతున్నారా? అక్కడ కౌలుదార్లకు శ్రమ చేసేవారికి, శేర్లు తిండి తినేవారికి ఒక ఫామిలీహోల్డింగు పెట్టారు ఇక్కడ పట్టణాల్లో చాలు త్రాగేవారికి ఫలాలు తినేవారికి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఉండాలన్నారు ఈ భేదము ఎందుకు పెట్టారు? ఎక్కువ అవసరమున్నవారికి తిండి తక్కువ పెట్టారు పట్ట ణాల్లో కూర్చొన్నవాళ్ళకు ఎద్దుకు ఎళ్ళు క్రిందవుంటాయో, మీదవుంటాయో తెలియనటువంటి, వాళ్ళకు తోక ముందు వుంటుందో వెనక వుంటుందో తెలియనటువంటివాళ్ళకు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు (Family-Holdings) వుండాలంటున్నారు ఇది ఏటువంటి న్యాయం ఎటువంటి ధర్మము? మనము ఇక్కడ ఏమి మాట్లాడుతున్నాము? ఎటువంటివారికి ఎంతెంత తిండి వుండాలి? ఇక్కడ యీ విషయాలు మాట్లాడుతున్నప్పుడు ఎక్కువతక్కువ ఏదైనావుంటే "మీరు సవరణ తెచ్చారు, ఆ సవరణమీద మాట్లాడండి" అని అడ్డు చెబుతున్నారు పూర్వము నుంచి వ్యవసాయము చేస్తున్నవారు అనగా ఇరవై, ముప్పై సంవత్సరముల నుంచి లీస్టు తీసుకొని చూస్తే అప్పుడు భూమిని దున్నేవారు, ఇప్పుడు ఆ భూమిమీద కబ్జావున్నవారు ఎవరో చూస్తే మనకు స్పష్టంగా తెలుస్తుంది ఇప్పుడు గ్రామాలలో ఏమీ తెలియనివారిచేత ఓట్లు ఎట్లా వేయించుకుంటున్నారో, ఇదివరకు భూమిలోపల కష్టపడి పనిచేసి పంటపండించినవారిని కూడా అదేమాదిరి చేశారు వాళ్ళకు చదువురాదు అక్షరాలు తెలియవు చదువుకొన్నవారిదగ్గరకు

పోతే తప్పకుండా వ్రాసేవారు ఆ విధంగా అన్యాయం జరిగింది ఇప్పుడు ఈ ఖానానులో "దున్నేవారికి" మేలు చేస్తున్నామంటున్నారు ఏదైతే కౌలుదారు భూమిని కొనుక్కునే నిమిత్తం ఆ [illegible] వాయిదాలమీద చెల్లించడానికి [illegible] అయిన దినము లోపల ఆ రకమును చెల్లించలేకపోతే అనగా [illegible] వంతులు చెల్లించి [illegible] బకాయీ వుంటే, ఆ డబ్బును ల్యాండ్ రెవిన్యూ బకాయీవలె కౌలుదారు [illegible] వసూలు చేయబడునని వ్రాయబడి వున్నది కౌలుదారు ఆ రూపాయలు [illegible] చెల్లిస్తే అంతవరకు ఆ భూమిని కూడా ఆ చెల్లించబడిన డబ్బు మేరకు [illegible] చెందాలని నేను సవరణ పెట్టాను భూమిధర వెయ్యి రూపాయలు [illegible] ౧౦౦ లు [illegible] ఆ వాయిదా దాటిపోతే డబ్బు చెల్లించిన భూమికి [illegible] అనగా ఆయన ఎంతవరకు రకము చెల్లించాడో అంతవరకు భూమి [illegible] దొరకాలని నేను సవరణ పెట్టాను ఇప్పుడు తెచ్చిన బిల్లులో మూడు వంతులు కౌలుదారు డబ్బు చెల్లించియుండి ఒక వంతుచెల్లించక బకాయీ వున్నచో ఆ భూమి అతనికి దొరకకుండా [illegible] ఒక వంతు బకాయీ తరువాత వసూలు చేసి ఇస్తారని బిల్లులో వున్నది దానికి నేను తెచ్చిన సవరణ ఏమంటే ఆ భూమికి కౌలుదారు రెండు వంతులు డబ్బు చెల్లించి ఒక వంతు బకాయి వున్నచో ఆ భూమిమీద కౌలుదారుకు హక్కు వుండాలని మిగతా బకాయీ ఒక వంతు తరువాత వసూలు చేసుకోవలెనని, సవరణ తెచ్చాను ఈ విధంగా తెచ్చిన సవరణను ఒప్పుకుంటారని ఆశిస్తూ నా ఉపన్యాసం సమాప్తం చేస్తున్నాను

شری بی - ڈی - دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر - کلاز ۱۹ اور سنہ ۱۹۵۰ع کے قانون کی اصل دفعہ ۳۸ میں جو ترمیم آئی ہے اس بارے میں اس جانب کے ارکان ممبرس نے بہت کچھ اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے - میرا امینڈمنٹ صرف اس حد تک ہے اور اس جانب سے جو معقول نقطہ نظر اور ارگومنٹس (Arguments) پیش کیے گئے ہیں اس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ دفعہ ۳۸ (سنہ ۱۹۵۰ع کے قانون کی) میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کو زمین خریدنے کے لیے جو حقوق دیے گئے ہیں کم از کم ان حقوق کو حکومت واقعی قرار دے - اس کو زمین خریدنے کی سہولت دی جائے اور زمین کی خریدی کے لیے جو قیمتیں مقرر کی جا رہی ہیں وہ واجب اور کسی قدر رعایت پر مبنی ہوں - اس جانب سے جو ترمیمات رکھی گئی ہیں وہ آلٹرنیٹو (Alternative) ہیں - اور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ حکومت کو مطمئن کیا جائے - پورے ہاوز نے کلاز ۱۹ پر ڈسکشن (Discussion) کیا اس کے جواز اور واجبیت سے واقف ہے حکومت کس اصول یا پالیسی کے تحت سوچنا چاہتی ہے اس کے بارے میں اپوزیشن کے آنریبل ممبرس نے اپنے خیالات ہاوز کے سامنے رکھے ہیں - اور بہت خوبی کے ساتھ رکھے ہیں - پروٹکٹڈ ٹننٹ کو پہلے قانون یعنی سنہ ۱۹۵۰ع کے قانون کی رو سے جو منیمم (Minimum) حقوق دیے گئے تھے اوس سے بہت کم حقوق اس مسودہ ترمیم قانون میں رکھے گئے ہیں -

۳۸ (سی) میں یہ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اگر لینڈ لارڈ چاہے تو اس حق سے بھی اس کو محروم کرسکتا ہے - سابقہ قانون کے دفعہ ۳۸ میں توازن برقرار رکھے

کا اصول تھا یعنی جس طرح زمین پر لینڈ لارڈ کا حق ہے ایسا ہی حق ٹننٹ کو دینا چاہیے اس مساوات کو کم کرتے ہوئے ایک معمولی سا حق ٹننٹ کو دینے کی کوشش کی جا رہی ہے اور سلکٹ کمیٹی نے اس کلاز (۹) میں جو پراویزو (Proviso) ایڈ (add) کیے ہیں ان سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ایک ایسی ڈھائی گئی ہے میں کہونگا کہ اگر حکومت پروٹکٹڈ ٹننٹ کے حق میں انصاف کرنا نہیں چاہتی ہے تو کم از کم نا انصافی بھی نہ کرے اس کے ساتھ ایسی معمولی رعایت دی ہے ہماری حکومت سے ایک امینڈمنٹ پیش ہوا ہے کہ جب پروٹکٹڈ ٹننٹ زمین خریدنا چاہتے تو ایک فصلی ہولڈنگ کی حد تک ہی سہی لیکن وہ جتنی اور یاغات کی صورت میں زر مالگزاری کا ۲ گنا اور دوسری زمینات کی حد تک ۱۲ گنا ادا کرکے یا مارکٹ پرائس (Market Price) کا ایک تہائی دیکر خرید سکے۔ بعض ارینڈمنٹس نے مالگزاری کا ۸ گنا مقرر کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے وہ ترمیمات بھی ایک حد تک جائز ہیں۔ جب ٹننٹ بیس سال یا زائد از بارہ سال سے لگان ادا کرتا آیا ہے اور آپ اس کو زمین خریدنے کا حق دیتے رہے ہیں تو اگر وہ مالگزاری کا ۸ گنا ادا کرے تو یہ واجبی ہے اگر حکومت ان ترمیمات کو منظور کرنا یا اس حد تک آگے بڑھنا نہیں چاہتی تو کم از کم میری ترمیم کو قبول کرے۔ میری ترمیم یہ ہے کہ جب دفعہ ۳۸ (۳) کے تحت لگاندار اراضی خریدنا چاہے اور مالک اراضی اس کو بیچنے میں فروخت نہ کرے اور ٹننٹ ٹرابیونل (Tribunal) کے پاس واجبی قیمت کے تعین کے لیے درخواست دے تو ٹرابیونل کو چاہیے کہ اگر ٹننٹ یکمشت قیمت ادا کرنے کے لیے تیار ہو تو لینڈ ریونیو کے ۱۰ ٹائمس اور ۵ ٹائمس قیمت مقرر کرے۔ اس میں صرف ایک ملٹیپل کم کرنے کی ترمیم ہے میں سمجھتا ہوں کہ ایسی رعایت دی جانی چاہیے کیونکہ عام طور پر یہی ہے کاروبار میں کوئی آسامی یکمشت واجب میں قرض ادا کردینے آمادہ ہوتو اسکے ساتھ بھی کچھ نہ کچھ رعایت دی جاتی ہے۔ اسی نقطہ نظر سے میں نے سب کلاز (۴) میں

either in lumpsum within the period fixed by the Tribunal or

میں ٹرابیونل ,, اور ,, آر ،، کے درمیان ان الفاظ کے اضافہ کے لیے میں نے ترمیم پیش کی ہے

in which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

میں سمجھتا ہوں کہ یہ لینڈ لارڈ کے حق میں کوئی زیادہ سختی نہیں ہے صرف ایک ملٹیپل کم کرنے کی خواہش کی جارہی ہے ۔

میری دوسری ترمیم یہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی نے اوریجنل بل (Original Bill) میں یہ پراویزو اضافہ کیا ہے

Provided further that when the reasonable price fixed by the Tribunal is payable in instalments the protected tenant shall in addition to the instalments be liable for the payment of the land revenue due to the Government on the land till all the instalments are paid

یہاں ۱۶ انسٹالمنٹس ۸ سال تک دینے کی تجویز رکھی گئی ہے ۔ اب یہ تو تسلیم کرتے ہیں کہ اراضی پر ٹیننٹ کا ۶ پرسنٹ انٹرسٹ ہے ۔ لیکن آپ مالک کو یہ اختیار دیتے رہے ہیں کہ اگر ٹیننٹ انسٹالمنٹ دینے میں تاخیر کرے تو وہ معاہدہ بیع کو رد کرسکتا ہے اسکی کوئی وجہ نہیں ہے ۔ آپ اس پر مالگزاری ادا کرنے کا بار بھی عائد کررہے ہیں سلکٹ کمیٹی نے یہ پراویزو بھی ایڈ (Add) کیا ہے کہ تاوقتیکہ پوری اقساط ادا نہ ہوجائیں ٹیننٹ اس زمین کی مالگزاری بھی ادا کرتا رہے یہ چیز ایک ناجائز سختی ٹیننٹ پر ہے میری دونوں ترمیمات واجبی اور بالکل معمولی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل کم از کم اڈجسٹمنٹ (Adjustment) کے لیے ان ترمیمات کو قبول کرکے ٹیننٹ کو اتنی رعایت تو دینگے ۔

سری گوپال راؤ (ہاکھال) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میرا امنڈمنٹ انٹرسٹ کے بارے میں ہے جو ۴ پرسنٹ لازمی قرار دیا گیا ہے ۔ ایک آنریبل ممبر نے اسکو ۳ پرسنٹ تک کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے اور میرا امنڈمنٹ (۲) پرسنٹ کرنے کے لیے ہے بہرحال ہاوس اسکو طے کریگا کہ کیا ہونا چاہیے ۔ لیکن میں اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہونگا کہ ٹریبونل کو یہ اختیار دیا جانا چاہیے کہ وہ یہ طے کرے کہ رقم انٹرسٹ (Interest) کے ساتھ ادا کی جائے یا بغیر انٹرسٹ کے۔ یہ منحصر ہی رقم ہے ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل کو اسکے قبول کرنے میں اعتراض نہوگا دفعہ ۱۱ کے تحت رنٹ قائم ہوتا ہے دفعہ ۱۲ کے تحت اسکے جو ۱۵ ٹائمس ملسل ہونگے دفعہ ۱ کے تحت رنٹ میں جو تفاوت ہوتا ہے کاشتکار اور لینڈ لارڈ میں جو معاہدہ ہوگا وہ اضافہ بھی ہوسکتا ہے جو قیمت اراضی مقرر ہوگی ٹریبونل کو اختیار دیا جانا چاہیے اسکے ساتھ ساتھ دوسرا کانسی کوینشل امنڈمنٹ (Consequential amendment) ہے ۔ یعنی اگر یہ مان لیں تو وہ بھی مان لیا جائیگا ۔ میں آنریبل چیف منسٹر موور آف دی بل سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جو عملی ہولڈنگ رکھنے والے پٹہ دار کے جو ٹیننٹ ہوئے ہیں ۔ ریزمپشن (Resumption) کا سوال جب آتا ہے تو جیسا کہ آنریبل موور آف دی بل نے فرمایا ان دونوں کو ایک بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) چھوڑنا پڑیگا ۔ اسطرح مالک اراضی ایک عملی ہولڈنگ اور ایک بیسک ہولڈنگ ریزیوم کرسکیگا ۔ سلکٹ کمیٹی کی ترمیم کے لحاظ سے سب کلاز (ے) کے آخری پیراگراف (سی) میں یہ رکھا گیا ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family holding

اسطرح سے ہولدار کے پاس دو فیملی ہولڈنگ باقی رہنا پڑیگا ریزمپشن (Resumption) کا اختیار تو ایک فیملی ہولڈنگ اور ایک بیسک ہولڈنگ تک ہے جو ایسے پرسنل کلٹیویشن میں (Personal cultivation) آسکے جو قانونی حق اسکو دیا جا رہا ہے ایک کیا حسب رہیگی ؟ کیا وہ بیسک ہولڈنگ خرید سکیگا یا نہیں خرید سکیگا کیونکہ اسکے پاس سے تو نہیں لیجاسکیگی ۔ میں یہ سمجھ نہ سکا کہ بیسک ہولڈنگ ہولدار کے پاس باقی رہیگی وہ بالباب جنگی خریدنے کی نوٹس کے بارے میں جس وقت وہ کلاز آئیگا اس وقت میں تفصیل سے بحث کرونگا لیکن اب جو قانونی حق دیئے رہے ہیں کم از کم ایسا تو خریدنے کا اختیار اسکو دیجیے

میں آنریبل منسٹر آف دی بل سے درخواست کرتا ہوں کہ ریٹ کے بارے میں میں نے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو وہ قبول فرمائیں اور میں نے جو توضیح چاہی ہے اسکی صراحت چاہتا ہوں ۔

شری جی سری راملو (مستھی) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۹ کی اہمیت اس پر پیش شدہ ترمیمات سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے یہ سیکشن اصل ایکٹ کے سیکشن (۳۸) سے متعلق ہے ۔ دفعہ ۳۸ میں ہولدار کو مالک اراضی سے زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے ایکٹ میں جو دفعہ ۳۸ ہے اس میں ریونیو بورڈ سے کچھ ترمیمات ہوئی ہیں ۔ اور ۲۷ جون سنہ ۱۹۵۱ع کے نوٹیفکیشن (Notification) کے ذریعہ ترمیم ہوئی ہے ۔ ۳۸ میں اے بی سی اور ڈی کی ترمیمات ہوئی ہیں ۔ ان تمام میں وہ نقص نہیں پایا جو اب میں دفعہ (۹) میں پاتا ہوں میں نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے وہ ضمنی کلاز (۷) (سی) کو نکال دینے کے لیے ہے اگر اسطرح اسکو نکال دیا جائے تو اس سے خریدنے کا حق حق، بجانب ہو کر ہولدار کو فائدہ پہنچ سکتا ہے میں نے جو امینڈمنٹ (Delete 7 C) کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے اسکے بارے میں میں اپنے وچار (अनव विचार) ہاوس کے سامنے رکھتا ہوں ۳۸ اے ۔ بی سی اور ڈی میں ہولداروں کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے اس پر کوئی عذر نہیں ہے اس میں ایک شرط اب ترمیمہ (۷) سی میں یہ لگائی گئی ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family-holding for the local area concerned

اگر ہولدار اپنی زمین خریدتا جاتا ہے اور اس طریقہ سے خریدنے کے بعد مالک اراضی کے پاس اگر دو فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رہجائے تو ایسی صورت میں ہولدار کو

جو خریدی نہیں دیا جاتا۔ یہ اس کا مقصد ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ یہ کسقدر نا انصافی ہے۔ کیا ہم سٹیٹ کے مفاد کو آگے کی طرف لیجارہے ہیں یا پیچھے کی طرف۔ ایک جو دفعات آئے ہیں کیا یہ کلاز ۔ بی انہیں پیچھے لیجانے والا نہیں ہے ؟ اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ کس طرف لیجانا چاہتے ہیں۔ میں اس لحاظ سے ہر امنڈمنٹ کے بارے میں وضاحت کرونگا۔ اگر اس امنڈمنٹ کے بارے میں آنریبل چیف منسٹر جواب دیں تو بہت اچھا ہوگا۔ انہوں نے اس سے پہلے نہ تو میرے امنڈمنٹ کا جواب دیا اور نہ اسکو ٹچ (Touch) کیا۔ اس سے ایک ہی نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ وہ جواب دے ہی نہیں سکتے۔ جن چیزوں کو وہ ٹال سکتے ہیں انکا جواب تو انہوں نے فوراً دے دیا۔ اور میرے امنڈمنٹ کے بارے میں کچھ نہیں فرمایا۔ اسلئے اگر وہ ہر ایک امنڈمنٹ کو لیکر اسکا جواب دیں تو مناسب ہوگا۔ کیونکہ میرے ہی امنڈمنٹ کے پاس آکر انکی زبان یا قلم رک جاتا ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ ایسا کیوں۔ جب ہم اسمبلی میں کوئی امنڈمنٹ پیش کرکے اس پر اسمبلی کا اتنا وقت لیتے ہیں تو اگر اسکو قبول نہ کیا جائے تو کم از کم جواب تو ملنا چاہئے تاکہ اسطرح اسمبلی کا قیمتی وقت لینے کا مقصد تو پورا ہوسکے۔ اس وجہ سے اس کا جواب امنڈمنٹ بائی امنڈمنٹ دیں۔ اگر آنریبل چیف منسٹر کچھ بولیں تو ہماری تسلی ہوگی اور اس پر ہم قائل ہوجاسکیں یا ووٹ پر رکھنے کے لئے ہم پریس (Press) کرسکیں ہیں۔ میں نہ چاہتا تھا کہ ایک امنڈمنٹ لیکر امنڈمنٹ لانے والوں کو جواب دیں تاکہ درازی اور لمبی (lengthy) بحث ہوسکتی ہے وہ نہ ہو۔ میں امنڈمنٹ پر ہی بحث کررہا ہوں اسلئے امنڈمنٹ ہی کا جواب مجھے ملے۔ اسپیکر صاحب اسکا لحاظ کریں تو مناسب ہوگا۔ وہ جواب میں دفعہ ۴۴ پر بھی بحث کرتے ہیں اور دوسرے کلازس پر بھی بحث کرتے ہیں اسلئے اس پر لمٹ رکھنا چاہئے۔ ہم ایک امنڈمنٹس پر بحث کرتے ہیں اگر اسکا جواب نہ دیا جائے تو امنڈمنٹ لانے کی ضرورت نہیں رہیگی اور ہم امنڈمنٹ نہیں لاسکیں گے۔

جب کلاز ۔ بی رکھنے سے یہ ہوتا ہے کہ جو خریدی کو اب بالکل محدود کردیتے ہیں۔ ایسی کوئی حد پہلے نہیں تھی اب لگائی جارہی ہے۔ ہمارے پاس بہت سے قولدار اسطرح خرید چکے ہیں۔ ایک ڈپٹی کلکٹر صاحب جو یہاں پر موجود بھی ہیں انہوں نے اپنے قلم سے ایسا کیا ہے۔ ایسے لوگ جو فروخت کرنا چاہتے ہیں اور ایسے ٹننٹس جو خریدنا چاہتے ہیں وہ ایسا بخوشی کرسکتے لیکن اب وہ فروخت کرنا بھی چاہیں تو ٹننٹس نہیں خرید سکتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہزاروں کی تعداد لینڈ لارڈس کی ایسی ہے جو دو فیملی ہولڈنگ سے کم رکھتے ہیں۔ اگر وہ اپنی مرضی سے فروخت کرنا چاہیں تو نہیں کرسکتے۔ اور ۔ سی کے لحاظ سے ٹننٹس خرید بھی نہیں سکتے اسلئے میں نے یہ خواہش کی ہے کہ اسکو ڈیلیٹ (Delete)

کیا جائے اسکے علاوہ قیمت بھی بہت زیادہ ہے اس میں ایک امینڈمنٹ ہمارے لیڈر آنریبل رحیم صاحب (جو اب ہاوز میں نہیں ہیں) لائے ہیں وہ یہ تھی تائمس آف دی ریونیو اسسمنٹ (Thirty times of the revenue assessment) اور دیگر ضرورتوں میں ٹوینٹی ٹائمس آف دی لینڈ ریونیو (Twenty times of the land revenue) ہونا چاہئے وہاں بہت ہی زیادہ ہوتا ہے اسلئے دفعہ ... کی کو ... رکھے ہوئے اور ... میں کمی کی جائے تو بہت ہی اچھا ہوگا۔ ... رکھے ہوئے میں اپنی ... ختم کرتا ہوں

شری داجی شنکر راؤ (عادل آباد) میں نے اپنی ترمیم محفوظ لگانداروں کے اس گروپ کے لیے لائی ہے جنکے بارے میں اس بل میں تا کمارکم اس دفعہ میں کوئی لحاظ نہیں کیا گیا ہے دوسرے محفوظ لگانداروں کو خریدنے کی سہولتیں ہیں مگر ایسے کاشتکار جنہوں نے کسی اراضی پر ۲ سال تک مسلسل کاشت کی اور قابض ہیں ان کے لیے اس میں کوئی قسم کی سہولت نہیں ہے لہذا میں نے اپنی ترمیم میں

[*Mr Speaker in the Chair*]

یہ کہا ہے کہ ۲ سال تک مسلسل کاشت کیے ہیں اور کسی زمین پر قابض رہے ہوں وہ خریدنے وقت انکو کچھ سہولت ہو میں نے یہ خواہش کی ہے کہ جو زر مالگزاری ہوتا ہے اسکے دس گنا رقم ایسے لوگوں سے وصول کی جائے دوسرے یہ کہ ۲ سال سے کم جنکا قبضہ رہے ان سے زر مالگزاری کا ۲۰ گنا رقم لے سکتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اسکو قبول کرنے سے بہت زیادہ تبدیلی اس قانون میں ہوگی یا یہ کوئی انقلابی تبدیلی عمل میں آسکی کیونکہ پہلے قانون مالگزاری کے دفعہ ۲۶ میں بھی ایسے لوگوں کا حق ملکیت قبول کرلیا گیا ہے اسکے بعد یہاں پر ان لوگوں کو سہولت دینے میں میں نہیں سمجھتا کہ موور آف دی بل کو کوئی عذر ہونا چاہیے اس سلسلہ میں
٥ کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مووراف دی بل یہ جانتے ہیں کہ ان لوگوں کے ایسے حقوق ہیں اسلئے وہ اس ترمیم کو قبول فرمائیں

سری ایم نرسنگ راؤ (کلواکرتی عام) - میں ہاوز کا زیادہ وقت نہیں لونگا صرف قیمتوں اور اقساطوں کے بارے میں عرض کرونگا یہ کہا گیا ہے کہ قیمت بہت زیادہ ہے میں اسی آرگیمنٹ (Argument) کا کوئی جواب نہیں دونگا اس میں یہ کہا گیا کہ بلا معاوضہ قولداروں کو زمین ملنا چاہیے اسبارے میں میں صرف ایک ہی چیز عرض کرونگا

سری بی ڈی دیشمکھ ایسا کوئی امینڈمنٹ نہیں ہے

شری ایم نرسنگ راؤ امینڈمنٹ نہیں بلکہ ارگیومنٹ میں یہ عرض کرونگا کہ جو معاوضہ ملنا چاہیے وہ ریزنبل اینڈ فیر (Reasonable and fair) ہونا

چاہیے اگر یہ معاوضہ جو تجویز کیا گیا ہے زیر ل اور غیر ہے تو یونین کو کی ابید کرنا چاہیے اور اگر نہیں ہے تو ہمیں اسکی مخالفت کرنا چاہیے میں یہ عرض کررہا ہوں کہ یہ بالکل ریزنبل ورغیر ہے میں اپنے آرگومنٹ کی تائید میں صرف اتنا عرض کرونگا کہ ہنگری میں سکنڈ ورلڈ وار (Second World War) کے بعد جب زمین دی گئی تو ٹولداروں سے (20 times the net annual income to new owners) معاوضہ حاصل کیا گیا تو ونرس کو یہ قسمت دینی پڑی یہ صحیح ہے کہ پہلے گورنمنٹ نے یہ معاوضہ حاصل کیا اور اسکے بعد زمینداروں کو دیا گیا سکنڈ ورلڈ وار کے بعد جب وہاں کمونسٹ رجیم (Communist regime) قائم ہوئی تو یہ اوس وقت کی بات ہے چکوسلواکیہ وغیرہ میں بھی جو لوگ پرو نازی لینڈ ہولڈرس تھے ان کی زمینات کانفسکیٹ (Confiscate) کی گئی چین میں بھی ان ہی کی زمینیں لیگئیں جو پرو چیانگ کائی شک (pro Chiang Kai Shek) تھے

اب میں یہ کہونگا کہ سابق میں جو معاوضہ تھا اوسکو اگر یہ فرض کرلیا جائے کہ ایک کھیڈی کے ۲ میں ہوئے ہیں تو موجودہ کنٹرولڈ ریٹس (Controlled rates) کے حساب سے کم از کم ۵۰ کا تھا موجود دفعہ کے لحاظ سے زمین کے لیے مالگزاری کا ۶ گنا رکھا گیا ہے اگر دھارا روپیہ ہو اور نو اینس گن لیا جائے تو معاوضہ ۲۴ روپیہ ہوگا انتہائی معاوضہ جو ہوسکتا ہے وہ یہی ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ آپ تو ایک روپیہ نہیں لیتے

Mr Speaker No interruptions please The hon Member may proceed

سری ایم نرسنگ راؤ میں سنگل کراپ کی ہی بات کررہا ہوں ڈبل کراپ کی بات میں پیش نہیں کررہا ہوں اگر فول کی رقم ملتی رہے تو چھ سال میں اسکو ۲۴ روپیہ ملتے ہیں ہم نے جو اقساط مقرر کیے ہیں وہ ۸ اقساط ہیں

چیف منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) ۶ اقساط ۸ سال میں مقرر کیے گئے ہیں

سری ایم نرسنگ راؤ ۸ برس میں ہم یہ رقم دلانے والے ہیں یہ جائز ہے یا بیجا ایسا ہی میں عرض کرتا ہوں

میری طرف سار کرکے ایک اونرسل ممبر نے کہا تھا کہ ٹولدار میں استطاعت نہیں ہے کیونکہ کاسٹ آف کلٹیویشن (Cost of cultivation) میں رینٹ شامل نہیں ہے برابر اس پر زور دیا گیا میں آپکو صرف یہ بتلاتا ہوں کہ کاسٹ آف کلٹیویشن میں رینٹ شامل ہے آپ تسلیم کریں تو ٹھیک ہے اور تسلیم نہ کریں تو میں اپنے سٹسفاکشن (Satisfaction) کے لیے عرض کرتا ہوں

Problems of calculating the cost of cultivation—by H M Desai page 99

میں حسب ذیل مدات شامل کیے گیے ہیں - ایک اتھارٹی (Authority)
میں کوٹ کررہا ہوں کہ کاسٹ آف کلٹیوشن میں کونسی کونسی مدیں شامل کرنا
چاہیے - ابھی میں عرض کردیتا ہوں کہ کئی مرتبہ اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے
تحقیقات کی گئی ہیں - سنہ ۱۹۱ء میں گجرات میں تحقیقات کرکے حسب ذیل مدات
مرتب کیے گیے -

Manuring, ploughing, harrowing, sowing, cost of seed twice bullock hoeing, weeding, ploughing between rows, watching, harvesting, cutting heads from Bajari, threshing and winnowing, Government assessment

اسکے بعد اورایک بلیٹن سنہ ۱۹۱۸ء کا اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کا ہے - اس میں یہ ہے

Bulletin 90 of 1918 —

Preparatory tillage, reding and planting, inter tillage, manuring, harvesting irrigation, ploughing, pulvarising, sowing Nilava, harvesting of Nilava, ploughing Nilava, discing, sowing, watch, rent of land etc, interest on outlay at 9%, hire of appliances, supervision, rent of office building, miscellaneous

اسطرح آپ دیکھینگے کہ کاسٹ آف کلٹیوشن میں رینٹ بھی شامل ہے رینٹ کو شامل
کرکے ۰ پرسنٹ کاسٹ آف کلٹیوشن مقرر کیا گیا ہے -

شری اماجی راؤ گوا ے - آپکے فیملی ہولڈنگ کی کیا تعریف ہے اور کاسٹ اف
کلٹیوشن کیا ہے یہ دیکھیے -

Mr Speaker No interruptions please

شری ایم نرسنگ راؤ - اوس وقت یہ آرگومنٹ کیا جارہا تھا کہ کاسٹ آف
کلٹیوشن بہت لگایا گیا ہے - اج یہ ارگومنٹ پیش کیا جا رہا ہے کہ اسکو کچھ بچتا ہی
نہیں ہے - یہ آرگومنٹ کلاز ۱۹ کے موقع پر جب خریدی کا سوال اتا ہے تو کیا جاتا ہے
(اس موقع پر بل دیکھی) جب پرائس (Price) کا سوال اتا ہے تو یہ کہا
جاتا ہے کہ اسکو کچھ نہیں ملتا - چونکہ وقت ہوچکا ہے اس لیے میں حکم کی تعمیل
میں بیٹھ جاتا ہوں -

శ్రీ ఉప్పల మల్సూర్ —(సూర్యాపేట – రిజర్వుడ్)

స్పీకర్ సర్,

ఇప్పుడు యీ బిల్లులో ఎన్నో అవకతవకలు మీద కౌలుదార్లకు భూమి కొనుక్కునే హక్కు దొరికింది భూమి కొనుక్కునే హక్కు ఇవ్వబడింది కాని ఆ కౌలుదార్లు భూమిని కొనుక్కోడానికై డబ్బు ఎన్నోరెట్లు ఇవ్వాలని, లతనికి అందుబాటులో లేనటువంటి రేటును ఇవ్వాలని ఈ బిల్లులో పెట్టబడింది అంటేతాను స్వయంగా సేద్యము చేస్తున్నటువంటి భూమిని కొనుక్కోవాలంటే,

తనకు శక్తి లేనటువంటి ధార ఇవ్వాలని ఇందులో పెట్టబడింది దీనివల్ల ఏమి తెలుస్తోందంటే కౌలుదార్లకు అనేక అవకతవకలమీద ఇచ్చినటువంటి హక్కును ఇలా గుంజుకొంటున్నట్లు అవుతుంది కౌలుదారుకు ఒక కుటుంబ క్షేత్రం పరిమితివరకు మాత్రమే భూమిని కొనుక్కునే హక్కు ఇవ్వబడింది ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో నిర్ణయించిన రేటు మీద కౌలుదారు భూమిని కొనుక్కోగలుగుతాడా అంటే, కొనుక్కోగలిగే స్థితిలో లేడు ఒక కుటుంబ క్షేత్రం లో సేద్యం చేస్తున్నటువంటి వానికి ఖర్చులన్నీ పోను ఎనిమిదివందల రూపాయలు నికరాదాయము కావాలని ఒక క్లాజులో చూపించారు అన్ని ఖర్చులు పోను ౨౦౦ రూ ఎకరాదాయం ఉండాలని అన్నారు అటువంటప్పుడు కౌలుదార్లకు ఆ ఖర్చులేవీ లేకుండా ఉంటాయా ?—అంటే, కౌలుదార్లకు కూడా ఆ ఖర్చులన్నీ ఉంటాయి ఆ పరిస్థితుల్లో అతడు ఆ ఖర్చులన్నీ భరిస్తూ యీ ధార ప్రకారం డబ్బు చెల్లించ గల్గుతాడా అంటే, అతడు ఏమాత్రము చెల్లించలేడు

ఒక కుటుంబ క్షేత్రములో తరి భూమి అయితే కౌలుకు ఆరు రెట్లు, చెల్కా భూమికి అయితే కౌలుకు ౧౫ రెట్లు చెల్లించాలని ఉన్నది అయితే గరిభూమికి ౬ రెట్లు అయితే ఒక కుటుంబ క్షేత్రానికి ౧౮౮౦ రూపాయలు చెల్లించాలి ఒక కుటుంబ క్షేత్రానికి చెల్లించేటటువంటివారు ౧౮౮౦ రూ ౧౬ లేక ౧౦ శిస్తులమీద చెల్లించాలని చూపించారు ఆ డబ్బును పది, ఎనిమిది శిస్తులలో చెల్లించలేరు, చెల్లించలేక పోతారు కూడా తాను స్వయంగా సేద్యము చేస్తున్నభూమి కౌలుకు తీసుకున్నభూమి కలిపి ఒక కుటుంబ క్షేత్ర పరిమితి వరకు కౌలుదారు కొనుక్కోగలుగుతాడని చెప్పారు

ఈ బిల్లులో కౌలుదారు అంటే ఎవరో సరిగ్గా చెప్పబడలేదు కౌలుదారు అంటే ఎవరో పేదప్రజలు అంటే ఎవరో దీంట్లో స్పష్టము చేయలేదు కౌలుదార్లు అంటే మధ్యతరగతి రైతులేనా, లేదా ప్రభుత్వము గుర్తించినటువంటి వెనుకబడిన జాతులవారిలో కూడా కౌలుదార్లు ఉన్నారా లేరా,—అనేది ప్రభుత్వము గమనించాలి బీదప్రజలు, వెనుకబడిన జాతులవారు కౌలుదార్లుగా భూమిపై సేద్యము చేస్తున్నవారు ఉన్నారు అటువంటివారికి, వెనుకబడిన జాతులవారికి ఈ రేట్లలో ప్రత్యేకముగా, కనీసము తక్కువలో తక్కువ రేటుగా ఇవ్వాలని ఈ బిల్లులో ఏమాత్రము చూపించలేదు అందుకోసము నేను ఈ ఎమెండుమెంటును తీసుకు వచ్చాను ఎవరినైతే వెనుకబడిన జాతులవారినిగా ప్రభుత్వము గుర్తించిందో వారిని ముందుకు తీసుకు వస్తామని వారికి సౌకర్యములు కలుగజేస్తామని మాటలు చెప్పడంలో కాదు మాటలలో వారు ముందుకు రారు ఈ కానూన్ ప్రకారం ౧౫వ క్లాజులో కౌలుదార్లు ఈ రేట్ల ప్రకారము భూమి కొనుక్కో వచ్చునని చెప్పబడింది దానిప్రకారము, వెనుకబడిన జాతులవారు ఎవరైనా కౌలుదార్లు ఉంటే ఆ వెనుకబడిన జాతులవారికి ఇదే రేటు గాకుండ ఇంతకంటే తక్కువలో తక్కువగా వారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించాలని కోరుతూ నా ఎమెండుమెంటును తీసుకు వచ్చాను వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించి యీ క్లాజులో చేర్చాలని కోరుతున్నాను ఇదివరకు ఇతర రాష్ట్రాలలోపల, బొంబాయి రాష్ట్రం మొదలైన ఇతర రాష్ట్రాలలోపల వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకమైన రేట్లు ఉండాలని ఉన్నది మన హైదరాబాదు రాష్ట్రంలో కూడా యీ వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించాలని కోరుతూ

యీ ఎమెండుమెంటు తెచ్చాను మనము వెనుకబడిన జాతులవారికి సౌకర్యములు కలుగ స్తామని వారిని ముందుకు తీసుకు వస్తామని చెప్పడము కాకండా యీ విధంగా ప్రత్యేకంగా తక్కువలో తక్కువగా రేట్లు పెట్టాలని కోరుతున్నాను కాబట్టి మన ముఖ్యమంత్రిగారు న ఎమెండ మెంటును అంగీకరించి యీ ౧౯వ క్లాజులో చేరుస్తారని కోరుతున్నాను

سری بی رام کشن راؤ سر کلاز (۹) کے بارے میں ۲ امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں آنریبل ممبرس نے نہ صرف اون کے بارے میں ہی کافی خیالات ظاہر کیے بلکہ بلحاظ سے بھی اس ایکٹ کے سارے پروویژنس (Important Provisions) پر دو بار سہ بار روشنی ڈالنے کی کوشش کی پورے ایکٹ کی سکیم پر انہوں نے اپنے کریٹیسزم (Criticism) کو پیش کر دیا ہے ان تمام ممبروں کا جواب دینے کی ضرورت اس وجہ سے نہیں کہ اگر میں بھی ہر کلاز کے سلسلہ میں وہی جوابات کو دہرانا رہوں تو ایوان کا زیادہ وقت لینا ہوگا جس کے لیے میں تیار نہیں ہوں مجھ میں اتنی انرجی (Energy) بھی باقی نہیں رہی کہ جو جوابات کو دہراؤں جائے سکے لہٰذا جواب کو ہر ایوان آنریبل ممبر دوم سبھی کے مخلص کو قبول کرتے ہوئے ایک ایک امنڈمنٹ کی حد تک ہی جواب دونگا باقی اور ممبروں کا میں جواب نہیں دونگا کلاز (۹) میں پہلے دو امنڈمنٹس آنریبل ممبرس شری راجہ رام اور شری انکوس راو نے پیش کیے ہیں لیکن شری انکوس راو نے اپنا امنڈمنٹ موو نہیں کیا

سکشن (۳۸) کا سب سکشن ( ) جو بطور سبسٹیٹیوٹ (Substitute) کیا گیا ہے اس میں یہ ترمیم پیش کی گئی ہے

Omit the following words brackets and figures namely and subject to the provisions of sub section (7)

یہ الفاظ کالعدم کی ترمیم پیش کی گئی ہے سلکٹ کمیٹی کی درافٹ کے بعد جو بل اس وقت زیر غور ہے اس میں سکشن (۳۸) کے سب سکشن ( ) کو بدل کر دوسرا سب سکشن سبسٹیٹیوٹ کیے جانے کی تجویز ہے وہ اس طرح پر ہے

Notwithstanding anything to the contrary in any law usage or contract and subject to the provisions of sub section (7) a protected tenant shall at any time after the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 be entitled to purchase the landholder's interests in the land held by the former as a protected tenant

ورکنگ بل کے مقابلہ میں یہ الفاظ

be entitled to purchase the landholders interests in the land held by the farmer as a protected tenant

مدکیے جانے کی تجویز ہے سب سکشن ( ) کو سبسٹیوٹ کرنے کے لیے اس سبسٹی
ٹیوٹ کرنے کی ضرورت اس وجہ سے ہے کہ آگے چل کر سب سکشن (۴) میں
تبدیلی ہو جاتی ہے جس میں لینڈ لارڈ اور ٹننٹ دونوں کا بھی حصہ ہوتا ہے چونکہ
سب سکشن (۴) میں ٹننٹ کا انٹرسٹ قائم کیا گیا اس لیے یہاں پر بھی اسکو دہرانے
کی ضرورت تھی لہذا سب سکشن ( ) میں ہم نے کانسکوینشل امنڈمنٹ کے طور پر
لینگویج کو چینج (Change) کیا ہے پہلے سب سکشن ( ) کے لحاظ
میں یہ الفاظ بدلے گئے ہیں

be entitled to purchase the landholder s nterest in the land held by the former as a protected tenant

موجودہ قانون جو ہے اس میں پروٹکٹیڈ ٹننٹ کی مقبوضہ زمین کے بارے میں یہ اصول
رکھا گیا کہ مالک زمین یعنی لینڈ ہولڈر ہے ٹننٹ کو خریدنے کی اجازت دینگی ہے
اوس کے لیے یہ رکھا گیا ہے

more than 3 times or 4 times the gross produce

گراس پروڈیوس کے تین گنا اور چار گنا سے نہ بڑھے اور اس کے لیے پروسیجر ایک
ریزن ایبل پرائس (Reasonable price) فکس کریگا یہ موجودہ قانون کا سکشن
ہے اسکو ہم تبدیل کرنا چاہتے ہیں سکشن (۴) میں ہم نے یہ رکھا ہے

of the landholder s interests in the land not exceeding the maximum multiple of rent provided in sub section (2) in conformity with such rules as may be prescribed

اس امر کے مدنظر کہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو لینڈ ہولڈر سے جو زمین خریدنے کا حق ہوگا وہیں
سلسلہ میں پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو اگر کچھ پرانے حقوق مقبوضہ اس میں حاصل ہوچکے ہیں
اس وقت سے (وہ بھی پرانے قانون کے لحاظ سے یہاں سنہ ۹۰ ع کے قانون کے لحاظ سے)
خواہ وہ لمیٹڈ رائٹس (Limited rights) ہی کیوں نہ ہوں ان کو
قانونی حیثیت دیجائے یہ تجویز پیش کی گئی ہے پروٹکٹیڈ ٹننٹ کی جو زمین ہوگی
اوس میں خود اوس کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ انٹرسٹ ہوتا ہے جسے بنڈل آف انٹرسٹ
(Bundle of interest) کہا جاتا ہے کسی لینڈ کے بارے میں ایک بنڈل
آف انٹرسٹ تو اوس کا ہوتا ہے اور ایک بنڈل آف انٹرسٹ مالک کا ہوتا ہے ہم نے
ان بنڈل آف رائٹس کو آربیٹریلی (Arbitrarily) طور پر (٦) انٹرسٹ اور
(۴) انٹرسٹ سمجھا تھا یہ سمجھ کر ہی پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو خریدنے کے حقوق دیے گئے
لیکن اس کو وہ اداری نہیں ہر خریدنگا سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلے یہ
ہیں کہ ریزن ایبل رینٹ (Reasonable rent) یا فیر پرائس (Fair price)
یہ دینا چاہیے اوسکے معنی یہی ہیں کہ وہ مارکٹ پرائس (Market price) ہو

میں انھارٹیز (Authorities) کو کوٹ (Quote) کرنا نہیں
چاہتا خود ایسے آنریبل ممبرس یہاں موجود ہیں جو قانون داں ہیں اور انہوں نے
خود مجھ سے زیادہ گہرائی کے ساتھ مطالعہ کیا ہوگا ان کی رائے کا خلاصہ یہ ہے کہ فیر
پرائس لی جاسکتی ہے فیر پرائس کے معنی مارکٹ پرائس کے ہی ہیں سپریم کورٹ
وغیرہ کے ان فیصلوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے اس نئے قانون میں یہ کوشش
کی کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کو جو قیمت پڑیگی اس میں کچھ کمی کی جائے اس تصور کی
بنا پر ہی یہ ترمیم لائی گئی ہے سکشن (۳۸) میں ترمیم کرنے کی یہی وجہ تھی اسلیے
سب سکشن ( ) میں جو ترمیم کی جا رہی ہے وہ

In view of the change in sub section (4)

وہ سب سکشن (۴) میں ترمیم کے مد نظر ہے اب یہاں پر جو دو امنڈمنٹس پیش ہوئے
ہیں۔ ان میں سے ایک میری انکوس روکا ہے ان کا امنڈمنٹ یہ ہے کہ سب سکشن
( ) میں سے

and subject to the provisions of sub section (7)

کے الفاظ نکالدیے جائیں اسکے معنی یہ ہونگے کہ سب سکشن (۷) میں پروٹکٹڈ ٹننٹ
کے پرچیز کرنے کے رائٹس کے متعلق جو کنڈیشنس تحدیدات اور شرائط دلائے گئے ہیں
ان کو نکال دیا جائے اور یہ حق غیر مشروط طور پر بغیر کسی کنڈیشن کے رکھی
جائے (۷) میں جو کنڈیشنس ہیں ان کو نکالنے کا منشا پرنسپل ورک کی امنڈمنٹ کا
ہے (اے) کی تحدید یہ ہے کہ

If the protected tenant does not hold any land as a land holder the purchase of the land held by him as a protected tenant shall be limited to the extent of the area of a family holding for the local area concerned

(اے) کی شرط کے لحاظ سے پروٹکٹڈ ٹننٹ کو ایک فیملی ہولڈنگ تک خریدنے کا
اختیار دیا گیا ہے

اس سلسلہ میں جس طرح بحث کی گئی ہے اوس سے کچھ مغالطہ پیدا ہوسکتا ہے
کہا گیا کہ کیوں ہم نے فیملی ہولڈنگ کی حد لینڈ لارڈ کے لیے رکھی ہے اور پروٹکٹڈ
ٹننٹ کو ایک فیملی ہولڈنگ کیوں؟ ایسا نہیں ہے بلکہ مارکٹ پرائس کا (۴) پرسنٹ
دیکر خریدنے کے لیے یہ تحدید رکھی گئی ہے اگر کوئی پروٹکٹڈ ٹننٹ اوس سے زائد
زمین خریدنا چاہتا ہے تو اسکو روکا نہیں گیا ہے وہ مارکٹ پرائس دیکر خرید سکتا ہے
(۴) پرسنٹ اف دی مارکٹ پرائس دیکر خرید پاتا ہے تو صرف ایک فیملی ہولڈنگ
خرید سکتا ہے ایسی صورت میں یہاں کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا کہ زمین کے
خریدنے میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کے لیے تحدیدات عاید کیے گئے ہیں

کلاز ۲ میں جو دوسری تحدیدات ہیں وہ یہ ہیں کہ اگر ٹننٹ کے پاس دہ کی زمین ہے تو تری کی زمین اور خشکی کی زمین جو وہ خریدنا چاہتا ہے دونوں ملکر ایک فیملی ہولڈنگ ہونی چاہیے لینڈ لارڈ کے پاس کم سے کم ۲ فیملی ہولڈنگ زمین باقی رہے یہ تینوں تحدیدات جو رکھے گئے ہیں وہ سب اس ایکٹ کے دوسرے سکشنس کی مطابقت میں رکھے گئے ہیں تاکہ مناسب اڈجسٹمنٹ (Adjustment) ہو ان تینوں تحدیدات کو نکالنے کا مطلب یہ ہوگا کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کو غیر محدود حقوق دیے جائیں اور ایک فیملی ہولڈنگ کی جو تحدید رکھی گئی ہے وہ باقی نہ رہے اس بارے میں میرا جواب یہ ہے کہ جہاں تک ہم نے ٹننٹ کے حق کو محدود کیا ہے وہ تحدیدات خود موجودہ قانون میں بہت بڑا اضافہ ہے میں اسکو دہرانا نہیں چاہتا کیونکہ میں پہلے عرض کرچکا ہوں کہ اسطرح کم قیمتوں پر خریدنے کے لیے کوئی بنیادی رائٹس (Fundamental rights) نہیں ہیں تا اگر کوئی یہ رائٹس انکو دیے جائیں تو سکی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی اگر ایسا کیا جائے تو دوسری پارٹی کے حق میں یہ جبر کچھ فیر (Fair) نہیں ہوگی لہذا میں یہ کہونگا کہ سب سکشن ۲ میں ڈسٹری بیوشن آف دی ایریا (Distribution of the area) کے بارے میں جو تحدیدات عائد کیے گئے ہیں وہ ضروری ہیں

امنڈمنٹ نمبر ۳ یہ ہے کہ سب کلاز ۳ کا پراویزو نکال دیا جائے اسکے معنی یہ ہونگے کہ لینڈ لارڈ نے جو امپروومنٹ کیا ہے اسکے اخراجات کے بارے میں ویسے کوئی اضافہ قیمت نہ دلائی جائے اوسے صرف رنٹ کا ملٹی پل (Multiple) ملیگا اسکے بارے میں آرگیومنٹس بھی کیے گئے ہیں کہ رنٹ میں امپروومنٹ بھی داخل ہے وغیرہ وغیرہ رنٹ کے تعین کے پہلے بھی امپروومنٹ کیا جاسکتا ہے اور رنٹ کے تعین کے بعد بھی امپروومنٹ ہوسکتا ہے جب ریونیو پراس مقرر ہوتی ہے تو اس وقت بھی ریونیو آفیسر کو پراس کے بارے میں غور کرتے وقت یہ اعتبار ہونا چاہیے کہ امپروومنٹ کیا گیا ہے یا نہیں اس پر غور کرے اور اگر کیا گیا ہے تو پھر پراس کا تعین کرتے وقت اسکا لحاظ کرے اگر یہ چیزیں نکال دیجائیں اور امپروومنٹس کا کمپنسیشن (Compensation) لینڈ لارڈ کو نہ ملے تو یہ اوس کے حق میں بڑی ناانصافی ہوگی

امنڈمنٹ نمبر ۴ اور ۵ کے بارے میں یہ عرض کرونگا کہ ان کے ذریعہ آرجنل منشاء کا مقصد ۳ تا نمبر لینڈ اسسمنٹ ڈرائی لینڈ کے لیے اور ۲ تا ۳ نمبر وٹ لینڈ کے لیے زمین کی قیمت مقرر کرنا ہے یہ صاف ظاہر ہے کہ جو پرائسیس مقرر کیے گئے ہیں وہ خود محدود طریقے پر مقرر کیے گئے ہیں جناب ڈاؤن ورڈ ٹرمس (Downward terms) ہم نے مقرر کیے ہیں - خشکی زمین کے لیے میگزیمم پرائس جو ہوسکتی ہے (۵۰) روپیہ فی ایکڑ اور تری زمین کے لیے میگزیمم پرائس جو ہوسکتی ہے وہ زیر باولی (انیگیشن باولی)

ہوے کی صورت میں ۲ ناٹس و دی (Irrigated by well)
لینڈ اس سمت اور اریگیٹڈ بائی ادر سورسس (Irrigated by other sources)
کی صورت میں ۱ نائس ہے میں کہونگا نہ (۲۰) روپیہ سے بڑھکر ں ں کی
قیمت نہیں ہے سورج طرمہ پر رسن نکالے جاتی ہو نہ ز میں (۲) ب ف دی
ارکٹ والیو (Forty per cent of the market value) ہیں و ل
مارکٹ ویالیو (Full Market value) کیا ہوگی

شری انا جی راؤ گوائے (۳۰ یا ۲) ہوتی ہے

سری بی رام کسن راؤ ہاں (۳۰ ۲) تک ہوتی ہے مارکٹ ویالیو (۲)
ہو و پرو کہد سٹ کے لیے ۵۰ روپیہ قرار پائے ہیں جسکی ز ن کی سکرم مارکٹ
ویالیو (۳۰ ۱۲) ہو و پروتکسد سٹ سے ۵۰ روپیہ لیے ہیں تلجا ہو ر میں آپ
جا کر دیکھیے ۲ سو روپیہ سے جسکی زمین ملتی ہے بلکہ ۵ سو روپیہ کا بھی ز ت
ہے لیکن ہم نے یہاں فل مارکٹ ویالیو (۲) قرار دی ہے س بارے میں یہ کہا
جا رہا ہے کہ ہم لینڈ لارڈ کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں وغیرہ وغیر میں ن رگرستں
کا جواب دینا نہیں چاہتا ممکن ہے کہ میرے کہنے پر آنریبل ممبرس غور نہ کریں
س پر سوچنا پسند نہ کریں لیکن دنیا میں دوسرے لوگ ہوتے ہیں و بھی ہ غور کریں گے
نہ ہو نہیں ہے کہ جو کچھ آنریبل ممبرس نے تسلیم کرلیا وہی مبر ن ہے اور وہی انصاف
کرنا چاہیے ہیں کہاں (۲) اور کہاں (۵) سو یہ ہم نے انتہائی مارکٹ ویالیو قرار
دی ہے تو کیا گناہ کیا ؟ اس سے کم قیمت قرار دینے کا بھی پرسونل کو اختیار دیا گیا
ہے اسکے باوجود پھر بس سے آنریبل ممبرس دنیا کے سامنے عسا کر با رہے ہیں کہ
یہ زیادہ ہے ٹسٹ کو نقصان پہنچانے کے لیے رکھا گیا ہے وغیر وغیر میں کہونگا کہ
آنریبل ممبرس نے ریٹ کو کم کرنے کے لیے جسے بھی امنڈمنٹس پیش کیے ہیں و سب
کے کطرفہ رحجان کی بنا پر ہیں اور لینڈ لارڈ کے لیے نا انصافی پر مبنی ہیں ور
لینڈ لارڈ کا گلا گھونسے کے مترادف ہیں صرف ٹسٹ کا نام لیکر یہ ڈنکا پیٹنا مقصود ہے کہ
دیکھو ہم نے کوشش کی لیکن اوس طرف سے مانا نہیں گیا میں یہ بھی کہونگا کہ
یہ اون کے دل کی بات نہیں ہے بلکہ محض ڈنکا پیٹنا مقصود ہے

Mr Speaker No motives can be attributed

شری بی رام کشن راؤ خراب موٹیو (Motive) کے تحت میں عرض نہیں
کر رہا ہوں میں صرف وہ کہہ رہا ہوں جو ہو سکتا ہے میں اس امنڈمنٹ کو اکسپٹ
(Accept) کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں سری راجہ رام کا امنڈمنٹ نمبر ۲

Mr Speaker Amendment No 6 has not been moved

Shri B Ramakrishna Rao To that extent I am glad my trouble has been saved

اگر نمبر ٦ موو نہیں ہو ہے تو پھر اسکے جواب کی ضرورت نہیں ہے

Shri Annajirao Gavane Amendment No 6B has been moved Sir

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ (٦) بی - موو ہوا ہے

Mr Speaker Yes amendment No 6B has been moved

Shri B Ramakrishna Rao Amendment No 6B was moved Sir The two amendments (*a*) and (*b*) under No 6 standing in the name of Shri G Raja Ram probably were not moved I believe it was so Sir

سری انا جی راؤ گوانے (٦) بی موو کیا گیا ہے

سری بی رام کشن راؤ (٦) اے اور بی کا مقصد یہ ہے کہ سب کلاز ۲ میں جو
حدبندیاں عائد کی گئی ہیں وہ اومٹ (Omit) کردی جائیں یہ امنڈمنٹ
ویسا ہی ہے جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے پہلے موو کیا تھا

امنڈمنٹ نمبر ۲ سری کے - وینکٹ رام راو کا ہے جو یہ ہے

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years

اسکا مقصد یہ ہے کہ ۲ سال سے جو ٹننٹ کاشت کررہا ہے وہ درجہ خاص ہوتا ہے
اور بعض صورتوں میں اس کا قبضہ بلا معاوضہ ہوتا ہے اور جو کہ ریونیو بارہ سالہ قبضہ کے
لحاظ سے ویسکو مالکانہ حقوق مل سکتے ہیں اس خیال سے آنریبل ممبر کہتے ہیں کہ

he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

بارہ سالہ قبضہ رکھنے والے پروٹکٹڈ ٹننٹ کو دوگنا رنٹ پر زمین دیتا چاہیے - میں
سمجھتا ہوں کہ اسے اس کی ضرورت نہیں ہے چھ سال کا قبضہ ہونے پر پروٹکٹڈ ٹننٹ ہو جاتا ہے
بارہ سال کے قبضہ کی ضرورت نہیں ہے کوئی قانونی فرق واقع نہیں ہوتا دوسرا پراوزو
یہ ہے کہ —

In case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than 12 years

(Not exceeding four times) آپ کہتے ہیں ' ناٹ اکسیڈنگ فور ٹائمس
جسکا قبضہ ذرا زیادہ مدت کا ہے اسکو کم قیمت پر ملے اور جو کم قیمت مقرر کی گئی ہے اوس سے

بھی کم ہو اسکا مطلب یہ ہوا کہ پہلے انگلی پکڑو اسکے بعد پہنچا اور پھر گلا پکڑلو مقصد در اصل یہ ہے اس میں شک نہیں کہ اگر آنریبل ممبر کے امنڈمنٹ کو مان لیا جائے تو بہت سے ایک سکس کو کچھ مزید سہولتیں مل جاسکیں گی لیکن لینڈ لارڈ کے حقوق تہ و بالا ہو جاسکیں گے اگر کسی زمین کی ایک روپیہ مالگزاری ہے تو پانچ روپیہ سکار ہو سکا دوگنا گویا دس روپیہ میں ایک ایکر زمین بیچنا پڑیگا یہ کہاں تک انصاف پر مبنی ہے میں نہ سمجھ سکا ممکن ہے کہ میرے انصاف کا تصور کچھ اور ہو اور آپ کے انصاف کا تصور کچھ اور اسی لیے یہ فرق ہورہا ہے میں اسکو بھی نہیں مان سکتا اب امنڈمنٹ نمبر (۸)

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ نمبر ۸ اور امنڈمنٹ نمبر ۹ موو نہیں ہوئے ہیں

سری بی رام کشن راؤ یہ اسلیے موو نہیں کیے گئے ہیں کہ آنریبل ممبر سری داجی شنکر نے اسی طرح کا امنڈمنٹ موو کیا ہے بہر حال و امنڈمنٹس کسی کے نام پر کیوں نہوں میں ان کے بارے میں اپنا ہی منشا کا اظہار (मत का उच्चार) کردینا چاہتا ہوں کہ اس میں بھی وہی کوشش کی گئی ہے اسلیے میں انکو بھی ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں

امنڈمنٹ نمبر ( ) آنریبل ممبر شرام پربھو سری داجی راو گوانے نے پیش کیا ہے انہوں نے یہ سجھاو دیا ہے کہ رنٹ کے لفظ کی بجائے ریوینیو کے لفظ کو رکھا جائے اسکا مطلب بھی یہی ہے کہ پرائیس (Price) نامنل (Nominal) قرار دی جائے اودھر کے آنریبل ممبرس جنہوں نے یہ امنڈمنٹس موو کیے ہیں انکا خیال تو یہ ہے کہ در اصل زمین کا معاوضہ ہی نہ لیا جانا چاہیے اور آنریبل ممبر سری وی رام راو نے تو خاص طور پر ڈنکے کی چوٹ یہ کہدیا کہ جب تک زمین ٹننٹ کو بلا معاوضہ نہ دلائی جائے لینڈ امپروومنٹ کا یہ سب دعوی بیکار اور فضول ہے انہوں نے یہ ورڈکٹ (Verdict) دیدی لیکن چونکہ کانسٹی ٹیوشن میں یہ ہے کہ کافی پرائس دیا جائے تو اسکو اس قدر رڈیوس کیا جائے (reductio ad absurdum) اتنا نامنل بنا دیا جائے کہ اسکا رہنا نہ رہنا دونوں برابر ہوں ان امنڈمنٹس کے ذریعہ کانسٹی ٹیوشن کو وائیڈ (Void) کرنے کی لائرس (Lawyers) کی طرف سے کوشش کی جا رہی ہے لیکن در اصل سپریم کورٹ کی رولنگ ہو یا کچھ ہو وہ نامنل نہیں ہوسکتا وہ الٹرا وائرس (ultra vires) ہو جاتا ہے جہاں کا پرائس کو نامنل بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہاں متعلقہ سکشن کو الٹرا وائرس قرار دیا گیا ہے ہم نے یہ تسلیم کیا ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کا شیر اف انٹرسٹ (Share of interest) ۶ فیصد ہے لینڈ لارڈ کا شیر آف انٹرسٹ جو ۴ فیصد ہے اسکو بھی اگر ہم آربٹرری پرسنٹیج پر فکس کرلیں اور پروٹکٹیڈ ٹننٹ کی رعایت کا خیال کریں تو یہ مناسب نہیں ہمیں جو لیگل

اڈوائس ملی ہے اس کے لحاظ سے موجودہ صورت میں بھی سکوک ہیں کہ ہم نے جو
پروواند کیا ہے وہ کہاں تک لیگل رار اسکتا ہے س رسک ہے ہم نے مکا رسک
(Risk) لیا ہے اسکے باوجود گر نرمل ممبر یہ کہیں کہ رٹ کو
نکال کر ریویو رکھیں تو ٹھیک ہوگا میں س کو کسی طرح سے مناسب نہیں سمجھتا

گوپے صاحب کا ایک ور سدمنٹ امپروومنٹ کے کمسر ن کو سار کرنے سے
متعلق کلاز (۳) کا جو رورو ہے سکو وٹ (Omit) کرنے کے رہے
میں ہے سکو قبول نہیں کیا جاسکتا سی کوٹ امپرو ٹ (Subsequent
improvement) کے لیے یہ رووبا کیا گیا ہے کہ رینل رٹ قائم کرنے وقت اسکا
حساب کیا جائیگا اگر رٹ میں پہلے ہی سال کر لیا گیا ہے و سکا دو بار حساب نہیں
کیا جائیگا یہ بر ل کا اختیاری امر ہے اسکو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے یا اسکو
اڈمٹ نہیں کیا جاسکتا اسٹڈمنٹ نمبر ( ) آنرمل ممبر سری محمد علی کا ہے یہ بھی
غلط فہمی پر مبنی ہے و یہ کہتے ہیں کہ

After the proviso to sub section (4) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (3)

یہ کسلسس اڈ کیا جائے

The above proviso will not apply to cases where the rent has been fixed by the Tribunal under section 11

اسکو ظاہر کرنے کی اسلیے ضرورت نہیں ہے کہ سکس ( ) کے تحت رٹ فکس ہوچکا ہے
اگر امپروومنٹ کا لحاظ کرنے ہرے رٹ فکس ہوا ہے تو اسی رنٹ کا مسلسل یہاں دلایا
جائیگا یہاں رٹ فکس کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا سکس ( ) کے تحت فکس
ہونے کے بعد سیسی کوٹ امپروومنٹ ہوا ہے و یسی صورت میں یہ پراو ژن ہے
اس وجہ سے اس میں اکسپلینیس کے اڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ مقصد ہمارے
لیجسلیس میں آچکا ہے اسلیے اس اکسپلینیس کے اڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے
میں آنریبل ممبر سری محمد علی سے خواہش کرونگا کہ وہ اپنے سدمنٹ کو واپس لے لیں

سٹڈمنٹ نمبر (۲) کے ذریعہ انسالمنٹس کو بڑھانے کی تجویز پیش کی گئی ہے
ہم نے انسالمنٹس کی تعداد ۶ رکھنے کی تجویز رکھی ہے اور اس کے لیے ۸ سال کی
مدت مقرر کی گئی ہے سدمنٹ کے ذریعہ اس بات کہ ۸ سال کی بجائے ۲ سال کرنے
یعنی مزید (۴) سال کی مدت بڑھانے کے لیے تجویز پیش کی گئی ہے میں اسکو ماننے
کے لیے تیار نہیں ہوں اس بارے میں کافی جرحا ہوئی ہے عام طور پر ہمیں جو لیگل
اڈوائس ملی ہے اور گورنمنٹ اف انڈیا کے لیگل ڈپارٹمنٹ نے ہمیں جو رائے دی ہے
وہ یہ ہے کہ انسالمنٹس کے لیے ۵ سال سے زیادہ کی مدت نہ دکھائی جائے لیکن میں

نے آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اور اس جانب کے کچھ آنریبل ممبرس کے خیالات کو پیش نظر رکھکر لیگل ڈویژن سے مشاورت کر کے ۸ سالہ انسٹالمنٹس مقرر کیے ہیں جو بہت کافی مدت ہے ۲ سال کی مدت کی ضرورت نہیں اسلئے اس امنڈمنٹ کو قبول نہیں کیا جاسکتا

امنڈمنٹ نمبر (۲ بی) میرے خیال میں غلط فہمی پر مبنی ہے ۸ امنڈمنٹ خود ٹیننٹ کے حق میں ان فیور ایبل (unfavourable) ہے ہم نے یہاں زیادہ سے زیادہ ٦ انسٹالمنٹس کی گنجائش رکھی ہے لیکن اس امنڈمنٹ کے ذریعہ ۵ انسٹالمنٹس تک محدود کرنے کی جو خواہش کی گئی ہے اگر اس کو قبول کرلیا جائے تو اس سے ٹیننٹ کا فائدہ نہیں ہے ہم نے مگر نمبر ٦ انسٹالمنٹس کا رکھا ہے اور جو ڈسکریشن (Discretion) پر ہے - میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں -

امنڈمنٹ نمبر (۳ اے) میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ٹیننٹ پر لینڈ ریونیو ادا کرنے کی جو ذمہ داری عائد کی گئی ہے وہ نکال دیجائے - آنریبل ممبر مرام کلوا کرنی نے اس بارے میں صحیح مثال دی کہ اگر ری زمین کی قیمت ۲۴ روپیے ہوتی ہے تو مالک کا انٹرسٹ ۴ فیصدی سے کسی صورت میں بڑھ نہیں سکتا اسکی ادائی کے لیے ۸ برس میں ۱٦ انسٹالمنٹس مقرر کیے ہیں تو ایسی صورت میں اسکو جو انسٹالمنٹس ملینگے اس سے کچھ زیادہ ہی رقم لینڈ ریونیو میں چلی جائیگی کیا وہ اپنی جیب سے مالگزاری ادا کرے - یہ کہاں کا اصول ہے ؟ کونسا انصاف ہے ؟ میں سکو سمجھ نہ سکا میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

امنڈمنٹ نمبر (۳ بی) کا منشا یہ ہے کہ انعامی اراضیات کا پٹہ کردیا جائے - یہ امنڈمنٹ قبل از وقت ہے یہ مسئلہ زیر غور ہے کہ انعامات کے حقوق انعامداروں کو کیا ہونے چاہئیں وہ رہنے چاہئیں یا نہیں یہ بل اسمبلی میں آنے والا ہے جب وہ بل بنیگا تو انعامات کے بارے میں حقوق مقرر ہونگے انعامداروں کے حقوق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اوس وقت اس قانون میں ترمیم ہوگی اس وقت انعامی اراضیات کا پٹہ کردینے کے لیے جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ صحیح نہیں ہے اوس قانون میں انعامی زمینات کے بارے میں کیا طے ہونے والا ہے ظاہر ہے کہ اسکے لحاظ سے ابھی تو کچھ طے نہیں کیا جاسکتا یہاں جو پراویژن ہے وہ موجودہ قانون کے مطابق ہے جب انعامداروں کے حقوق میں ترمیم ہوگی اس وقت اس بارے میں بھی غور کیا جا کر ترمیم کی جائیگی اسلئے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں -

امنڈمنٹ نمبر (۳ سی) مجوزہ سب سکشن (٦) ڈی کے پراویژن میں تبدیلی کے لیے ہے - بل میں جو رکھا گیا ہے کہ کس طرح ۸ سالہ انسٹالمنٹ میں باقاعدہ کرنے

سے ہر جز رینٹ فورفیٹ (Forfeit) ہوگا وہ فیر (Fair) ہے ۔
اور اس کے علاوہ سے آنریبل ممبر ٹی دی ابھی تک نہیں کرسکے
جہاں ہم نے یہ رکھا ہے کہ جن جوتھائی اقساط ادا ہو چکنے کے بعد ایک جوتھائی
اقساط ادا نہ ہونے کی صورت میں ہر جزینگ رائٹ فورفیٹ ہوگا بجائے اس کے وہ چاہتے
ہیں کہ ایک جوتھائی اقساط کی بجائے نصف اقساط کی ادائی کے بعد پرچیزنگ رائٹ
فورفیٹ ہونا چاہیے میں سمجھتا ہوں اس میں بہت زیادتی ہے اسلیے میں اسکو قبول
کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں البتہ سال میں اگر وہ آدھی رقم ادا کیا اور باقی آدھی رقم
ادا کرنے کے لیے یہ معلوم کسی مدت لگا ہے کہ یہ مشکل نہ ہوجائے گی اسلیے میں اس
امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

امنڈمنٹ نمبر (۴) انٹریسٹ کو جو ۴ فیصد ہے ۳ فیصد کرنے کے بارے میں ہے ۔
میں اس کو قبول کرتا ہوں (Cheers)

امنڈمنٹس نمبر (۵ و ۶) اے انٹریسٹ کے نیٹ کو بالکل نکالدینے کے
بارے میں ہے اسبارے میں میں نے انٹریسٹ کی شرح میں ڈیڈکشن سے متعلقہ امنڈمنٹ
کو قبول کرلیا ہے اسلیے یہ امنڈمنٹ قبول نہیں کرسکتا

Mr Speaker The Opposition Members do not want that deduction ! (Laughter)

Shri B Ramakrishna Rao They do not want deduction but they do want the deletion (Loud Laughter)

ڈلیشن کے لیے میں تیار نہیں ہوں ڈیڈکشن کے لیے میں تیار ہوں جسکو میں
نے قبول کرلیا ہے

امنڈمنٹس نمبر ۵ و ۶ (بی) پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے رائٹ آف پرچیز کے بارے
میں ہے یعنی اسکو دو فیملی ہولڈنگ تک خریدنے کا حق دینا چاہیے میں اس سے
پہلے اسبارے میں کہہ چکا ہوں آپ دیکھیے کہ واقعہ کیا ہورہا ہے اس کو دیکھنے
سے معلوم ہو جائیگا بیچنے کی شرط سے عملاً یہ ہورہا ہے کہ مالک زمین اور پٹہ دار
کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین بچنے والی نہیں ہے بعض صورتوں میں
اسکے پاس دو فیملی ہولڈنگ رہ سکتی ہے جسکی صراحت اس سے پہلے میں نے کی ہے
آپ یہ کہیں کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے لیے خریدی کی لمٹ دو فیملی ہولڈنگ تک رکھی
جائے تو یہ کہنا صحیح ہوگا آخر زمین کا مالک مالک ہی ہے اورکر یہ دار کرایہ دار
ہی ہے ہم پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو اسکے حق شفعہ کی بنا پر حقوق دے رہے ہیں لیکن
بنیادی طور پر ہم مالک زمین کو مالک زمین ہی سمجھتے ہیں اس وجہ سے یہ
سب بہید (मत भेद) پیدا ہورہا ہے

آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اپنے تصور میں کسی کے حقوق ملکیت کو تسلیم ہی نہیں کرتے اسلیے انکے سارے امنڈمنٹس اس نہج پر ہوئے ہیں

What are the proprietary rights? Where are the proprietary rights? There are no proprietary rights

اس اصول پر انکے سارے امنڈمنٹس ہیں اور ہمارے امنڈمنٹس اس اصول کے لحاظ سے ہوئے ہیں کہ لینڈ ہولڈر کے بھی کچھ حقوق ہیں اور ٹننٹ کے بھی کچھ حقوق ہیں اسلیے دوسری فیملی ہولڈنگ کی حد تک بڑھانے کےلیے جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے اسکو میں قبول کرنے سے مجبور ہوں

اسکے بعد امنڈمنٹ نمبر ے پے منٹ آف انٹرسٹ (Payment of interest) سے متعلق پروویژن کے بارے میں ہے ۔ اسکے بارے میں کہا جاچکا ہے

امنڈمنٹ نمبر ۱۸ کا مقصد یہ ہے کہ فارفیچر (Forfeiture) ہونے کی صورت میں جتنی رقم ان پیڈ (unpaid) رہ گئی صرف اسکے پروپورشن کے لحاظ سے زمین کا پرچیز رائٹ (Purchase right) نہ دیا جائے باقی کی حد تک دیا جائے یہ کسقدر امپراکٹیکبل (Impracticable) ہے اس میں کیسی کیسی پیچیدگیاں ہونگی ان پر غور کیے بغیر یہ ترمیم پیش ہوئی ہے یہ ابسولوٹلی امپراکٹیکبل (Absolutely impracticable) ہے اور اگر اسکو مان بھی لیا جائے تو چھوٹے چھوٹے فراگمنٹس (Fragments) ہونگے ۔ غرض میں اسکو بھی نہیں مانتا ۔ سکشن (۳۸) سب سکشن (۶) ڈی کے پراویزو میں ایک آنریبل ممبر نے (۲) تک بڑھانے کی ترمیم پیش کی تھی ۔ اس امنڈمنٹ میں آنریبل ممبر نے اسکو (۳) کیا ہے لیکن میں یہ بھی نہیں تسلیم کرتا

امنڈمنٹ نمبر ۹ کا مقصد پروٹکٹڈ ٹننٹ کو رائٹ آف پری امپشن (Right of pre emption) دینے کے بارے میں ہے ۔ یہ امنڈمنٹ آنریبل ممبر شری کے اسٹ رام راو کا ہے اسکو میں پڑھکر سناتا ہوں

After sub-section (7) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) add the following provisos —

Provided that the land remaining is more than the protected tenant is entitled to purchase under this section the first preference to purchase the said land at the prevailing market rate in the local area shall be vested in the protected tenant

Provided further that in case of purchase by any persons other than the protected tenant the rights and interests of the said tenant in the lease land shall continue as before

اس امنڈمنٹ کو میں قبول کرتا ہوں ۔ اوریجنل نمبر کا یہ امنڈمنٹ ایکوئٹی (Equity)
کے پرنسپل پر ہے اور موجود قانون کے مسلمہ اصول پر مبنی ہے ۔ اس وجہ سے کہ قانون
مالگزاری کے تحت گری اینس کا حق دیا گیا ہے ۔ مسئلہ میں جوڑ دیا جائے ۔ و س کو
رائٹ آف گری اینس حاصل رہتا ہے ۔ اسلیے میں اسکو قبول کرتا ہوں ۔

امنڈمنٹ نمبر ۲ برس رہانے کے سلسلہ میں ہے جسکو قبول نہ کرنے سے
متعلق میں پہلے ہی بحث کرچکا ہوں ۔

Mr Speaker Amendment No 21 was not moved

سری بی رام کشن راؤ ۔ امنڈمنٹ نمبر ۲۲ اوریجنل نمبر سی ا لاملسور کا ہے
اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ شیڈولڈ کاسٹس کے لیے کچھ خاص رعایت چاہتے ہیں ۔ اس میں
شیڈولڈ کاسٹس کو جو فیسلٹیز (Facilities) دیے جانے کا اصول ہے
اس سے میں بالکل متفق ہوں لیکن یہ جو یہاں رکھی ہیں ۔ انکے الفاظ یہ ہیں

After sub clause (7) add the following new sub section—

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the scheduled tribes

وہ چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ ایک پاور اس قسم کا حاصل کرے اگر پروٹکٹڈ ٹننٹ شیڈولڈ
کاسٹس یا شیڈولڈ ٹرائبس سے تعلق رکھتا ہے اور وہ رائٹ آف پرچیز استعمال کرنا چاہتا ہے
تو اس کے لیے کم شرح قیمت مقرر کی جائے ۔ اسی طور جہاں تک مجھے یاد ہے کسی
اور جگہ پر نہیں ہے ۔ ٹمی میں ایک قسم کی سہولت (Facility) دیگی ہے
لیکن جیسی ہم نے دی ہے وہ اسطرح نہیں ہے ۔ دوسرے فیسلٹیز جو دیے جاسکتے ہیں
وہ دیے جاتے ہیں ۔ لیکن یہاں پر انکے معنے یہ ہیں کہ ایک لینڈ لارڈ اور دوسرے
لینڈ لارڈ اور ایک ٹننٹ اور دوسرے ٹننٹ میں امتیاز کیا جائے ۔ جو کانسٹیٹیوشنل
ریزرویشن (Constitutional reservation) ہے اس کو اکسٹنڈ کرکے ڈسکریمنیشن
(Discrimination) پیدا کرنے کی کوشش ہوگی ۔ میں نہیں سمجھتا کہ
کانسٹیٹیوشنلی بھی یہ کلاز صحیح ہوسکے گا ۔ یہ ممکن ہے کہ جو رولس بنائے جائینگے
اور پراسیویل جو فیسلیٹیز پروٹکٹڈ ٹننٹس کو دیگا وہاں منجملہ اور امور کے ایک امر
یہ بھی قابل غور ہوگا کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ شیڈولڈ کاسٹ یا بیک ورڈ کلاس کا ہو تو
جو بھی فکسچر ہوگا وہ کرد یا جاسکتا ہے ۔ لیکن اس قسم کا ایک امتیاز پاور
(Blunted power) حالات موجودہ کے لحاظ سے میں مناسب نہیں سمجھتا ۔

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker Sir The time is up and we may adjourn now

Mr Speaker I have already said that we should sit till 1 p m unless we finish this clause earlier

(Pause)

Mr Speaker Amendment No 23 was not moved

Shri B Ramakrishna Rao It was not moved by Shri V D Deshpande but it was moved later on by Shri B D Deshmukh

انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ سٹ آف (Set off) دیا جائے اور ایک ملٹیپل کم کردیا جائے ۔ میں اس امنڈمنٹ کو بھی قبول نہیں کرسکتا

امنڈمنٹ نمبر (۲۴) انٹرسٹ کی شرح ۲ پرسنٹ کرنے کے لیے ہے چونکہ ۳ پرسنٹ کی ترمیم قبول کرلیگئی ہے اسلیے اسکی ضرورت نہیں ہے

امنڈمنٹ نمبر ۲۵ موو نہیں ہوا

امنڈمنٹ نمبر ۲۶ کا جو منشا ہے اسکے بارے میں ایک دوسرے امنڈمنٹ کے سلسلہ میں جواب دے چکا ہوں

امنڈمنٹ نمبر ۲۷ موو نہیں ہوا ۔

میں اب میں صرف یہ گذارش کرونگا کہ آنریبل ممبرس کے پرسنل انکلینیشنس (Personal inclinations) اور ویوز (Views) چاہے کچھ ہوں لیکن

Constitutional limitations legal limitations and limitations prompted by feelings of fairness and justice to all classes

ان تمام کے پیش نظر حکومت کی جانب سے جو بل پیش کیا گیا ہے اور جو دفعات رکھے گیے ہیں اسکو منظور کریں ۔ آگے چلکر دیکھیں کہ اسکا کیا نتیجہ ہوتا ہے اگر اسکے عواقب برے ہوں تو کبھی بھی اس میں ترمیم کی جاسکتی ہے

Mr Speaker The question is

In sub section (1) of Section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) omit the following words — and figures namely—

and subject to the provisions of sub section (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit the proviso to sub clause (3)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of Section 38 of the Act Proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 4 and ending with the word him in line 6 substitute the following namely—

thirty times the land revenue assessment for the dry lands or upto twenty times the land revenue assessment in the case of other lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sub clauses (6) and (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding four times the rent payable by him

The motion was negatived

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker, Sir, It is not necessary to put this amendment to vote, becasue it is a consequential amendment I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was, by leave of the House, withdrawn

Shri Mohammed Ali (Gulbarga) I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was, by leave of the House, withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) " In line 2 of para (*b*) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4) for the word ' eight ' substitute the word 'twelve' "

(*b*) " At the end of para (*b*) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), add the following—

"and in case the tenant wants instalments, the Tribunal shall grant not less than five instalments in four years ' "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) " In sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), omit the second proviso

(*b*) " For the proviso to sub-section (6) (*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), substitute the following

'Provided that when the land held by a protected tenant happens to be an 'Inam land' , the Government shall sanction the same fixing an assessment of revenue wherever necessary according to the land revenue prevailing in the adjoining areas "

(*c*) " In line 2 of the proviso to sub-section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5) for the word 'one-fourth', substitute the word 'half' "

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 14 of Shri G N More, namely –

(*a*) " In line 3 of sub section (6) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word 'four' substitute the word 'three' '

(*b*) " In line 6 of sub-section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), for the word 'four' substitute the word 'three'

has been accepted by the Member in charge of the Bill, and, therefore, it need not be put to vote The question is

"(*a*) In line 6 of sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act, proposed to be substituted by sub-clause (5), omit the following words,—' with interest at four per cent per annum "

The motion was negatived

Shri B D Deshmukh I demand a division with individual names to be marked

The House then divided

Ayes (47)		*Noes* (77)	
1	Shri Anant Ram Rao	1	Shri Ambadas
2	Shri Anant Reddy K	2	Shri Anant Reddy
3	Shri Anantha Ramchandra Reddy	3	Shri Arigey Ramaswamy
4	Shri Ankush Rao Venkat Rao	4	Shri Ayyangowda Ningangowda
5	Shri Baddam Malla Reddy	5	Shri Basan Gowda
6	Shri Bapuji Man Singh	6	Shri Basappa E
7	Shri Bhujanga Rao Nagu Rao	7	Shri Bindu Digambar Rao
8	Shri Boralker Bhagwan Rao G	8	Shri Brahma Reddy B
9	Shri Buchiah M	9	Chander Rao B M
10	Shri Deshmukh B D	10	Shri Chauhan Devi Singh
11	Shri Deshmukh Ranga Rao	11	Dr Channa Reddy M
12	Shri Gangaram	12	Shri Deo Gopal Sastri S
13	Shri Gavane Annaji Rao	13	Shri Deshpande Bapurao, K

14 Shri Gopal Rao
15 Shri Gopidi Ganga Reddy
16 Shr H remath K R
17 Shri Jadhav Sham Rao B kaji
18 Shri Joganpall Anand Rao
19 Juvvad Damodar Rao
20 Shri Kavade Achut Rao Yog Raj
21 Shr Kankant Sr nivas Rao
22 Sl r Katta Ram Reddy
23 Shr Kr shnayya
24 Shr Laxmayya
25 Shr Mutayya L
26 Shri Na k Sham Rao
27 Shr Nars ma Rao K L
28 Shr Pampango vda Shankrappa
29 Shr Pat l Uddava Rao
30 Shr Pat l Vishwas Rao Ganpatrao
31 Shr Pendam Vasudev
32 Shr Raj Reddy A
33 Shi Ram Rao Dayanoba
34 Shr Sa va e Madhavrao
35 Shr Sl r pat Rao
36 Shr Sing reddy Venkat Reddy
37 Shr Sr nivas Rao
38 Shri Sriramulu G
39 Shr Ra n Reddy M
40 Shri Syed Akthar Hussa n
41 Shr Syed Hassa n
42 Shr Uppula Malsur
43 Shr Venkat Ram Rao Ch
44 Shr Venkat Ram Rao K (Chainna kondur)
45 Shri Vooke Nag ah

14 Shr Dwarka Prasad
15 Shri El bote Gopal Rao
16 Shri Ekhelika Sr i vas R
17 Shri Gadl e Bhagwanth Rao G
18 Sl ri Gaikwad G K
19 Shri Ganamukhi Anna Rao
20 Shri Gandhi Phoolchand
21 Shr Gangula Bhoomayya
22 Shri Gautam M B
23 Shri Ghonsekar M V
24 Shri Gokaramal ngam
25 Shr Hanumanth Rao P
26 Shri Jayawanth Rao D
27 Shr Kamble Dhondi Raj G
28 Shri Kamble Tuls ram D
29 Shri Kamt kar Murlidhar S
30 Shri Kasiram
31 Shri Katangur Keshava Reddy
32 Shr Kollur Mallappa
33 Shri Koratkar V nayak Rao
34 Shr Kotecha Ratanlal
35 Shri Laxman Kumar
36 Shri Limbaji Muktaji
37 Shr mati Masooma Begum
38 Shri M rza Shukur Ba g
39 Shri Mohammed Ali
40 Shr Mohammed Dawar Hussain
41 Shr Morey Govind Rao N
42 Shri Mutyal Rao J B
43 Shri Naganna K
44 Shri Narayan Rao Narsing Rao
45 Shri Narsing Rao M

46 Shri Waghmare Ganpat Rao

47 Wal Panhar Madhev Rao

46 Shri Newasekar Sripat Rao L

47 Shri Nile Kalyan Rao

48 Shri Pahade Manikchand Ke valchard

49 Shri Pathak Nago Rao V

50 Shri Patil Chander Sekher

51 Shri Patil Rakhamaji Dhond ba

52 Shri Patil Virendera

53 Shri Ponnamaneni Naryan Rao

54 Shri Pulla Reddy P

55 Shri Rajalingam M S

56 Shrimati Rajmani Devi J M

57 Shri Raju V B

58 Shri Ramakrishna Rao B

59 Shri Ramalingaswami M

60 Shri Rama Rao

61 Shri Rama Rao Balakrishna Rao

62 Shri Ramaswami D

63 Shri Ram Reddy J

64 Shri Ranga Reddy K V

65 Shri Rudrappa S

66 Shrimati Sangam Laxmi Bai

67 Shri Sastri S L

68 Shri Shafiuddin

69 Shrimati Shahjahan Begum

70 Shri Shanker Deo

71 Shrimati Shantabai

72 Shri Shrihar

73 Shri Shoriff L K

74 Shri Syed Mohammed Moosavi

75 Shri Venkat Rama Rao K (Peddamunagal)

76 Shri Vithal Reddy G

77 Shri Yerolkar Gunderao Y

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 3 of sub section (7)(*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words — two family-holdings

The motion was negatived

Shri Annajirao Gavane I beg leave of the house to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the house withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) For sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub caluse (5) substitute the following

(*d*) If the protected tenant fails to pay the entire amount of the reasonable price within the period fixed under sub section (5) or the same is not recovered from him the purchase by the protected tenant shall not be effective and he shall forfeit the right of purchase of that portion of land to the extent of which the default has been committed

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 2 of the proviso to sub section (6) (*d*) for the word one fourth substitute the word one third

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 19 moved by Shri K Ananth Rama Rao has been accepted by the hon Chief Minister the member in charge of the Bill and so it need not be put to vote The question is

In sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 5 and ending with the word him in line 7 substitute the following words—

upto twenty times the assessment for dry lands and upto fifteen times the assessment of the land for wet lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After sub clause (7) add the following new sub section —

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the Scheduled Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 2 and 3 of sub section (6) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at the rate of four per cent substitute the follwing —

if any at the discretion of the Tribunal and at such rate as may be fixed by the Tribunal but not exceeding two per cent

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 6 of sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at four per cent per annum substitute the following words if any paid by him

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In lines 4 and 5 of sub section (7) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be inserted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words two family holdings'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act pro posed to be substituted by sub clause (2) add the following pro visos —

Provided that in the case of a protected tenant hold ng the land continuously for a period of not less than 12 ye s he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding three times the land revenue

Prov ded further that in the case of a protected tenant hold ing the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be ent tled to purchase the land on the price not exceeding six times the land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In sub section (5) (*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) between the words Tribunal and or insert the following—

In which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) Omit the second proviso to sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 19 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 19 as amended was added to the Bill

The House then adjourned for lunch till Half Past Three of the Clock

The House re assembled afte lunch at Half Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Clause 20 (Orignal Bill)

Shri Annajirao Gavane Sir I beg to move

Retain the orig nal clause proposed to be omitted

Mr Speaker In fact this amendment should have come up before clause 19 Any how that does not make much difference Amendment moved

شری کے وینکٹ رام راؤ میں نے کلاز ۱۹ کو میں کرنے کے لیے امنڈمنٹ دیا ہے
مسٹر اسپیکر کیا وہ آگے کے کلاز میں ہے

Shri K Venkatrama Rao Sir my amendment stands is item No 27 (page 11) under clause 19 in the printed list of amendments

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) Two clauses of the orgi nal Bill 19 and 20 were omitted by the Select Committee and that is why Pause

Clause 19 (Original Bill)

Shri K Venkatrama Rao May I move my amendment Sir ?

I beg to move

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the fol lowing sub clause

(2) In sub section (1) of the same, add the following pro viso namely—

Provided that no claim shall be entertained under this sub section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

Mr Speaker Amendment moved Now Shri Annajirao Gavane may speak on his amendment

Shri Annajirao Gavane Sir I think Shri K Venkatrama Rao s amendment should be taken up first because his amendment is for section 35 whereas my amendment is for section 36 Our amendments are quite separate

Mr Speaker All right We shall take up first Shri K Venkatrama Rao's amendment to clause 19 original Shri K Venkatrama Rao

*سری کے وینکٹ رام راؤ اسپیکر سر امینڈنگ بل میں کلاز ۹ اور ۲
بڑھایا گیا ہے کلاز ۹ میں یہ کہا گیا ہے کہ اوریجنل ایکٹ کے کلاز ۳۰ کے لحاظ سے
اوریجنل ایکٹ کے نفاذ کے ایک سال کے اندر پروٹکٹڈ ٹیننٹ ہونے یا ہونے کے بارے
میں ڈکلریشن (Declaration) حاصل کیے جاسکتے ہیں اسکے معنی یہ
ہوتے ہیں کہ جون ۹۵۰ ع کے ایک سال بعد یعنی جون سنہ ۹۵ ع
تک پروٹکٹڈ ٹیننٹ ہونے کے بارے میں ڈکلریشن حاصل کیے جاسکتے تھے امینڈنگ
بل کے ذریعہ یہ کیا گیا تھا کہ اس امینڈنگ بل کے نفاذ یعنی سنہ ۹۵۳ ع تک ڈکلریشن
حاصل کرنے کی مدت بڑھائی جا رہی تھی اور وہ لگاندار جنہوں نے ایک کسی وجہ سے
سرٹیفکیٹس حاصل نہیں کیے ہیں وہ بھی اب اسمرار کرواسکتے ہیں کہ وہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ
ہیں یعنی وہ مسودہ قانون کے عمل میں آنے کے بعد تک پروٹکٹڈ ٹیننٹس کے رائٹس کو
اکوائر (Acquire) کرسکتے تھے لیکن معلوم نہیں کہ سلکٹ کمیٹی میں
بل اور کیوں بیکار بنا دیا گیا کلاز ۹ کو ڈراپ (Drop) ہی
کردیا گیا میں نہیں جانتا کہ اس میں کیا مصلحت سمجھی گئی لیکن یہ ضروری ہے کہ
جس طرح امینڈنگ بل میں یہ کلاز پیش ہوا تھا اسی کو علی حالہ قائم رکھا جائے
کیونکہ یہ حکومت کی مسلمہ ب ہے کہ بہت سے محفوظ ٹولدار ایسے ہیں جنہوں نے
اپنے حقوق کا اسمرار ابھی نہیں کروایا ہے مالک اور پروٹکٹڈ ٹیننٹ کا جو تعلق ہے
وہ تو قائم ہے لیکن پروٹکٹڈ ٹیننسی سرٹیفکیٹ اجرا نہیں ہوا ہے ایسے لوگوں کو
لینڈ لارڈ ناجائز قبضہ کہکر بیدخل کرسکتا ہے اسلیے یہ ضروری ہے کہ جسطرح امینڈنگ بل
میں شکل تجویز رکھی گئی تھی اسکو برقرار رکھا جائے اسکے علاوہ حکومت
ہی خود ٹیننسی کمیٹیوں کے ذریعہ ایسے لوگ جنہیں ٹیننسی سرٹیفکیٹس نہیں ملے ہیں
سرٹیفکیٹس اجرا کررہی ہے مجھے شبہ ہے کہ اس میں قانونا کس حد تک جواز رہیگا
اگر ہم یکسالہ مدت کو ختم کردیں کیونکہ وہ مدت ختم ہوچکی ہے اگر میری تجویز
کو مان لیا جائے تو اس سے ٹیننسی کمیٹیوں کے اجرا کیے ہوئے سرٹیفکیٹس بھی جائز
ہو جاتے ہیں ورنہ کوئی شخص بھی ہائیکورٹ میں جاکر چیلنج (Challenge)
کرسکتا ہے اور اس وقت ٹیننسی کمیٹیوں کا فیصلہ رد ہو جائیگا اسی وجہ سے میں
یہ امینڈمنٹ پیش کیا ہے ۔

میرے اس امنڈمنٹ پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو جو سنہ ۵۰ ع میں جو ہوچکی ہے اسے رہاہ کرکے گڑے مردے اکھاڑنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن ہم نے ایک پراویزو کے ذریعہ روکنے کی کوشش کی ہے اور ایک جو پروٹیکٹڈ ٹیننسی سرٹیفکیٹس اجرا ہوئے ہیں وہ بھی سارے جاری ہیں ایسی صورت میں دفعہ ۳۵ کے تحت چالینج نہیں کیا جائیگا کہ وہ ناجائز طور پر اجرا ہوئے ہیں یہاں الفاظ یہ ہیں کہ

Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اس قانون کے نفاذ سے قبل جو پروٹیکٹڈ ٹیننسی سرٹیفکیٹس اجرا ہوئے ہیں انکو چیلنج نہیں کیا جائیگا - انکا حق بدستور علی حالہ برقرار رہیگا میرا امنڈمنٹ بالکل سیدھا سادھا ہے - یہ کوئی گڑے مردے اکھیڑنے کی کوشش نہیں ہے گی - اور ایسی صورت میں جتنی کارروائیاں ہوئی ہیں انکا جواز پیدا ہو جائیگا

ان الفاظ کے ساتھ میں آنریبل لیڈر آف دی ہاوز سے اپیل کرونگا کہ وہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کرلیں -

شری بی رام کشن راؤ - سر میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر نے جس مقصد سے یہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ مقصد اس امنڈمنٹ سے برآمد نہیں ہوتا بلکہ امنڈمنٹ کی منظوری کی صورت میں اس کا الٹا مقصد نکلیگا واقعہ یہ ہے کہ سنہ ۵۰ ع کے ایکٹ کے سکشن ۳۵ اور ۳۶ میں یہ گنجائش اس مقصد کے تحت رکھی گئی تھی کہ اس ایکٹ کے نفاذ کے ایک سال بعد تک لینڈ لارڈ کو اس کا موقع دیا جائے کہ وہ کسی پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کو پروٹیکٹڈ ٹیننٹ نہ سمجھتا ہو تو درخواست دیکر اس مدت میں ایسا ڈکلریشن حاصل کرلے میں وہ سکشن پڑھدیتا ہوں اسکی لینگویج ایسی ہے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed, may within one year from the commencement of this Act apply in the prescribed from to the Tahsildar for the decision of the question and the Tahsildar shall that no person is so entitled

جس تاریخ کو یہ ایکٹ نافذ ہوا تھا اسکے ایک سال بعد تک ایسا ڈکلریشن حاصل کرنے کی گنجائش تھی یہ جو دیا گیا تھا سکینڈ کلاز میں یہ رکھا گیا ہے کہ

A declaration by the Tahsildar that a person is deemed to be a protected tenant or in the event of an appeal from the Tahsildar s decision such declaration by the Taluqdar on first appeal or by the Board of Revenue in such village record as may be prescribed

یہ سکشن ۳۰ ہے اور اسکے ترمیم ترمیم شامل ہے ۔

'A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of this Act

دونوں جگہ ہی ایک سال کی مدت دیکر یہ موقع دیا گیا جون سنہ ۹۵۰ ء کو یہ قانون نافذ ہوا اس مدت میں یہ ڈکلریشن حاصل کرنے کا موقع دیا گیا تھا ۔ سنہ ۹۵۰ ء سے ایک سال گزرا دوسرا سال گزرا تیسرا سال گزرا اور اب ساڑھے تین سال بعد میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ گڑے مردے اکھیڑنے کا مسئلہ نہیں تو اور کیا ہے سلکٹ کمیٹی نے سکشن ۳۵ اور ۳۶ میں ترمیم سے متعلق اوریجنل بل کے کلازس (۹) اور (۲) کو خارج کردیا ہے اسکی یہی وجہ تھی اسکے بعد اس زمانہ میں یہ ہوا کہ سکشن ۳۴ کے تحت تا حق بھی ریونیو ٹننسی کے کالمکسس ہوں اسکے لحاظ سے لسٹس (Lists) بنائے گئے اور انکا ریوزن (Revision) ٹننسی کمیٹی کر رہا ہے آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ ٹننسی کمیٹی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ جو رولس کے تحت ہیں انکی لسٹ بنائے ان فہرستوں کی اصلاح ہورہی ہے اس میں کوئی قانونی نقص نہیں ہے بلکہ سکشن (۳۰) کے لیے یہ جو امنڈمنٹ آیا ہے اسکو قبول کرلیا جائے تو اسکے معنے یہ ہونگے کہ پھر ایک سال کے لیے وہ حق جاری رہےگا اتنا یہ خیال ہے کہ ٹننس کا اس سے فائدہ ہوسکتا ہے ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت لینڈ لارڈس اپنا حق کھوچکے ہیں ۔

شری بی رام کشن راؤ دفعہ ۳۰ کو اسطرح ہی رکھا جائے جیسا کہ آنریبل ممبر کہتے ہیں تو ویسا ہی حق لینڈ لارڈس کا بھی سمجھا جائیگا ورنہ وہ کنٹراڈکٹری (Contradictory) ہوگا لینڈ لارڈس جو حق کھوچکے ہیں وہ پھر ریوایو (Revive) ہوگا آنریبل ممبر کا مجوزہ پراویزو رکھنے کے بعد بھی وہی ایک سال کی مدت ہوتی ہے لیکن ایک سال کے بعد

شری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت نہیں ہوسکتا

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری بی رام کشن راؤ جب دفعہ ۳۰ کے الفاظ ویسے ہی قائم رہینگے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed

لینڈ ہولڈر کا اب بھی حق ہوگا سکشن ۳۴ میں بھی لینڈ ہولڈر کا لفظ ہے ۔

شری کے و نکٹ رام راؤ سکشن ۲۰ کو مڈ (Amend) کرنا چاہوں گا

M1 Speaker I think both of you have understood each other s point of view

سری بی رام کشن راؤ بالکل بدر ساند (understand) کرے ہیں ۔ اگر ساند کرتے ہیں ا رمل ممبر یہ چاہتے ہیں کہ لینڈ لارڈ کو حق ہو اسکے ٹ کو ملے اگر حق لے گا تو دونوں کو ملے گا سلکٹ کمیٹی نے ۔ رلی (Properly) یہ سمجھا تھا کہ میدان دونوں کے لیے کھلا رہنا چاہئے لینڈ لارڈ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے ہاتھ میں سے نکل جائیگی اگر یہ مان لیا جائے تو نئی ہوس کو بڑھا سکے اسکے ساتھ ساتھ ٹیننٹ کو بھی یہ درخواست دے کا موقع رہے گا لیکن جب یہ سمجھا جائے کہ ٹیننٹ کے معاملہ میں لینڈ لارڈ زبردست ہے اور وہ کس طرح کر سکتا ہے وکیل رکھ سکتا ہے تو ایسی صورت میں کیا ٹیننٹ سکور اسکو کیا دے رہے ہیں ؟ سلکٹ کمیٹی نے یہ سمجھکر اسکو نہیں رکھا اس وجہ سے دفعہ ۲۰ کے اسکو ختم کیا گیا ہے اگر اس سے ٹیننٹ کا نقصان ہوتا تو سرٹیفکیٹ نہیں ملے اور اگر ارمل ممبر کی قانون رائے صحیح ہوتی تو ٹیننسی کمیشن نے جو حکام دئے اسکے خلاف حکم امتناعی کے لیے رٹ پٹیشن (Writ Petitions) داخل کیں اور ہائیکورٹ اسکو سٹ اسائڈ (Set aside) کرتا اس طرح رولس کے تحت ہم نے یہ حکم رکھا ہے لینڈ لارڈس کے لیے البتہ ہم نے دروازہ بالکل بند کر دیا ہے

Mr Speaker I shall now put Shri K Venkatram Rao s amendment to clause 19 of the Original Bill to vote The question is

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub-clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause—

(2) In sub section (1) of the same add the following proviso, namely—

'Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

The motion was negatived

Mr Speaker The House will now discuss Shri Annajirao Gavane s amendment

* سری انا جی راؤ گوانے ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ ابھی ابھی میں نے جو امنڈمنٹ موو (Move) کیا ہے اسکے بارے میں آنریبل حنیف مسٹر نے صرف اشارتاً ذکر کیا ۔

میں آنریبل چیف منسٹر سے سکو ذرا ور سے پڑھنے کے لیے کہا جاتا ہوں
انہوں نے ابھی بھی کہا کہ ٹیننس سے بھی ہمیں ہمدردی ہے ور لینڈ لارڈس سے بھی
انہوں نے ابھی یہ ذکر کیا کہ میں اس جھگڑے کو رہانا نہیں چاہتا جہاں لینڈلارڈس
کو حق دیا جائے وہاں ٹیننس کو بھی دیا جائےگا لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ جنکو
ڈکلریشن ملا ہے انکو ٹیننس قرار دیا گیا ہے لیکن و انکے پوزیشن میں نہیں ہے ۔ اگر
نہیں ہے تو فوراً ڈکلریشن (From Declaration) انکو پوزیشن
نہیں ملا ہے تو و درخواست دیں اب جو بل ہمارے سامنے ہے اس میں یہ ہے کہ
چھ مہینے کے بعد درخواست دے سکتے ہیں یہاں کسی لینڈ لارڈ کو اختیار نہیں دیا گیا
ہے

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اور جمل ایکٹ میں آپکی طرف سے یہ امنڈمنٹ آیا ہے

1953 and obtains a declaration under section 35 shall if he intimates to the landholder within six months of such declaration that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the first day of March next following

مجھے عرض کرنا ہے کہ گورنمنٹ پارٹی کی طرف سے یہ ایک امنڈمنٹ لایا گیا یہ سمجھتے
ہوئے کہ بہت سے لوگوں کی طرف سے ریپریزنٹیشن (Representation)
کیا گیا ہے اس نے اسکو صحیح تصور کیا ہے باوجود ڈکلریشن کرنے کے اور اسکو
پروٹکٹڈ ٹیننٹ مان لینے کے اسکو ڈس پوزس (Dispossess) کیا ہے بےدخل
کیا ہے اور انکو قبضہ نہیں دلایا گیا اس طرح ریپریزنٹ کیا گیا آنریبل چیف منسٹر
نے اس کا لحاظ کرتے ہوئے کہ بہت سے لینڈ لارڈس پروٹکٹڈ ٹیننٹس کو قبضہ نہیں دے رہے
ہیں درمیان میں بہت سے آرڈیننس نکالے تھے اسکا خیال کرتے ہوئے کہ بہت سے لوگ
جو ڈکلیر کیے گئے تھے کہ وہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ ہیں تو چھ مہینے تک ایسی درخواستیں
دیں جو پچھلے شرائط کے تحت قبضہ لینے کے لیے آمادہ ہیں یہاں لینڈ لارڈس کو اختیار
نہیں دیا گیا بلکہ ایسے لوگوں کو اختیار دیا گیا ہے جو اوکشد ہیں ابھی ابھی جو
آرگیومنٹس کیے گئے کہ دونوں کے جھگڑے ہونگے پروٹکٹڈ ٹیننٹس کون ہیں
کون نہیں ہیں وغیرہ اس سکشن میں ویسا سوال نہیں ہے یہاں ان لوگوں کا
سوال ہے جنکا ڈکلریشن ہوگیا ہے میں نہیں سمجھتا کہ یہ امنڈمنٹ آپکی طرف
سے پہلے پیش کیا گیا تھا وہ اس سے کیا تبدیلی ہوئی نہیں معلوم کہ اسکو واپس لے

رہے ہیں نہ کہ ی ہو رہی ہے اور کس طرح یہ پروگریسو بل (Progressive Bill) ہے کہ کہ اس قسم کے ری ایکشنری کلازیس (Reactionary clauses) ہمارے سامنے رکھے جارہے ہیں ہم یہ توقع کر رہے ہیں کہ اس بل سے ٹیننس کا فائدہ دینے والا ہے کم رکھیں ایسے لوگوں کا جو روکنیٹ ٹیننٹ ہونے کے بعد ایوکٹ (Evict) ہوگئے ہیں سلکٹ کمیٹی نے اسکو رکھا تھا اس دفعہ کے تحت انکو یہ اختیار ملا تھا لیکن اب اسکو اڑا دیا گیا ہے میں ہوم منسٹر سے پوچھتا ہوں کہ اس سکشن کی وجہ سے انکا کیا نقصان ہونے والا ہے دیا ہے اس بات پر بھی کہ (گو کہ ہی ہے لیکن کو یہ تسلیم کرنا پڑتا کہ ایسے بہت سے ہیں) جنہیں ٹیننس جنکے اس سرٹیفکیٹس ہیں لیکن وہ لینڈ لارڈس کے ظلم و ستم اور زیادتی کی وجہ سے قبضہ حاصل نہیں کرسکے ہیں مناسب سمجھتے ہیں جو امنڈمنٹ سب ہی کی طرف سے لایا تھا اسکو اب کیوں نکالا جا رہا ہے اس طور کے ادھر کے اور ادھر کے بر ل میں نہ جانے ہیں کہ جو کنٹ ٹیننس کو لیگلی ڈس پوزس (Legally disposses) نہیں کیا گیا بلکہ ظلم و زبردستی کی وجہ سے قبضے نہیں ملے ہیں تو پھر ان حالات میں انکو یہ موقع کیوں نہیں دیا جاتا کہ جہلے معاہدے پر انکو قبضہ ملے میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ انکے ساتھ انصاف ہو جیسا کہ پر ل جمنٹ منسٹر نے کہا کہ اس سکشن میں اور سکشن ۳۰ میں بہت فرق ہے - ۳۰ میں تو لینڈ ہولڈرس سحدگان پیدا کرسکتے ہیں لیکن یہاں یہ سوال نہیں ہے اس وجہ سے میں یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس سکشن کو رکھا جائے جیسا کہ ڈکلرس ہوا ہے انکو پھر یہ موقع دیا جائے اس حد تک میرے امنڈمنٹ کو وہ قبول فرمائیں -

* شری اے راج ریڈی منسٹر امنڈمنٹس کلازس ۹ اور ۲ کے متعلق بحث کیگئی اور یہ کہا گیا کہ سلکٹ کمیٹی نے غور و خوض کرنے کے بعد انکو اومٹ (Omit) کیا - دراصل کلاز ۹

Mr Speaker —Clause 19 is over now

شری اے راج ریڈی دونوں ایک ہی ہیں - ۲ کے متعلق ہی کہہ رہا ہوں سمجھے کلاز ۹ یا نام نہیں لیا کلاز ۲ کے متعلق ہی کہتا ہوں سلکٹ کمیٹی میں نے سختی سے اپوز (Oppose) کیا تھا - اس وقت میں نے یہ کہا تھا

مسٹر اسپیکر سلکٹ کمیٹی کی بحث یہاں لانا مناسب نہیں ہے -

شری اے راج ریڈی جو بحث اس سے متعلق وہاں ہوئی

مسٹر اسپیکر عام طور پر طے یہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی میں جو بحث ہوئی ہے اسکو یہاں بیان نہیں کیا جاتا -

شری اسے راج ریڈی کلاز (۲) میں ترمیم کرا رہا ہوں لایا گیا کہ اسی سے لینڈ لارڈ کو جو سب سے بڑھ کر ہوگا کہ درمیان سے ذکر کیا ہے (Cancel) کرائے سوال تھا سب بحث کی گئی اور صاف طور پر کہا گیا کہ اس کا موقع لینڈ لارڈ کو نہیں ملتا صرف ایک ملک کا مربع ٹیننٹ کو ملے گا کہ وہ ہے ضروری ڈکلئر (Declare) کرے اس کے تحت اس کلاز کو اومٹ کرنے کے لیے یہ لایا گیا اور اومٹ کیا گیا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کلاز (۲) کے تعلق سے جسکی وضاحت آنریبل منسٹر نے کی دفعات (۳۲) اور (۳۶) کو ایک ساتھ پڑھنا چاہیے یہ ایسے لوگوں سے تعلق ہے جو سنہ ۹۵ ع سے زمین بغیر قانون کی تاریخ پر قابض نہیں ہیں ایسے پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ نہ بنتے جو دفعہ (۳۴) کے تحت پروٹیکٹیڈ بنتے ہیں ان کو جو قبضہ قانون کے نفاذ کے وقت نہیں تھا خاص طور پر انہیں قبضہ کا مستحق قرار دینے کے لیے یہ دفعہ مدون کی گئی ہے اور اس میں قانون کے نفاذ کے بعد سے چھ ماہ کی مدت دی گئی ہے کہ وہ اس مدت کے اندر اپنا قبضہ حاصل کریں جیسے بحث ہوئی کہ اگر یہ حل ہی کیا گیا تو دفعہ (۳۶) ہے دفعہ (۳۲) میں یہ ہے

or artisan entitled to possession of any land or dwelling house under any of the provisions

اب اگر کوئی شخص دفعہ (۳۲) کے تحت درخواست پیش کرے تو پیش کر یہ بتانا پڑیگا کہ کس دفعہ کے تحت وہ پیش کر رہا ہے اور چونکہ اوسکے پاس پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ کا سرٹیفکٹ ہے ۔ اور یہ کہا جائیگا کہ چھ مہینے کی مدت گزر گئی اس لیے اب اسکو قبضہ نہیں دلایا جا سکتا اسطرح دفعہ (۳۲) کا فائدہ اوسکو نہیں مل سکتا ۔ یہ کلاز اور بحث بل میں تھا اور کوئی وجہ نہیں بتلائی گئی کہ کیوں اب اسکو واپس لیا جا رہا ہے ۔ اس کے ذریعہ صرف چھ ماہ کی مدت دی جا رہی ہے اور یہ ایسے لوگوں کے لیے ہے جو قانون کے نفاذ کے وقت قابض نہ ہوں لیکن دفعہ (۳۴) کے تحت مختلف پیریڈس (Periods) میں یہ محفوظ و لدار ہیں اور جن کو سرٹیفکیٹس دیے گئے ہیں ۔ لیکن موجودہ قانون کے لحاظ سے مدت گزر گئی ہے اس لیے قبضہ نہیں ملسکے اگر ان لوگوں کو جو کئی سال سے اراضی پر قابض نہیں ہیں پروٹیکٹیڈ ٹیننسی کی جو سب سے ہیں اور انکا قبضہ ہی ہے اون کو چھ ماہ کی مدت نوٹس دینے کے لیے دیجائے تو کیا یہ نا انصافی ہوگی یہ بانگ دہل تو یہ اعلان کیا جاتا ہے یہ اون کے فائدہ کے لیے کیا گیا لیکن اگر ان کو چھ ماہ کی مدت میں نوٹس دیکر اپنا قبضہ لینے کا موقع دیا جائے تو کیا حرج ہوگا ۔ اس کلاز کو کیوں اومٹ (Omit) کیا جا رہا ہے اس لیے جب تک اس قسم کی ترمیم جیسا کہ میرے فاضل دوست نے سجسٹ (Suggest) کیا ہے نہ رکھی جائے ایسا کوئی شخص دفعہ (۳۲) کے تحت قبضہ حاصل نہیں کرسکتا ۔ اسلیے جب تک ہم اون کے لیے چھ ماہ کی مدت کا موقع نہ دیں سرٹیفکٹس قبول ہوجاسکیں گے ۔ میں عرض کرتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

شری بی رام کشن راؤ: سر - یہ اعتراض کیا گیا ہیں اوس کا جواب دیتا
ہوں جاتا ہے کہا گیا کہ اسطرح مقصد حاصل نہیں ہوا۔ اوس طرح لایا گیا ہیں
مقصد وغیرہ کی باتیں سمجھ میں نہیں آتا۔ واقعہ اسطرح ہے کہ جب یہ ایکٹ بل سنہ
۱۹۵۲ع میں ڈرفٹ ہوا اور اسکو فروری سنہ ۱۹۵۳ع کے اکسٹرا آرڈینری گزٹ
(Extraordinary Gazette) میں شائع کیا گیا جو ایکٹ سنہ ۵۰ع میں تھا
کیا گیا اوس میں دو دفعات رکھے گئے ایک دفعہ (۳۵) جسکے تحت لینڈ لارڈ یہ
ڈکلیر کراسکتا تھا کہ فلاں شخص پروٹکٹیڈ ٹیننٹ نہیں ہے لیکن پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو
بھی یہ حق دیا گیا ہیں کہ وہ بھی ڈکلیر کروالے کہ وہ ان مقابل جو ہیں اون کو دے
گئے تھے اس میں کہا گیا تھا کہ تاریخ نفاذ قانون سے ایک سال کے اندر درخواست
پیش کرنا چاہیے دفعہ (۳۶) اس غرض کے لیے رکھوا گیا تھا کہ اس میں پروٹکٹیڈ ٹیننٹ
کے رائٹس کو ڈیفائن (Define) کیا گیا تھا اسے کو پروٹکٹیڈ ٹیننٹ ڈکلیر کروانے
کا جو معاملہ تھا وہ آگے آنے والا تھا اس واسطے یہ رکھا گیا تھا کہ

On the date of the commencement of the Act

یعنی جون سنہ ۱۹۵۰ع کے روز جو شخص قابض تھا اور اوسکی قابض رہنے ... پروٹکٹیڈ
ٹیننٹ کی بھی وہ شخص اگر بے دخل ہو گیا ہو تو چھ ماہ کے اندر درخواست پیش کر کے
قبضہ لے سکتا ہے اور اسکی تاریخ فرسٹ مارچ سنہ ۱۹۵۰ع تک رکھی گئی تھی میں
دفعہ (۳۶) پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں۔

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of this Act shall if he intimates to the landholder within six months of the said commencement that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the 1st day of March 1951

جون سنہ ۱۹۵۰ع کو یہ قانون پاس ہوا تھا اس سے چھ ماہ کے اندر یعنی فرسٹ مارچ
سنہ ۱۹۵۱ع تک درخواست دیکر وہ اپنا قبضہ حاصل کرسکتا تھا سب سکشن (۱) میں
یہ بتایا گیا ہے

whether under a lease which is not due to expire until after the first day of March next following or otherwise and where such other person is so in possession he shall be liable on application made to the Tahsildar in accordance with section 32 to be evicted on the said date

اس غرض کے لیے رکھا گیا تھا کہ جو ایکٹ بن رہا ہے اسلیے اسکی چھ ماہ کی مدت ملتوی جس میں وہ درخواست دے سکتا تاکہ جو مکند ہیں کیونکہ جدید قانون کے تحت لینڈ لارڈ کہہ سکے گا کہ اس کو پر کمپنڈ کی کے زمین میں ہیں اسلیے یہ سال کے اندر وہ عملا اس کے پاس درخواست پیش کر کے قبضہ واپس حاصل کرسکتا ہے عارضی مدت کے لیے یہ دو سکشن رکھے گئے ہیں ایک دفعہ میں ڈکلیر کروانے کا حق دیا گیا اور (۳۶) میں سب کو خاص طور پر یہ حق دیا گیا تھا کہ وہ اگر ... سنہ ۵۶ء کی ... کی ... میں داخل ... ایسی مدت میں پھر وہ قبضہ واپس حاصل کرسکتا ہے یہ مدت گزر گئی اور تین ساڑھے تین سال گزر گیے اب اس عارضی مدت کے دفعات کو قائم رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے

سری انا جی راؤ گوانے ... کا نقصان ہوسکتا ہے

شری بی رام کشن راؤ آپ کے اسسمپشن بالکل غلط ہیں آپکے بیانات غلط ہیں انکرکٹ (Incorrect) ہیں وہ بالکل غلط بیانات ہیں جو کچھ ہوا بیچ میں ہوا تھا سکشن (۴۴) ملتوی کر دیا گیا اور ان تین ساڑھے تین سالوں کے اندر جو کارروائیاں ہوئیں ان کو ممبرس اون ریوایو (Revive) کرنا چاہتے ہیں اور یہ جھگڑے پیدا کرنا چاہتے ہیں آنریبل سری رنگ ریڈی نے کہا کہ دفعہ (۳۲) کے تحت اگر کوئی ٹننٹ ناجائز طریقہ پر بیدخل ہوگا تو کیا کیا چارہ کار ہیں - یہ ایسا قانون ہے دفعہ (۳۲) کے علاوہ سکشن (۹۸) بھی موجود ہے اوسکے تحت سمری اویکشن (Summary eviction) ہو سکتے ہیں اگر کسی کو ناجائز طریقہ پر بیدخل کیا گیا ہے تو سکشن (۹۸) کے تحت تعلقدار سمری انکوائری کر سکتا ہے (۳۸) کے الفاظ

He will not be entitled unless there is a substantive clause

پر یہ بحث کرنے کی کوشش کی گئی ہے ایسا کہاں ہے

If he is a protected tenant he is entitled automatically

کہاں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے میں آنریبل ممبر کی قانونی موشگافیوں کو تسلیم بھی کرلوں تو بھی دوسرا دفعہ (۹۸) موجود ہے جسکے تحت بیدخل شدہ ٹننٹ کو حق حاصل ہوگا سلکٹ کمیٹی نے یہ مناسب خیال کیا کہ اب جبکہ مدت گزر گئی ہے اسکو ڈیلیٹ کر دیا جائے جو کہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور دونوں بھی عارضی دفعات ہیں اسلیے اگر یہ کلاز (Delete) ڈیلیٹ ہو تو اوسے بھی ڈیلیٹ کرنا چاہیے

Mr Speaker The question is

Retain the original clause proposed to be omitted'

The motion was negatived

Clause 20

Mr Speaker Now we will take the amendments to clause 20 of the Bill as reported by the Select Committee

Shri K Ananth Rama Rao I beg to move

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub clauses

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the Section 38 A of the Bill

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

Mr Speaker Amendment moved

سری کے اننت رام راؤ سکشن (٣٨) میں امنڈمنٹ کے ذریعہ یہ خواہش کی گئی ہے کہ مالک اراضی اور ٹننٹ میں قیمت طے ہو جائے اور ٹریبونل ریزنبل پرائس (Reasonable price) سے کم ہو تو جو قیمت باہمی طور پر طے ہوئی ہے اسکو قبول کیا جائے۔ بلبے میں نے اس پراویزو کی بجائے دوسرا پراویزو رکھنے کی خواہش کی ہے۔ اسکے بعد سب سکشنس ۵ تا ۷ کی ضرورت باقی نہیں رہتی بلبے انکو اومٹ (Omit ،) کیا جائے۔ میں ٹریبونل چیف منسٹر سے خواہش کرونگا کہ وہ میری اس ترمیم کو قبول فرمائیں

سری بی رام کشن راؤ میں مجبور ہوں اب یہ کہا جائیگا کہ جس طرف سے جو بھی امنڈمنٹس آئے ہیں ان سے اختلاف کیا جاتا ہے ٹریبونل ممبر کا امنڈمنٹ یہ ہے کہ جو پرائس (Price) پارٹی نے (Agree) کر لی ہے وہ ریزنبل پرائس سے کم ہو تو قبول کر لی جائے

In case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

جب ریزنبل پرائس کے بارے میں پارٹیز اگری کر لیتے ہیں اور اسکو ریزنبل سمجھتے ہیں تو پھر اگری کرنے کی کیا ضرورت ہے جہاں میاں بیوی راضی تو کیا کرے قاضی جب ٹریبونل کو اس کا اختیار ہے تو پھر اس چیز کو ٹریبونل کی ڈسکریشن (Discretion) پر چھوڑنا چاہئے اگر ایسا نہ ہو تو پھر ٹریبونل کو کیا اختیارات رہینگے میں سمجھتا ہوں کہ It is inconsistent

شری کٹھ رام ریڈی ریزنبل (Reasonable) کو اومٹ (Omit)
کرنے کے لیے میری امنڈمنٹ ہے

Mr Speaker He has already replied Hon Member ought to have stood up earlier

شری کے وینکٹ رام راؤ (۳۸) کا سب سیکشن جو ہے و قیمت کے بارے میں
ہیں ہے اب سب سیکشن ۲ ہو گا ہے اگر فریقین راضی ہوں تو اس بارے میں بھی
رضامند ہونا چاہیے وہ قیمت کا تعین بھی کر رہے ہیں قیمت کا تعین ۳۸ ( ) میں کر رہا ہے

Mr Speaker The question is

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub-clauses —

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the section 38 A of the Bill —

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 20 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 20 was added to the Bill

Clause 21

Mr Speaker There are no amendments to clause 21 of the Bill The question is

That clause 21 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 21 was added to the Bill

Clause 22

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following —

'38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in Section* 44 or sell the land to him

(*b*) The proviso to sub section (1) shall be deleted

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annajirao Gavane I beg to move

For section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following —

38 C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from the protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu If the amendment moved by the mover of the Bill gets passed then my amendment has no meaning My amendment relates to the original amendment of the Select Committee Report If therefore the amendment of the hon mover of the Bill is passed then all these amendments which you are calling us to move will be of no use

Mr Speaker But at this stage I do not know the result

Shri G Sreeramulu The amendment moved by the hon mover of the Bill is not an amendment to an amendment He has substituted an amendment by another amendment If it is passed the other amendments do not serve any purpose I therefore request you to give me an opportunity to move an amendment

to the amendment just now moved by the hon Chief Minister

Mr Speaker I think it would be better if Shri B Ramakrishna Rao s amendment is taken up and voted first

Shri G Sreeramulu If that is the opinion of the House I am not the only person

Mr Speaker No question of opinion We shall take up Shri B Ramakrishna Rao s amendment for discussion first

شری بی رام کشن راؤ (۳۸) سی میں امنڈمنٹ سے متعلق جس طرح دل پیش
ہو ہے اس میں دو حصروں کی ترمیم پیش کی گی ہے ایک تو یہ کہ آخری تین سطر جو
ہیں انکو میں بدل رہا ہوں وہ اس طریقہ پر ہے

If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant

جہاں تک تو وہ الفاظ ہیں جو پہلے سے ہیں وہاں یہ الفاظ ہیں ۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year s notice in writing stating the reasons for such termination or sell the land to him

ان الفاظ کا مطلب یہ تھا کہ ون ایر (One year) کی نوٹس دیکر ٹرمینیشن
(Termination) کرنے کا جو حق سکشن (۴۴) میں پہلے سے ہے اوسی لاین
پر یہ رہیگا اب چونکہ (۴۴) میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں جسکے تحت ٹرمینیشن کا پہلے
جو پروسیجر رکھا گیا تھا اسکی ضرورت ہوگی بلکہ میں نے کلاز ۲۲ سکشن ۴۴ میں
جو ترمیم پیش کی ہے اس کے لحاظ سے یہ رکھنا کافی ہوگا

terminate the tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in section 44

۴۴ میں ریزمپشن (Resumption) کے لیے جو کنڈیشنس ہیں وہ بھی
" لے ڈاون (lay down) ہوئے ہیں اسلیے اسکی ضرورت باقی نہیں
رہی اسلیے ان الفاظ کی بجائے یہ الفاظ رکھا ہوں میری ترمیم میں جو نیے الفاظ
ہیں وہ یہ ہیں۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination

کے بجائے یہ ہیں

In the manner and subject to limits specified in section 44 or sell the land to him

اسکا مطلب سیدھا سادھا یہ نکلتا ہے کہ جب اب نوٹس دیں کہ زمیں بیچی جائے تو ان شرائط کے تابع جو ۴۴ میں رکھے گئے ہیں رزیوم (Resume) کرنا چاہیے یا ہی مسٹ سل دی لینڈ ٹو ہم (Or he must sell the land to him) پہلے یہ امکان تھا کہ ٹیننٹ نوٹس دے تو ۵ سال تک اسکو نکالا جائے اب یہ ہے کہ اگر لینڈ ہولڈر کو نوٹس پہنچے تو

Terminate the tenancy in the manner and subject to the limits specified in section 44 or sell the land to him

دوسرا امنڈمنٹ ... یہ ہے

(*b*) The proviso to sub section (1) shall be deleted

پراویزو یہ ہے

Provided that as a result of such termination the area remaining with the protected tenant of a landholder owning three family holdings shall not be reduced below the area of a family holding and with the protected tenant of a landholder owning two family holdings below the area of a basic holding

پہلے یہ پراویزو رکھا گیا تھا جسکا سکشن ۴۴ سے گہرا تعلق ہے سکشن ۴۴ میں ہم نے تبدیلی کر دی ہے مثلاً ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے والے کے لیے رزیوم (Resume) کرنے کا اختیار ہے ہر لینڈ لارڈ کے پاس لازماً دو فیملی ہولڈنگ رہنا چاہیے اس شرط کو نکال دیا جا رہا ہے ان شرائط کے تابع جو سکشن ۴۴ میں رکھے گئے ہیں جتنا اب تک رہ سکتا ہے وہ رہ سکتا ہے لیکن لینڈ ہولڈر کے پاس دو فیملی ہولڈنگ کے باقی رہنے کی شرط کو نکال دیا جا رہا ہے یہ دونوں امنڈمنٹس میں نے پیش کیے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ ادرسل جب مسٹر کے امنڈمنٹ پر میرا ایک امنڈمنٹ ہے

مسٹر اسپیکر - لیکن اسکا موقع تو جاتا رہا

Shri K Venkatramarao At any time an amendment to amendment can be moved There is no time limit for it

مسٹر اسپیکر - ٹائم لمٹ تو نہیں ہے لیکن بیچ میں وقفہ ہو سکتا ہے خیر آپ موو کیجئے

شری کے وینکٹ رام راؤ - میرا امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ یہ ہے کہ ر مل موور آف دی امنڈمنٹ نے ہے کہ (۲۲) میں جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں

For the words 'three family holdings substitute the words 'two family holdings

یا یہ کہ

For the words three subsitute the words two

Mr Speaker Amendment to amendment moved He may speak on it

شری کے وینکٹ رام راؤ - اسپیکر سر میں نے بجائے تین فیملی ہولڈنگ کے دو فیملی ہولڈنگ رکھنے کے لیے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ پیش کیا ہے دفعہ ۳۸ کے تحت یہ تحت ہوسکتی ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ لینڈ خریدنا چاہے تو لینڈ لارڈ کے پاس دو فیملی ہولڈنگ رہنا چاہیے لیکن یہاں دفعہ ۳۸ (سی) میں اسکو تین فیملی ہولڈنگ کیا جا رہا ہے کیونکہ اگر محفوظ ٹولدار زمین خریدنے کے لیے نوٹس دیتا ہے تو لینڈ لارڈ اس اعتراض پر کہ وہ خود پرسنل کاشت کے لیے تین فیملی ہولڈنگ تک حاصل کرنا چاہتا ہے اسلیے اس ٹیننٹ کی ٹیننسی کو ٹرمنیٹ (Terminate) کر دیتا ہے اسطرح دفعہ ۳۸ اور ۳۸ سی میں جو ان کانسسٹنسی (Inconsistency) ہے میں اسکو ان کانسسٹنسی تو نہیں کہتا لیکن اسطرح ایک فیملی ہولڈنگ کا اضافہ کیا جا رہا ہے اسلیے آنریبل حنیف مسٹر صاحب نے جو تین فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کے لیے امنڈمنٹ پیش کیا ہے میں نے اسکو دو فیملی ہولڈنگ کرنے کے لیے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ اسلیے پیش کیا ہے کہ اس سے دفعہ ۳۸ علی حالہ قائم رہتا ہے یہ کہا جائیگا کہ اس طرح رکھنے سے ٹیننٹ کا نقصان نہیں ہے لیکن اس سے سکشن ۴۴ کے احکام کے تحت ٹولدار کے حقوق ختم کردئے جاسکینگے دفعہ ۳۸ سی کے پراویزو اور اس کا مقابلہ کریں تو بجائے ٹیننٹ کو لینے کے دینا پڑیگا کیونکہ پراویزو کے لحاظ سے تین فیملی ہولڈنگ حاصل کرنا ہو تو ٹولدار کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا ضروری ہے یہ اور سکشن ۳۸ کے لحاظ سے ہے دفعہ ۴۴ کے ٹیننٹ کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا پڑتا ہے او سیلنگ امنڈمنٹ بل کے لحاظ سے زیادہ چھوڑنا پڑتا تھا لیکن آنریبل حنیف مسٹر

کی مہربانی سے جو یہ سرپرائز (Surprise) امینڈمنٹ آیا ہے اس کے لحاظ سے کم اراضی ہولڈر کے پاس رہ جائیگی اس کی وجہ سے مجھے یہ امینڈمنٹ تو امینڈمنٹ موو (Move) کرنا پڑا یہ کہنا غلط ہے کہ اس سے ہولڈروں کا نقصان ہوگا اسلئے میں امینڈمنٹ کی مخالفت کرتا ہوں اور اپنا امینڈمنٹ واپس نہیں کرتا ہوں میں یہ نہیں کہتا کہ آنریبل چیف منسٹر اسکے امپلیکیشنس (Implications) سے ناواقف ہیں انکا سر تو تک جھکا ہے اور میں انکے سامنے بچہ ہوں انہوں نے جانتے ہوئے بھی سکو نہیں کیا ہے

مسٹر اسپیکر تو اسکے معنی یہ ہونگے کہ اگر امینڈمنٹ میں   کی بجائے دو   رکھا جائے تو آپ کو امینڈمنٹ قبول ہوگا ۔

شری اماجی راؤ گوانے اسپیکر سر آنریبل چیف منسٹر کی جانب سے جو امینڈمنٹ پیش ہوا ہے اس کلاز کے بارے میں ہماری جانب سے بھی ایک امینڈمنٹ پیش ہوا ہے جس میں میں نے ایک علحدہ کلاز ہی اس میں سبسٹی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کی خواہش کی ہے آنریبل چیف منسٹر نے بتلایا کہ کلاز ۲ سکشن ۴۴ ایک امینڈمنٹ کے ذریعہ تبدیل کیا گیا ہے اسکے لحاظ سے دفعہ ۳۸ (سی) کو ڈالنے کی نوبت آئی یہ بالکل صحیح ہے لیکن اس میں جس رسل کی بنا پر امینڈمنٹ آیا ہے وہی میں اور اس میں فرق نہیں ہے صرف نوٹس دینے کی مدت کا پروسیجر (Procedure) جو سکشن ۴۴ میں بتلایا گیا ہے اس میں وہاں نہیں رکھا گیا ہے اسلئے وہاں سے اڑا دیا گیا ہے اسکے سوا کوئی مطلب نہیں ہے دفعہ ۳۸ (سی) میں اب امینڈمنٹ نہیں کیا گیا ہے دفعہ ۳۸ سیل (Sale) اور پرچیز (Purchase) سے متعلق ہے جب پروٹکٹڈ ٹیننٹ نوٹس دیتا ہے کہ مجھے زمین خریدنا ہے تو یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ کیا لینڈ لارڈ کے پاس پوری فیملی ہولڈنگ رہ رہی ہے یا نہیں ورنہ وہ اسکی ٹیننسی ختم کرسکتا ہے البتہ یہ کہا گیا ہے کہ وہاں پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی پرچیزنگ پاور (Purchasing Power) دیکھی جائیگی وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ رہے یا ایک فیملی ہولڈنگ   لیکن پروسیجر یہ بتلایا جاتا ہے کہ نوٹس دیتا ہے اس وقت اسکو فیملی ہولڈنگ ریزیوم (Resume) کرنے کا اختیار رہتا ہے اگر وہ نوٹس دیتا ہے تو لینڈ لارڈ یہ کہہ سکتا ہے کہ میں بیچنے کے لیے تیار نہیں اور پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی ٹیننسی کو ٹرمینیٹ کر دیتا ہے یہ چیزیں ہیں جنکی بنا پر ہمیں یہ کہنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ آنریبل چیف منسٹر جنہوں نے ابھی ابھی کہا کہ اپوزیشن کے لوگ ہمیشہ غلط بیانی سے کام لیتے ہیں تو ہمیں مجبوراً یہ کہنا پڑیگا کہ جس طرح نظام کے راج میں یہ کہا جاتا تھا کہ ہندو اور مسلمان میری دو آنکھیں ہیں اور اسی پر لکچر بازی ہوتی تھی ۔

Mr Speaker The hon Member may refrain from such observations

سری اناجی راؤ گوانے میں رج ہرنکھ کے لحاظ سے نہیں کہہ رہا ہوں لیکن مجھے کہنا پڑتا ہے کہ اس وقت وہ کہتے ہیں کہ ہندو اور مسلمان میری دو آنکھیں ہیں لیکن وہ صرف ایک ہی آنکھ سے دیکھتے ہیں اور نہیں ایک ہی کمیونٹی طرف ہی دوسری کمیونٹی کی طرف کی آنکھ پھوٹ گئی ہی او کاج تی آنکھ ہی اسی طرح حسب منشا بھی وہ کہتے ہیں کہ سرمایہ دار بھی ایسے ہی ہیں اور دست بھی ایسے ہی ہیں

Mr Speaker Let him not make such remarks That does not help his argument

Shri Annajirao Gavane I know that arguments will not help in this House

(Laughter)

Mr Speaker Then what is the use of referring to all these things

(Loud Laughter)

Shri Annajirao Gavane I am within the parliamentary limits to refer to those things

میں یہ کہنے پر مجبور ہوں ہم یہ نہیں کہتے کہ پہلے درکو ہم کہ دو نا مدل پیریٹری کو ہم کہ دو ایسا نہیں ہے ہم کہتے ہیں کہ دونوں کو ایک ہی نظر سے دیکھو یہ صرف جو کہ بروکیند سست کے حصہ میں وہیں ہے اسلئے انہیں ایک طرح سے دیکھتے ہیں اور انہیں زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لیے قانون بنائے ہیں میں یہ کہنے پر مجبور ہوں آپکی آنکھیں انصاف سے نہیں دیکھتیں سب کے سامنے یہ دار آ جاتا ہے و اب اسکو زیادہ سے زیادہ حوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور سب یا ہے تو سکو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کا قانون بنائے ہیں اسلئے مجھے یہ الیگیس (Allegation) لگانا پڑتا ہے اور میں یہ کہنے پر مجبور ہوں میں پوچھتا ہوں کہ یہ دفعہ ۳۸ (سی) کیوں رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے بند لارڈ جو دو فیملی ہولڈنگ لیتا ہے کیا وہ کافی نہیں جہاں دفعہ ۳۸ سی میں آپ اسکو پوری فیملی ہولڈنگ دینا چاہتے ہیں اور اسکو یہ اختیار دے رہے ہیں کہ وہ ٹیننسی کو ٹرمنیٹ (Terminate) کر کے پوری فیملی ہولڈنگ حاصل کر لے جو مڈل کلاس پیریٹری میں ہے ہیں انہیں اب تھوڑا بہت حق دینا چاہتے ہیں وہ منصفانہ ہے اور مڈل کلاس پیریٹری کو نقصان نہیں پہنچتا لیکن آپ نے دفعہ ۳۸ سی میں یہ رکھا ہے کہ کوئی پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ اس وقت تک اراضی نہیں خرید سکتا جب تک کہ

مالک کے پاس دو معاشی ہولڈنگ نہ چھوڑے ۳۸ (سی) کے تحت نوٹس دینے کے بعد لینڈ لارڈ کے پاس اگر دو معاشی ہولڈنگ باقی نہ رہے تو وہ نوٹس دے دیتا ہے کہ میں خود نہ رہنا چاہتا ہوں اور وہ بستی ہی ختم کر دیتا ہے یہ کلاز خود بخود دوسرے کلاز کے متضاد ہے اسکو دفعہ ۲۷ سے متعلق کیا گیا ہے دراصل دفعہ ۳۸ سی اسکا ایک پارٹ ہے سیل اور پرچیز کے تعلق سے یہ کلاز رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ میں تو آپ یہ کہتے ہیں کہ ہم دو معاشی ہولڈنگ سے زیادہ نہیں لینا چاہتے آپ کو باقی خریدنے کا اختیار ہے لیکن یہاں ایسا کلاز رکھا جاتا ہے اسلئے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ آنریبل ممبر سری کے وی راما راو نے جو امنڈمنٹ دو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ دفعہ ۳۸ کے مطابق ہے اس میں اور اوس میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور وہ ایک دوسرے سے متضاد نہیں ہوتے ہیں ہر نل حیف منسٹر سے یہ عرض کرونگا کہ وہ یہ دیکھیں کہ ہم روک سکتے ہیں کسی کو کسی وجہ سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں اور اس زیادہ سے زیادہ دیہات دینے ہوئے ہمارے سامنے کلازس رکھیں اس واسطے میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا تھا وہ سٹلمنٹ اس طرح کا تھا کہ اگر دو معاشی ہولڈنگ تک اسکے پاس ہیں اور میں نوٹس دے دو رمور (Refuse)کرسکتا ہے اسکو اسکا اختیار ہے اگر وہ پروکیڈ ٹسٹ بھی ہے تو اسکو اختیار ہے اور وہی کلاز ۳۸ کا مطلب ہے جو ہم نے کل پاس کیا ہے مجھے عرض کرنا ہے کہ آنریبل حیف منسٹر ان چیزوں کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے اس کلاز پر مکرر غور کریں

سری اے راج ریڈی منسٹر اسکرٹری دفعہ ۳۸ ح کے تعلق سے بحث ہو رہی ہے ۔ دفعہ ۳۸ ح کی شکل اوریجنل بل (Original Bill) میں جیسی تھی وہ بہت کچھ بدل چکی ہے اس دفعہ کو محدود کیا گیا ہے اسے لینڈ لارڈس سے جنکی ملکیت پوری اراضی میں معاشی ہولڈنگس ہوں ، اگر اس سے اور ہو تو پھر یہ دفعہ متعلق نہیں ہوتا ۔ دفعہ ۳۸ ح کا منشا اسطرح کی تحدید عائد کرنا نہ تھا ان اصولوں کو آپ مانیں یا نہ مانیں جیسا کہ آپ اور دفعات ۴۴ ۳۸ وغیرہ کے لیے گیے ہیں ۔ وہ جیسے بھی ہیں ہیں دفعہ ۳۸ کے تحت میں یہ بتلا رہا ہوں کہ دو معاشی ہولڈنگس تک رکھنے کا اختیار مالک کو ہے اسکو محفوظ قولدار نوٹس نہیں دے سکتا ۔ یعنی بہ الفاظ دیگر اسکو یہ اراضی خریدنے کا حق نہیں ہے ۔ اسکو حق اوسوقت دیا گیا ہے جبکہ اسکے پاس دو معاشی ہولڈنگس سے اوپر ہوں لیکن نوٹس دینے کے بعد دو صورتیں ہیں ۔ ایک صورت تو وہ ہے جبکہ ٹنٹ استحقاقاً خرید سکتا ہے اور دوسرے یہ کہ استحقاقاً نہ خریدتے ہوئے انکاری جواب سنکر اسکو اپنا حق کھونا پڑتا ہے اگر اسکے پاس دو معاشی ہولڈنگس سے اوپر ہے تو نوٹس دینے کا سوال صرف معاشی ہولڈنگ سے ہی پیدا ہوتا ہے پہلی یا دوسری معاشی ہولڈنگ کے لیے نوٹس دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا نہ ان ڈائرکٹلی (Indirectly) نوٹس دینے کا حق دو معاشی ہولڈنگس کے تعلق سے ہے پہلی دو معاشی ہولڈنگ کے تعلق سے بھی خریدنے کا حق نہیں دیا گیا ہے

وہ تو لینڈ لارڈ کی مرضی پر ہے اگر وہ دے تو لینگے نہیں تو کچھ نہیں۔ یہاں مرضی
کا سوال بہت اہم ہے اس لحاظ سے ہم کو سوچنا ہے پہلے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ
استحقاق کسے فیملی ہولڈنگ حاصل کرنے کا حق سب کو دیا گیا ہے بیس فیملی ہولڈنگ
سے اوپر کی ریاست کے لیے بھی یہ حق ہے یہ جو صاف طور پر ہمارے سامنے بل ہے
دفعہ کی تدوین ایسی ہوئی ہے کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ حق بیس فیملی ہولڈنگس
سے ہی متعلق ہو اس سے کم زمین رکھنے والوں کی صورت میں اس سے طاقت نہیں
ہوتی اب یہ فرض کیجیے کہ ایک ایسا شخص ہے جو تین فیملی ہولڈنگس سے اوپر کا
مالک ہے لیکن اسکے قبضہ میں دو فیملی ہولڈنگس ہی ہیں کسانست کے لیے میں یہ
پیش کررہا ہوں جیسا کہ تیسری فیملی ہولڈنگ حاصل کرنے کے لیے دفعہ ۴۴ کی مطابقت
میں تین فیملی ہولڈنگ کے ریٹرن (Retrun) کرنے کا استحقاق ہے
تو تیسری فیملی ہولڈنگ والا نوٹس دیتا ہے وہ شخص جو تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر
زمین رکھتا ہے تیسری فیملی ہولڈنگ کی نوٹس آئے تو کیا دفعہ ۳۸ اس سے متعلق
نہیں ہے یہاں پر میں یہ بتلا رہا تھا جیسا کہ پہلے تھا وہ تین فیملی ہولڈنگ والوں
سے متعلق ہے تو اس دفعہ سے محروم ہو جاتا ہے ہم بڑی آواز سے یہ کہہ رہے ہیں کہ
ٹیننٹ کو ہم حق دے رہے ہیں جیسا کہ میں نے وضاحت کرنے کی کوشش کی
تین فیملی ہولڈنگ تک کوئی مالک اراضی پہنچنے پر مجبور نہیں ہے تب یہ دیکھنا ہے کہ
سکشن ۴۴ کے تحت جو سمجھاؤ موجودہ امنڈمنٹس میں دیا گیا ہے اسکا کیا اثر ہے جونکہ
۳۸ ج ایسے مالکان سے متعلق ہے جو تین فیملی ہولڈنگ کے مالکان ہیں میں پہلے یہ
بتلاتا ہوں کہ ۳ فیملی ہولڈنگ رکھکر دفعہ ۴۴ کے تحت ریزمپشن کر رہے ہیں موجود اور
شرائط کے تحت وہ اسکو ایک بیسک ہولڈنگ سمجھیگی اور اگر اوروں کی اراضی ہے تو و
پوری کی پوری جائیگی لیکن بد قسمتی سے ایسی کوئی اراضی نہیں ہے تو ریزمپشن کے
بعد جو زمین بچ گئی ہے تو ہم یہ اکسپٹ کرینگے کہ وہ دوامی طور پر ہو گی۔ ریزمپشن سے
جو اراضی بچ گئی وہ بھی ہر جگہ نہیں بچی تھی ہوئی اراضی حاصل کرنے کے لیے نوٹس دے
تو وہ کس دفعہ کے تحت دے میں تین فیملی ہولڈنگ کے مالکوں سے متعلق
کررہا ہوں کیا ۳۸ اس سے متعلق ہوگا ریزمپشن کے نتیجہ سے جو زمین بچ گئی تھی
اسکو ۳۸ سی کے تحت یہ بتلائیگا کہ میں تو زمین واپس لینا ہوں اسطرح جو زمین
بچ گئی تھی وہ پھر لیتا ہے اب لینے کے بعد پھر کیا ہوگا پہلے سے یہ ہے

in the manner and subject to the limits specified in Section 44 '

سلکٹ کمیٹی میں بھی ایسے الفاظ لانے کی کوشش کی گئی تھی ۔ اب ان الفاظ کے آنے کے
ساتھ ہی پھر ریزمپشن کے تحت جائیگی یہ دوسرا ٹرانسفر ہے دفعہ ۴۴ کے تحت اسکی
کاشت میں کیا رقبہ ہے یہ دیکھا جائیگا جب دوسرا ٹرانسفر شروع ہوگا ۔ اس دوران

یہ کہا گیا کہ بدگمانیاں ہوسکتی ہیں اور دیکھا جائیگا ظاہر ہے کہ وہ ۵ سال تک کسی
کے لیے بھی دے سکتا ہے یا کسی کو اراضی بیچ بھی سکتا ہے اسطرح زمین جاسکتی
ہے اس نوبت پر ریزمپشن کا سوال پیدا ہوگا اور اس لحاظ سے جو کچھ جائیگا وہ بچے گا
پہلے جیسا دفعہ ۳۸ کو رکھا گیا تھا اور دفعات ۳۸ اور ۴۴ میں جو برج (Bridge)
تھا۔ دفعہ ۳۸ سے ان عملی ہولڈنگس والوں کا جو تعلق رکھنے کا منشا نہ تھا
دفعہ ۴۴ جیسا ایک عام دفعہ تھا ویسا ہی نہ تھا اس صورت میں ایک شخص
کو ایک طرف ان عملی ہولڈنگ پر قائم رکھنے کا حق تھا اور دوسری طرف ۲ رکھکر
تک بیچنے کا حق رکھا گیا ہے ان دونوں کا ملاپ کہاں ہو جائے ظاہر ہے کہ
دو عملی ہولڈنگ تک ریزمپشن قطعی ہے اب صرف دوسری عملی ہولڈنگ کا جھگڑا
ہو رہا ہے یہ سوال ان عملی ہولڈنگ والوں سے اوپر والوں کے لیے ہی متعلق ہوتا
ہے اب جو سمجھا جاتا ہے وہ دفعہ ۳۸ سی کے تحت لے ورنہ جائے اور اس لیے
اسطرح کا خواص (Choice) بند کرکے اس تضاد کو رفع کرنے کی کوشش
کی گئی ہے یہ وہ صاحب بھی ہمارا مدد سے یہ ڈیمانڈ (Demand) ورنہ
جو ضرور ہے مڈل کلاس سرٹیری کے کریشن (Creation) کا اس فیملی
ہولڈنگ کے مالکوں کو سماج میں لانے کا جو مقصد تھا ہے لانے لیکن جنکے پاس
سرپلس لینڈ (Surplus land) رہتا ہے نکالا جاتا ہے تو جانے دیجیے
سکسیشن (Succession) میں جاتا ہے تو جانے دیجیے اس ذریعہ سے جہاں
دوسروں کے حقوق متاثر نہیں ہوتے تو اسکو جانے دیجیے میں اس سے انکار نہیں کرتا
لیکن ایک ایسے شخص کے معاملہ میں دفعہ ۴۴ کے تحت سبسٹانشلی (Substantially)
بنڈل آف رائٹس (Bundle of rights) کا بیشتر حصہ اس
شخص کو حاصل ہے اب یہ نہیں بیان کرتے کہ اسکو ۲ فیصد حق دیے رہے ہیں
اسکے حقوق کو پامال کرتے ہوئے اب یہ دے رہے ہیں اسکو ہم اصولاً نہیں مانتے کہ
ایسے اشخاص کو اسطرح ختم کیا جائے ان عملی ہولڈنگس کے بدل کی ڈراکنگ کی
جاسکتی ہے اس ایڈیل کو عمل میں لانے کے لیے اب دوسرے طریقے دیکھیے جہاں
پروٹیکٹڈ ٹننٹ کا سوال ہے اسکی خرید و فروخت کا سوال ہے اسکا حق ہے اس لحاظ
کو دیکھیے کیا مالک سے قبضہ اسلیے نہیں دلانا چاہیے کہ وہ ایسا ہی مالک ہے
ہے جو کئی سال سے کاشت کر رہا ہے یا اب کہتا ہے کہ وہ بھی دائمی کاشت کریگا
اگر اسکو خاص دینے کا سوال ہے تو ریزمپشن کے لیے ایک عملی ہولڈنگ دے سکتے
ہیں۔ یہ بھی ایک رعایت ہے اسکو بھی کمپنسیشن کے طور پر ... دیتے ہیں
لیکن اب ایک نہیں دو نہیں بلکہ تین عملی ہولڈنگ تک وہ صاف طور پر لے سکتے ہیں۔
اسطرح کی بھول بھلیاں ہیں اسطرح کا راستہ نکال کر انکو ختم کیا جا رہا ہے اسلیے یہ
دفعہ آتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ تو میں عرض کررہا تھا کہ ایسا نہیں ہوسکتا
جسطرح دفعہ (۳۸) میں دو فیملی ہولڈنگ استحقاقاً اونکو رکھے گئے ہیں ویسا ہی

جو پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو بھی دیا جائے اسکو بھی دو فیملی ہولڈنگ تک کی اراضی خریدنے کا حق دیا جائے کیونکہ سرح کی حب آپ سراوہ بندی کرنا چاہتے ہیں تو سب میں یکسانیت رکھیے انسان کا سوال یہاں پیدا نہیں ہوسکتا کیونکہ ایک شخص جو خریدتا ہے وہ اپنے وسٹیڈ رائٹس (Vested rights) کے لیے اور ایک شخص جو سمجھتا ہے یا ریزرو کرتا ہے وہ اپنے رائٹس کے لیے اس میں اس بات والے کا یا اوس بات والے کا ڈسکریمنیشن (Discrimination) نہیں ہوسکتا دو فیملی ہولڈنگ بھی ویسی تھوڑی ہی ہے جس کے پاس دو ادمی ہوں اس لیے اصولاً ہم کو یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ دونوں کو برابر حق ملنا چاہیے - دفعہ (۴۴) کے متعلق میں بعد میں عرض کرونگا

5 2 p m The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Half past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری بی رام کشن راؤ — سر اس کلاز کے بارے میں میں نے بھی امنڈمنٹ پیش کی ہے امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ کے نام سے ایک ورڈ پر بی ن ھی جس پر بحث کی گئی میں سمجھتا ہوں کہ اور عمل بل پر بحث کرتے وقت سکشن (۴۴) سب کلاز (۲) پر جو اعتراضات ہوئے ہیں اون کو پرنسپل میمبرس نے زیادہ بہتر دن میں رکھا ہے ان ہی کو ملحوظ رکھتے ہوئے امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ پیش کرکے میں نے بحث کی گئی ورنہ جہاں تک سکشن (۳۸) سی کا تعلق ہے اعتراض کی گنجائش نہیں ہے یہ خود ایکٹ سکشن (۳۸) میں اسطرح پر ہے

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be the minimum area of an economic holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land either begin to cultivate the land personally within a period of two years from the date of the receipt of the notice or sell the land of the protected tenant at the end of that period

اس سکشن کا مطلب یہ ہے کہ جو پروٹکٹیڈ ٹیننٹ نوٹس دیتا ہے کہ اس کے حق میں وہ اراضی منتقل کی جائے تو لینڈ لارڈ کو کیا کرنا چاہیے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ نوٹس دینے کے بعد دو سال تک وہ انتظار کرسکتا ہے اور دو سال کے اندر یا تو وہ ریزیوم کریگا یا بیچدیگا

If before the end of two years from the date specified in sub section (1) and after standing crops if any on the land have been harvested by the protected tenant the landholder does not begin to cultivate the land personally the protected tenant shall be entitled to purchase the land in accordance with provisions of section 38

دو سال تک وہ انتظار کرسکتا ہے اسکے بعد و اسکو اسے رسیل کلینہ یں میں یہ لے و پروٹکٹڈ ٹیننٹ کو پرچیز کرنے کا حق پیدا ہو جائیگا یہ موجودہ سکشن ہے اور یہ بھی امنڈ (Amended) ہے اس میں تک سہولت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور یہ بل کے کلاز (۳۸) میں میں یہ کہا گیا ہے

the minimum area of an Economic Holding

یہ الفاظ اوس میں ہے ان کو ہم نے نکال کر

three times the area of a family holding

رکھا ہے ممکن ہے کہ یہ کہا جائے یہ کچھ نہیں ہے ان میں ساتھ برابر ہیں میں اس جھگڑے میں پڑنا نہیں چاہتا اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ نکال کر فیملی ہولڈنگ کا تھری ٹائمس (Three times) رکھا گیا ہے تھری ٹائمس رکھنے کے بارے میں جو اعتراضات کیے گیے اوس سلسلہ میں عرض کرنا یہ ہے کہ جسطرح میں نے دوسرے کلازس کے سلسلہ میں پڑھکر سنایا ان فیملی ہولڈنگ کی لمٹ متوسط درجہ کے کاشتکاروں اورکنٹنیٹس کے لیے بلائی گی ہے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں۔

resumption for personal cultivation future acquisition

وغیرہ ان تمام چیزوں کے لیے ایک ہی لمٹ ان فیملی ہولڈنگ کی رکھی گی تھی اسکے متعلق انریبل ممبر سری کے وی راما راؤ صاحب نے کہا کہ اسکو دو کردیا جائے۔ اور اس کے لیے انہوں نے امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ پیش کیا اور اپنا مقصد ظاہر کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کو ریسل کی نوٹس دینے کا جو اختیار ہے اوس کو دو فیملی ہولڈنگ کردیا جائے۔ حالانکہ دراصل اس سکشن کے مقصد سے اس چیز کا کوئی تعلق نہیں ہے دراصل جیسا کہ میں نے کہا ان فیملی ہولڈنگ کی لمٹ متوسط درجہ کے تمام کاشتکاروں میں ٹیننٹس کے لیے رکھی گی ہے۔ السٹ سکشن (۴۴) کے تعلق سے میں جو ترمیم پیش کر رہا ہوں اس کے لحاظ سے

کا حق پٹہ دار کو اور بھی کم ہو جاتا ہے جب اس کا اثر سکشن (۳۸) میں پر پڑیگا تو لینڈ لارڈ کا حق کم ہو جائیگا اسلیے

resumpton for personal cultivation

کے لیے ہم نے یہ رکھا ہے - سکشن (۴۴) میں میں نے ترمیم پیش کی ہے مسٹر آنریبل
ممبرس ملاحظہ فرمائیں اس میں بیسک ہولڈنگ تک ریزنبل کنسیشن کے لیے
ریزوم کرنے کے جو الفاظ رکھے ہیں سکشن ماتحت یہ بھی رکھا گیا ہے کہ جب اوسکے
پاس دائی رعیتی زمین اور قولی زمین دونوں کو ملا کر بیسک ہولڈنگ تک
زمین نہ ہو تو بیسک ہولڈنگ کے تکملہ کی حد تک ریزنبل کنسیشن کے لیے
ریزوم کرسکتا ہے یہ بھی ترمیم پیش کی ہے جو کلاز (۲۷) کے سلسلہ میں
ہاوز کے سامنے آئیگی اس سکشن کو اس کا تابع کرنے کی وجہ سے اس پر اثر پڑیگا
سکشن (۳۸) سی میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر وہ نہیں چاہے تو ریزوم کرسکتا ہے
کسے کریگا اور عمل سکشن کا مضمون نکال کر ہم نے یہ رو ور (Propose)
کیا کہ وہ ان ہی قواعد کے تحت کریگا جو سکشن (۴۴) کے اندر ہیں اسکے معنی یہ
ہونگے کہ اس کے پاس دائی زمین پٹہ کی زمین اور قولی زمین ان کو ملاکر اور کچھ
جو زمین ہوگی وہ ریزمپشن کے لیے لے سکیگا اس وجہ سے لینڈ لارڈ کا حق ریزمپشن
پہلے کے مقابلہ میں کرٹل (Curtail) ہو جاتا ہے اگر اسکو غلط انٹرپریٹ
(Interpret) کیا جائے تو یہ بتلایا جاسکتا ہے کہ ٹننٹ کو نقصان پہنچانے
کے لیے ایسی ترمیم لائی گئی اگر ٹننٹ کو نقصان ہوگا تو ایک بیسک ہولڈنگ رکھنا
چاہیے ایک عملی ہولڈنگ کیوں چھوڑنا چاہیے یہ عملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے کچھ
بھی ریزوم نہیں کرنا چاہیے وغیرہ وغیرہ یہ تمام اعتراضات کلاز (۲۷) کے وقت کرسکتے ہیں
لیکن (۳۸) سی میں تو میں نے صرف دفعہ (۴۴) کا حوالہ دیا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے
شرائط اور کنڈیشنس کے تحت ریزمپشن کرسکتا ہے ریزوم کرنا نہ چاہے تو اوسے تحفظ
چاہیے یہ ایک سیدھا سادھا سکشن ہے (۳۸) اے میں جنرل رائٹس بتلائے گئے
ہیں (بی) میں لینڈ لارڈ کے طور خود اپنے رائٹس سرینڈر کرکے دینے سے متعلق بتایا گیا
ہے اور (سی) میں یہ بتلایا گیا ہے کہ جہاں ٹننٹ کی طرف سے نوٹس ملے تو کیا کرنا
چاہیے جہاں جنرل طریقے پر تحفظ چاہتا ہے تو وہ دوسری چیز ہے - لیکن جہاں
پروٹکیٹڈ ٹننٹ کی طرف سے نوٹس ملے تو اسکا مطلب یہ ہوگا کہ ٹننٹ برابر اسکو خریدنا
چاہتا ہے لیکن نوٹس ملے تو انہیں شرائط کے تحت عمل کرنا چاہیے آنریبل ممبرس
جب بھی بحث کرتے ہیں اسی نقطہ نظر سے بحث کرتے ہیں کہ اس کو کیا تحفظ ہے
اور اوسکو کیا تحفظ ہے لیکن ہر اینڈ تو عمل کسی کے بارے میں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ
کس کو کیا بچیگا کس کو کیا بچیگا بعض کے پاس قولدار کم ہوتے ہیں اگر ایسا
شخص ریزوم کرنا چاہے تو اوس کے پاس زیادہ بچیگا لیکن جس کے پاس قولدار زیادہ
ہیں فرض کیجیے کہ میرے پاس ۱۰ قولدار ہیں اگر ہر ایک کے پاس ایک ایک
بیسک ہولڈنگ چھوڑ دیجائے تو مجھے کیا بچیگا کیا ایسے لوگوں سے ایسی سال لی
جاسکتی ہے کہ دس عملی ہولڈنگ کا ایک ہی قولدار ہے اور اوسکو بیسک ہولڈنگ
چھوڑنے کے بعد وہ پورے دس عملی ہولڈنگ اڑاتا ہے - میری سال میں کہاں اڑاتا ہے -

ہمارے پاس ایسے مڈل کلاس پٹہ دار موجود ہیں جن کے پاس بیسک ہولڈنگ زمین ہے لیکن تاہم چھ ہولڈر ہیں ہر ایک کے پاس آٹھ آٹھ دس دس ایکر زمین ہے ایسی صورت میں وہ خاموش بیٹھے ہوئے ہیں ہم نے سکشن (۴۴) میں یہ بھی رکھا ہے کہ اگر پٹہ دار کو ایک ہی بیسک ہولڈنگ نہیں مل سکتی تو پٹہ دار اور بیسک آدھا آدھا کرلیں یہ آخری صورت ہے ۔ جب قانون کے ذریعہ کچھ حقوق دیے جاتے ہیں تو اون کو ایکسرسائز (Exercise) کرنے کا بھی موقع دیا جانا چاہیے ایسی صورتیں پروائڈ کرنا چاہیے اس میں شک نہیں کہ کوئی قانون مکمل نہیں ہوسکتا ۔ ایسی صورتیں نکل سکتی ہیں کہ لینڈ لارڈ ناجائز طور پر بیدخل کر نکال دے اسکے اڈجسٹمنٹ کے لیے جیسے جیسے ضرورت نکلتی جائیگی سلائٹ امینڈمنٹس (Slight amendments) کرتے جائینگے لیکن اس موقع پر تو یہ ٹھیک سیدھی سادھی چیز ہے ۔ میں نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے وہ سب کے ہی مفاد کی ہے (۳۸) سی میں لینڈ لارڈ کے پاس جینے کےلیے ایک زمین رہنی چاہیے یہ جو لزوم تھا وہ نکال دیا گیا ہے لیکن اسکی وجہ سے کچھ ہوگا یا نہیں ہوگا پھر بھی دیکر ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑ کر بیٹھنا پڑیگا ورنہ زرتم کرنا پڑیگا بیچنے کی صورت میں ٹریڈل ممبرس کو اعتراض نہیں مجھے بھی اعتراض نہیں ہے لیکن یہ جو جاتا ہے زرتم کرنے کی صورت میں یہ کلاز پیدا ہوتا ہے زرتم کرنے کی صورت میں زرتمیں کے جو قواعد ہونگے وہ اس سے بھی متعلق ہو جائینگے اسلئے اس سکشن پر جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں ۔ میں امید کرتا ہوں کہ ٹریڈل ممبرس اپنے امینڈمنٹس کو واپس لے لیں گے جب ہم اس امینڈمنٹ کے ذریعہ اوس سکشن کا حوالہ دیکر اس کو اوس سکشن کا تابع کرنا چاہتے ہیں یعنی

'in the manner and under conditions prescribed under section 44

تو پھر وہی قواعد و شرائط اس پر بھی عائد ہونگے اگر اب اس سکشن کی حد تک ٹریڈل ہیں تو آیندہ سکلی اوس کی حد تک بھی ٹریڈل ہونا پڑیگا اگر اس سکشن میں سختی کر گئے تو اوس میں بھی سختی کرنی پڑیگی ۔ اسلئے (۳۸) سی میں کسی امینڈمنٹ کی ضرورت نہیں میں نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے وہ کافی ہے سٹ کے خلاف جو پروو رو تھا اوسکو بھی ہم نے نکال دیا ہے اور ایک سہولت پیدا ہوگئی ہے ۔ اب کس کو کم بیچنا کس کو زیادہ بیچنا ہے وہ تو جیسا کہ میں نے کہا اوسکی قسمت پر چھوڑ دیجیے ہم کو ان پر نہ سختی کرنے کی ضرورت ہے اور نہ نرمی کرنے کی ضرورت اوکی قسمت میں جو ملیگا ملیگا ۔

Shri G Sriramulu This amendment has just been moved I had no chance of moving my amendment I stood up but the House adjourned This is a new amendment and therefore I may be given an opportunity to move my amendment and speak on it

Shri B Ramakrishna Rao So far as my amendment is concerned I have given notice of it several days ago and it has been cyclostyled and circulated to all the Members Where is the necessity for asking for any more time now The amendment was discussed and I have replied

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آ ل ممبر کے جو دوسرے امینڈمنٹ ہیں وہ جنکو وہ موو کرنا چاہتے ہیں ان ڈسکس ہوسکے لہ انہوں نے اپنے وپ ر رکہ دیئے اسکے بعد جب منسٹر صاحب کے امنڈمنٹ کو ووٹ ر رکھ دیئے

سری جی سری راملو جب یہ اس طرح ہے دوسرے امینڈمنٹ ر

Mr Deputy Speaker If the hon Member wants to move his amendment he may do so

Shri G Sree Ramulu I beg to move

(*a*) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(*i*) in line 1 for the word three' substitute the word two

(*ii*) In line 2 for the words two years substitute the words three months

(*b*) In the proviso to sub section (1) of Section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause

(*i*) in line 2 between the words landholder and owning insert the word already and for the word three substitute the word two

(*ii*) In line 4 for the word two' substitute the word one

Mr Deputy Speaker Amendment moved Next Shri Daji Shanker

سری داجی شنکر راؤ ۔ میں اپنا امینڈمنٹ موو کرنا نہیں چاہتا

شری جی سری راملو منسٹر اف کرسر سکشن (۳۸) سی کے بارے میں میرا امینڈمنٹ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے تعلق سے ہے سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر بھی امینڈمنٹ پیش کرنے کی اجازت دیگئی ہے میں اس امینڈمنٹ کا منشا واضح کرنا چاہتا ہوں ۔ ان فیملی ہولڈنگ تک مالک آراضی کے پاس اراضی نہ ہو ریونیو دینے کا جو اختیار ہے سکشن (۳۸) کے تحت اسکو ٹرمینیٹ (Terminate) کرکے اپنے قبضہ میں لینے کا اختیار دیا گیا ہے سلکٹ کمیٹی جو ۱۲ آدمیوں پر مشتمل تھی

اسکی رپورٹ کو بالائے طاق رکھکر ون مین (One man) کمیٹی کے ذریعہ جو چیف منسٹر صاحب کی ہے یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے اسکی ضرورت کیوں ہوئی مجھے معلوم نہیں ہے ۔ ارکان کی رائے پر ون مین (One man) کمیٹی کو غلبہ پانے کی کیا وجہ ہے مجھے معلوم نہیں ہے شاید چیف منسٹر صاحب کے خیال میں منوں سے انکی مشاورت زیادہ صحیح سمجھی گئی ہیں اسلیے انہوں نے اسکو پیش کیا ہے انکا رجحان اس بارے میں جو کام کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہیگا وہ ہولڈروں کے حق میں ڈینجرس (Dangerous) ثابت ہوگا پہلے جو سکشن (۳۸ سی) ہے اس سے دو فیملی ہولڈنگ اگر ہے یں فیملی ہولڈنگ نہیں ہے تو ویسے لوگوں کو ان فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے ہولڈر کو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا منظور تھا اب جو امنڈمنٹ ۴۴ کے تحت آنے والا ہے اوس سے ہر شخص کو بیسک ہولڈنگ ہولڈر کے پاس چھوڑنا پڑیگا اسکے لیے بھی ایک امنڈمنٹ لا رہے ہیں باقی لوگوں کے لیے تو ہے غالبا سب کے پاس ہے بلا لحاظ اسکے کہ اسکے پاس کچھ رہے یا نہ رہے لے سکتے ہیں پہلے جو پراویژن (Provision) تھا وہ بھی چلا گیا ہے ایک فیملی ہولڈنگ نہیں ہے تو دو فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے پروٹکٹڈ ٹننٹ کے لیے بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کے لیے رکھا گیا ہے فیملی ہولڈنگ رکھی جائے تو بہت سے کاشتکاروں سے زمین نہیں جا سکتی مگر اب بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کے لیے رکھا گیا ہے ۔ ۴۴ میں اگر تین فیملی ہولڈنگ جانے کے لیے کوئی درخواست پیش ہو تو اس درخواست کو رد کرنے کے لیے اسکے معاملہ میں ایک چارہ کار لینڈ لارڈ کو دیا گیا ہے جو تین فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے رکھا گیا ہے چھ سات لاکھ ٹننٹس کے بارے میں جو چرچا ہوتی رہی اور راج پرمکھ کے اڈریس میں بھی انکا ذکر کیا گیا اور آج کی کانگریسی حکومت بھی اسکی چرچا کرتی ہے لیکن اسکا کسطرح قلع قمع ہو رہا ہے آپکے دھیان میں لانا چاہتا ہوں اور جو شکوک و شبہات پیدا ہونے والے ہیں انکا جائزہ بھی آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں ہماری پارٹی کے نقطہ نظر اور آپکی پارٹی کی طرف سے جو بیانات دیے گئے اور جن شکوک و شبہات کا اظہار کیا جائیگا انکے مدنظر میں کچھ باتیں صاف کردینا چاہتا ہوں چھ لاکھ ٹننٹس ہیں اور تین لاکھ مالکان اراضی ایسے ہیں جنکے پاس تین فیملی ہولڈنگ تو کیا دو فیملی ہولڈنگ نہیں ہے ایسی صورت میں بہت سے ٹننٹس کو جو حق خریدی دیا گیا تھا چھوٹے چھوٹے ٹننٹس کو ۳۸ کے تحت اقساط کے تحت داخل کرسکتے ہیں اور مالک بن گئے ہیں اس لیے میں کہونگا کہ یہ کس حد تک پروگریسو سکشن (Progressive section) ہے اس پر غور کیا جائے

شری بی رام کشن راؤ: دفعہ (۳۸) سے ہٹکر جداگانہ بحث ہورہی ہے۔ کہاں رائٹس آف پرچیز (Rights of purchase) کو محدود کیا گیا ہے ؟ پریمسس کی جو باتیں کی جا رہی ہیں وہ صحیح نہیں ہیں ۔

Shri G Sri Ramulu If a landholder does not hold land in excess of 3 family holdings he may give notice contrary to the notice which the protected tenant has already given

سری جی رام کسن راؤ یہ الفاظ پہلے سے اس بل میں موجود ہیں ترمیل ممبر
کیا کہتے ہیں ان الفاظ کو کس نے بدلا ہے سلکٹ کمیٹی میں بھی یہ الفاظ موجود
تھے اس لئے ان میں (Misrepresentation) نہیں ہونا چاہیے

سری جی سری راملو جہاں تک میری ورآنکی بحث نہیں ہے کوئی دلی سوال
ہی ہے سب سے لئے سولہ ضلعوں کی بحث ہے جو اسٹیٹ ہے جولائی کو تا ہے
اس میں یہ مسئلہ نہیں ہے کہ اگر کوئی نوٹس دیتا ہے وہ مالک اراضی بھی درخواست
نوٹس دے کر وہ لیئے حقوق خریداری کو ختم کریں تین فیملی ہولڈنگ تک اس کے
پاس ہے وہ اپنے مالک اراضی کو حقوق دیے جاتے ہیں حق خریدی کی درخواست
دیے اور جو د کاشت کے لیے درخواست دے ر یسپشن کرسکتا ہے سکشن ۳۸ کے تحت
خریداری کے حقوق جو مل سکتے ہیں وہ نہیں ملیں گے ب زیادہ تعداد میں قولداروں
کو حق خریدی نہیں رہتا و حملا جاسکتا

شری جی رام کشن راؤ و ٹھیک ہے آنریبل ممبر کی اسپیچ جو عکس
(Objection) لیا گیا ہے وہ اس حد تک ہے کہ ورجنل اسٹیٹ بل
(Amending Bill) سلکٹ کمیٹی کے ترمیمہ بل میں یہ حصہ موجود ہے
اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ کو بدلکر تین فیملی ہولڈنگ کے الفاظ رکھے ہیں یہ
میری جانب نہیں ہے ون مین کمیٹی (One man committee) کی جانب
نہیں ہے بلکہ ۱۷ مین کمیٹی (17 men Com nittee) کی طرف سے ہے

سری جی سری راملو و ے میں ایسے ہیں کہ آپکی پارٹی کو س بیس مختاری
حاصل تھی اور اوس مختاری کے ب ترے ہیں میں سلیے حکومت کو حف منسٹر کی
حکومت سمجھتا ہوں یہ کہ شخصیت سری ی ر م کسن ر و اسلیے میں یہ کہتا ہے
س نقطہ نظر سے خدشہ ہے کہ زیادہ لینڈ ہولڈر ہیں جو تین فیملی ہولڈنگ سے زیاد کے
مالک ہیں وہ بچا جاسکیں گے اور قولداروں کو حق خریدی نہیں ملیگا نتیجہ یہ ہوگا کہ
گڑ بڑ ہو گی دوڑ دھوپ ہوگی منسٹرصاحبان ادھر سے ادھر دوڑسکیں گے ور دیہاتی زندگی
ن ڈیلیلی میچ جائیگی میں اور میری پارٹی کے ورکرو کو ہ بدحلی ر ک وا ر
(Wire) حف منسٹر کو د ینے کا انتظام کرنا ہوگا اور ایسی ہدایت دینگے تو
وا رس (W ires) کے بدل کے بدل آنکے پاس پہنچیں گے میں یہ پیشنگوئی کررہا ہوں
ور ہ پیشنگوئی صحیح ہوگی یا نہیں انکو معلوم ہو جائیگا حف منسٹر صاحب نے
ہے یہ بات کو قائم رکھنے کے لیے بڑھا چڑھا کر جو نقشہ پیش کیا گیا تھا اسکے برعکس
یہ نکلیے تو کہیے جو اسٹیٹ میں ہے لاتا ہے تین فیملی ہولڈنگ تک جو رکھا ہے

اسکو نکال کر دو فیملی ہولڈنگ تک رکھیں تو حق خریدی کو لیا دینے کا حق باقی نہیں رہیگا دوسرے یہ رکھا ہے کہ دو برس (Two years) کی بجائے تین مہینے (Three months) کئے جائیں یہ اس واسطے کہ دو سال رکھیں تو یہ بہت لمبی چوڑی بات ہے جب تک دل میں شک ہو نوٹس دیگا و میں سمجھتا ہوں کہ اسکو بہت لمبا نہیں ہی کیوں نہ ہو اگر کوئی مالک زمین جلد زمین دی کاشت کے لیے لینا چاہتا ہے تو اسکو چاہیے کہ جلد نوٹس دیدے میرا خیال یہ ہے کہ یہ ٹیننسی کا جھگڑا زیادہ لمبا نہیں چلنا چاہیے اس قسم لمبی لمبی کارروائیوں میں کاشتکاروں کو ادھر سے ادھر بھاگنا پڑیگا دوسروں کو دوڑنا پڑیگا وکیلوں کے گھیرے ہر تحصیل پر اگر دینا شروع کردیں تو جمع ہو جائینگے اسلیے میں کہونگا کہ یہ ٹیننسی کی کارروائی رہے ورنہ اسکو دھونے کی ضرورت پیش آئے اسلیے میں کہونگا کہ ٹیننسی کا جھگڑا رہنا ہی نہیں چاہیے کیونکہ

Ownership of the land should ultimately vest with the tiller

ہمارا قدم راست گول (Goal) کی طرف جانا چاہیے ہم کو اس گول کی طرف یعنی ہولڈروں کو لینڈ اونرشپ کی طرف لے جانا چاہیے یہ فرسٹ سکنڈ تھرڈ امنڈمنٹ کی ضرورت ہی نہیں ہے ایسے ڈھیلے طریقے پر زمین کا مسئلہ حل نہیں ہوسکتا لینڈ ہولڈر کو زمین دینا چاہیے ہیں تو لینڈ ہولڈر کو دیجیے تاکہ ہم کو یہ امید نہ رہے کہ زمین لینڈ لیس لوگوں کو ملنے والی ہے ہم کو صاف طور پر معلوم ہو جائے کہ زمین ہم کو ملنے والی نہیں ہے کیوں بلا وجہ امید میں رکھیے ہیں لوگوں کو صاف طور پر معلوم ہو جائیگا کہ کانگریس راج سے تصفیہ کرنا ہے کہ زمین انکو نہیں ملیگی ایسی گڑبڑ جو ہورہی ہے اسکی کیا ضرورت ہے ٹیننسی کمیشن کی طرف سے سرٹیفکیٹ اب بھی دیا جاتا ہے اسلیے دو سال کی مدت کی بجائے تین مہینے کی مدت رکھیں تو کافی ہے تین مہینے کی مدت اگر رکھی جائے تین مہینے کے بعد واپسی زمین کی نوٹس نہ دیں تو

His right to terminate should cease once for all He cannot claim the right of resumption again He will lose that right

ایسا پراویژن رہنا چاہیے تین مہینے کی مدت دینا کافی ہے مگر دو سال کی مدت دینے میں پیسہ جمع کرنے کا یا لیگل (Legal) چارہ کار اختیار کرنے کا موقع ملیگا اسکے سوا کوئی اور خاص خطرہ نہیں ہیں جو میں بیان کرسکوں حق خریدی کو برقرار رکھا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ میرے اس امنڈمنٹ کو ماننے سے یہ مقصد حاصل ہوسکتا ہے اسلیے میں امید کرتا ہوں کہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کیا جائیگا

آج عوام میں اب پر بھروسہ کیوں کم ہورہا ہے

Mr Deputy Speaker Order Order I can t give more time to this sort of speech

Does Shri Annajirao Gavane wants his amendment to be put to vote ?

Shri Annajirao Gavane Yes Sir

Mr Deputy Speaker The question is

For Section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following

38C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Deputy Speaker The question is

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) In line 1 for the word three substitute the word two

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(ii) In line 2 for the words two years substitute the, words three months

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw part of the amendment i e (*b*)

The part of the amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker I shall now put to vote the amendment to amendment of Shri K Venkatrama Rao

The question is

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of two family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section* 44 or sell the land to him

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section* 44 or sell the land to him

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

(*b*) The proviso to sub section (1) be deleted

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 22 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 22 as amended was added to the Bill

Clause 23

Mr Deputy Speaker Let us proceed to clause 23 Shri Venk h

Shri K Venkiah (Madhira) Sir I beg to move

(*a*) In line 2 of sub clause (1) for the word three substitute the word six

(*b*) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao (Sirsilla General) Sir I beg to move

In line 2 of sub clause (1) for the words three months substitute the words one year

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall not forfeit his rights in the land and shall not be evicted even if the landholder sells such land to any other person

Mr Deputy Speaker Amendment moved

శ్రీ కె వెంకయ్య—

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్

ఈ టెనన్సీ బిల్లు ద్వారా ఇన రాష్ట్రిములో ఉన్నటువంటి రైతాంగానికి భూములు చెందుటవని భారల దేశముల ఎ రాష్ట్రిములోను చేయనటువంటి ఒక బ్రహ్మాండమైన మార్పు

మన ప్రభుత్వం చేస్తుందని చెప్పినటువంటి ఉదాహరణ బట్టి ఇక్కడ ఈ బిల్లు రోజు రోజుకు ఒక లక్ష్యనుకొక సెక్షను మారిపోతూ ... ఒక చేతిలో ఇవ్వడము ఒక చేతితో లాగుకొనడము అని అనిపిస్తోంది అంటే ఒక సెక్షనుల ఇచ్చిన అధికారము ... కాం తిరిగి ... ఇం ... కన్నా ... చేయగలరు ... దేకాని ఇక్కడ ... ఇక్కడ కసు డటములేమ కారణ ఎంటే ఇవ్వ ... ఒరిజనల్ బిల్లో 3 సెక్షన్ ... ఉద్దేశ్యమాట ఒరిజనల్ ... ప్రకారంగా కౌలుదారులు ... చేస్తున్న భూమిని కొనదలుచుకున్నప్పుడు భూస్వామి ... ఇచ్చి ... కొనుకునే అధికారం ఇచ్చారు ... వ్వరిడు వత్సరాన ఇచ్చారు ... డవు ...

... రకంగానో కొనుక్కుంటానే కౌలుదారు తోట అతి ... డా ... టకి ... రకంగా చరయాల రకంగా ... కళ్ళు ... ఉడ జం ... మనుష్యులు చాలా జాగ్రత్తగా ఆలోచించ చేశారు ... అవకాశము ... తక్కా ... కాలిన్ని ... ఎప్పుడూ అవకాశం దొరికితే ... వత్సరా నోటీసు ఇచ్చి కొనుక్కుంటాడో ... కౌలుదారు ... స్వామి ... గరగా వదలి ... కునేదుక క్రొత్తగా ... లవిస్తే ... ఆ కౌలుదారు ... కొనుక్కోవాలని అందరచేసే రెండు ... నూమిని కొనుక్కోవాని అధికారము సెక్షన్ 3—డి ద్వారా ... ఈ రెండు వత్సరాలలో ... కొనుకునే అవకాశము ఇచ్చును తేక పోవచ్చు ... ఉదిరా ... రీక్తి ... చ్చిందంటే నానాటకి కట్టు నాటక ... అది సెకెండ్స్ ... ఆ రెండవ వత్సరములు గుడువు తీసివేసి ... మాత్రమే దీనిల ఇచ్చారు కాని యీ ... గడువు చాలద ... చేసంటే ఈ కౌలుదారు ఆ భూమిని కొనుక్కోదలచినప్పుడు డబ్బు ఇచ్చేదానికి అనుకూలంగా వుంటే సరే లేక భూమినుంచి తొలగిపోవాలంటే దానిలో పైరు ... వుంటుంది—ఎదో ... పెళ్ళికి వచ్చిందే చాలునని—దానిలో వున్న పంట వదిలించుకొని బయటకు ... అవకాశము లేకుండా ఆ గడువు ... నెలలో ... చేతికి రావటానికి ... లేకపోవుటవన—అది ఆ భూస్వామికే పోతూంది కాబట్టి ఆ గడువు కనీసం ఆరు మాసాలైనా చేస్తే కౌలుదారు తిన ... నా ... కొనగలుగుతాడు ... ఎదో ... ప్రయత్నం చేసి ... కొనుక్కోడానికైనా అవకాశము ఎక్కువ ఇచ్చినవారగుతారు సెక్షన్ 40 లో సబ్ సెక్షన్ (4) ప్రకారము భూస్వామి ఇతనిని ... తొలగించదలచినప్పుడు ... ఆ భూస్వామికి ఆ భూమిని అమ్మినా లేక స్వాధీనం ... ఎద్దే హక్కు 40వ సెక్షనుల కలిగి ... ఆ హక్కైన కాపాడుకొనేందుకు ... ఇవ్వాలని కోరుతున్నా ... ఇదేకాక పెద్ద విషయం కాదు ... నావ్యస్పైనటువంటి విషయం కాబట్టి కనీసం ... ముఖ్య మంత్రిగారు అంగీకరిస్తారని కోరుతున్నాను

سری حسے آندراؤ اسمکرسر آحکل رسداروں کا نہ رححاں ہے کہ اگر انہیں
رراعب مس سامع معلوم ہو ہو اسکو حھوڑکر دوسرا دھندا احسارکریں ۔ حمانچہ بڑے
بڑے رسداروں نے اپنی اراصیات بیچ کر اسکی رقم بریس (Business) میں

لگائی ہے ۔ وہ زمیندار جو قول پر زمینات دیتے ہیں وہ یہ دیکھتے ہیں کہ قول سے آجر کیا منافعہ ملیگا ۔ اس کا وہ دوسرے ٹرمس سے مقابلہ کرتے ہیں ۔ اور پھر قانوناً یہ رکھا گیا ہے کہ ٹرائبونل (Tribunal) پرائس (Prices) کا تصفیہ کریگا انسٹالمنٹس (Instalments) مقرر کریگا ۔ قانون سے انہیں یہ تمام تکلیفیں پہنچی ہیں اور پھر وہ دیکھتے ہیں کہ وہ قانوناً بیدخل بھی نہیں کرسکتے اور نہ انہیں کافی منافع ملتا ہے ۔ وہ قول کی اراضی کسی نہ کسی شخص کو فروخت کرینگے ۔ قانون میں قولدار کو فروخت کرنے کی تحدید رکھی گئی ہے ۔ وہ قولدار کو نوٹس دیکر دیکھینگے دفعہ ۳۸ (ڈی) کے تحت یہ مدت رکھی گئی ہے کہ دو سال کے اندر قولدار مطلع کرے کہ آیا وہ زمین خریدیگا یا نہیں ۔ لیکن سلکٹ کمیٹی نے نہ جانے اس پر کس کس طرح غور کیا کہ بجائے اس دو سالہ مدت کے دس مہینے کی مدت رکھدی ہے کہ اس مدت میں مطلع کرے کہ آیا وہ قول کی جو اراضی ہے وہ خریدنا چاہتا ہے یا نہیں ۔ اسکا جواب دینا پڑیگا ۔ اس قسم کا بار اور ذمہ داری قولدار پر عائد کی جا رہی ہے ۔ یہ اسپر بہت زیادتی ہے ۔ جیسا کہ ہم اور آپ سب جانتے ہیں قولدار سالہا سال سے پسا ہوا ہے اسکے پاس پیسہ نہیں رہا ۔ وہ مفلس ہے ۔ اس وجہ سے اس پر بڑا بار پڑتا ہے اور وہ دس مہینے کے اندر جواب نہیں دے سکتا دس مہینے کی جو مدت ہے وہ ناکافی ہے اسلئے میں نے یہ ترمیم دی ہے کہ اسکو ایک سال کیا جائے تاکہ اگر وہ مقروض بھی ہے تو اس عرصہ میں اپنی مال و ملکیت وغیرہ کو بیچ کر زمین خرید سکے

دوسری بات اس سکشن میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی قولدار اس مدت میں ان شرائط کے تحت خرید نہ سکے تو زمیندار کسی دوسرے کے ہاتھ اس زمین کو فروخت کرسکتا ہے ۔ ایسا اختیار زمیندار کو دیا جا سکتا ہے ۔ لیکن ہم نے یہ تسلیم کیا ہے کہ زمین میں قولدار کا ۶ پرسنٹ انٹرسٹ ہے اور زمیندار کا ۴ پرسنٹ ہے ۔ جب ہم اسکو تسلیم کررہے ہیں و اسکے معنے یہ ہیں کہ ایک طرح سے ہم کمٹ (Commit) کررہے ہیں کہ انکی بھی یہ ملکیت ہے ۔ جب یہ رعایت ۔ نام نہاد رعایت اسکو دیجارہی ہے تو یہ ہونا چاہئے کہ وہ ایک سال کی مدت دینے پر بھی نہ خرید سکے تو اسکے حقوق خریدی زائل ہونا چاہئے کیونکہ انکی خریدی کا حق قانوناً ہم کسی طرح بھی نہیں چھین سکتے اسلئے میں ایوان سے یہ خواہش کرتا ہوں کہ اگر وہ اپنے افلاس اور غربت کی وجہ سے قاصر رہے اور اگر زمیندار دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت بھی کرے تو اسکو دوسرے شخص خریدار کا بھی قولدار بنانا چاہئے اور اسکی ٹننسی کو برقرار رکھنا چاہئے ۔ اس طرح کی گنجائش رہنا چاہئے ۔ یہ رعایت اس وجہ سے دینا چاہئے کہ اس زمین پر اسکے ۶ فیصد حقوق ہیں یہ لزوم زمیندار پر عائد کرنا چاہئے کہ اگر دوسرے شخص کے ہاتھ بیچ بھی دے تو اسکے حقوق ٹننسی ختم نہ ہوں ۔ بلکہ وہ حسب سابق بطور قولدار کے قابض رہے میں ایوان سے دوبارہ خواہش کرتا ہوں کہ میری ترمیم کو بلا ریزرویشن قبول فرمایا جائے ۔

شری کے۔ استا ریڈی (الگندہ) - آنریبل ممبر آنند راؤ صاحب کی جو ترمیم ہے اس میں میں یہ الفاظ بطور امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ (As amendment to amendment) بڑھانا چاہتا ہوں۔

' such protected tenant shall not forfeit his rights in the land and shall not be evicted even if the landholder sells such land to any other person

اسکے بعد میں نے یہ الفاظ رکھے ہیں

"and such protected tenant shall continue to be the protected tenant of such another purchaser

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - امینڈمنٹس پہلے سے سرکولیٹ (Circulate) ہوچکے ہیں اب آنریبل ممبر عین وقت پر یہ امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ دے رہے ہیں۔

شری جے آنند راؤ - امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ دیا جاسکتا ہے

شری استا ریڈی - انکا مقصد معلوم ہو جانے کے بعد میں اس پوزیشن میں ہوں کہ یہ امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ دوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - پہلے سے دیا جائے تو اچھا ہے۔

شری کے استا ریڈی - میں عالیجناب کی اجازت سے اب دینا چاہتا ہوں۔

شری جی - سری راملو - جو امینڈمنٹ آنریبل ممبر شری آنند راؤ صاحب کا ہے وہی میرا امینڈمنٹ ہے میں آنریبل ہاؤز پر پھر ایک بار واضح کردینا چاہتا ہوں کہ ہر سکشن میں قولدار کے خلاف جتنی باتیں ہیں اتنی ہی صورتیں بنی رہینگی۔ مثال کے طور پر یہ سکشن بھی ایسا ہی ہے جو قولدار کے حق کے خلاف ہے - مالک اراضی کو سوچنے سمجھنے اور پیسہ جمع کرنے کے لیے وقت کی ضرورت نہیں ہوتی وہاں پر میں نے تین سال رکھنے کے لیے امینڈمنٹ دیا تو آنریبل منسٹر نے نہیں مانا لیکن اسکے بالکل برعکس جہاں ریونیو بورڈ (Revenue Board) نے دو سال کی مدت رکھی ہے اسکو خواہ مخواہ تین مہینے کیا جارہا ہے یعنی قولدار کو سوچنے سمجھنے اور پیسہ جمع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو اسکو یہ موقع نہیں مل رہا ہے کیونکہ اس کا دماغ بڑا ہے اسکے پاس پیسہ نہیں ہے ایسے دو سال کی مدت کو گھٹا کر تین مہینے کیا جا رہا ہے ہم اپنے قولداروں سے جو وعدے کیے تھے اسکو پورا کرنے میں پوری طرح کوآپریٹ (Co operate) کررہے ہیں لیکن اسکے برخلاف حکومت بالکل برعکس کام کر رہی ہے اسلئے ہم کہتے ہیں کہ یہ پروگریسو بل (Progressive Bill) نہیں ہے بلکہ آپ سمجھے جا رہے ہیں۔ جہاں تین مہینے کی مدت رکھی گئی ہے جس میں ٹیننٹ اپنے حق کو نہیں پاسکتا گیا

آنریبل ممبرس آن دی ادر سائڈ (Hon'ble Members on the other side) یہ توقع کرتے ہیں کہ جونہی لینڈ لارڈ کے پاس سے نوٹس روکنڈ ٹننٹ کے پاس پہنچے گی (۳) مہینے کے اندر اوس کا جواب دے سکے گا اور اپنے حق کے مطابق زمین خرید سکے گا کیا وہ روکنڈ ٹننٹ جو مواضعات میں رہتا ہے جو ہمیشہ ساہوکار کا شکار ہوتا ہے اور جسکی فصل پہلے سے ہی ساہوکار کے قبضہ میں رہتی ہے اپنے اس حق کو بجائے دو سال کے تین مہینے کی مدت میں استعمال کر سکیگا ؟ جس طرح لینڈ لارڈس کے بارے میں پلیڈنگ (Pleading) کی جاتی ہے اور جب یہ کہا جاتا ہے کہ دونوں برابر ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر جب ان دونوں کو برابر سمجھتے ہیں تو ٹننٹ کو بھی دو سال رکھیے جسطرح لینڈ لارڈس کے لیے آپ نے یہ مدت رکھی ہے میں ان ہی کی پلیڈنگس (Pleadings) کو ان کی طرف دہراتا ہوں ۔ اسلیے دو سال کی مدت رکھی جائے تو اچھا ہوگا تاکہ ٹننٹ اپنے اس حق کو عملی جامہ پہنا سکے اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھاسکے ۔

اسکے بعد جیسا کہ آنریبل ممبر آنند راو صاحب نے کہا اگر ٹننٹ خریدنے کی نوٹس دینے کے باوجود خاموش رہے اور پٹہ دار کسی دوسرے شخص کے ہاتھ زمین فروخت کرے تو یہ قانون کا عام اصول ہے کہ جو حق مالک اراضی کو نہیں رہتا وہ خریدار کو بھی نہیں ملتا جب مالک اراضی خود اسکو بیدخل نہیں کرسکتا تو پھر نیا خریدار اسکو کسطرح بیدخل کرسکتا ہے اسلیے جسطرح پہلے مالک کا وہ روکنڈ ٹننٹ تھا اسی طرح دوسرے کا بھی پروٹکٹڈ ٹننٹ رہیگا یہ انصاف کا تقاضہ ہے اور قانون کا ایک بہت بڑا نکتہ ہے اب اسکے خلاف نئے خریدار کو خواہ مخواہ حق دینا چاہتے ہیں تو یہ ایک زیادتی ہے اسکو یہ حق ملنا چاہیے ۔ اسلیے میں یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس موزوں و مناسب امنڈمنٹ پر غور کیا جائے

شری کشٹا رام ریڈی میں آنریبل ممبر شری وینکا صاحب کے امنڈمنٹ کا سپورٹ (Support) کرنے کے لیے کھڑا ہوں

شری بی رام کشن راؤ میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آنریبل ممبر مدھیرا کے امنڈمنٹ کو میں قبول کرتا ہوں آپ اسپیکر صاحب یہ فرمائیں جو غور پیش کی گئی ہے کہ تین مہینے کے بجائے چھ مہینے کردیے جائیں اسکو میں قبول کرنے کے لیے تیار ہوں

شری کشٹا رام ریڈی میں یہ عرض کرتا ہوں کہ دفعہ ۳۸ کے تحت اور عمل میں قولدار اور مالک اراضی کو مساوی درجہ پر رکھا گیا تھا اگر وہ بھی نوٹس دے تو اسکو دو سال کی مدت تھی اور یہ بھی نوٹس دے تو دو سال کی مدت تھی یعنی قولدار اور پٹہ دار دونوں کے لیے مساوی مدت تھی اب یہ کہا کہ تین مہینے کے بجائے چھ مہینے کی مدت کو مان لیا جا رہا ہے مگر جسطرح پٹہ دار کو ،

شری بی رام کشن راؤ اسکا میں جواب دونگا - میرے اس اسکا بہت معقول جواب ہے دوسرے امینڈمنٹ کے بارے میں آنریبل ممبر کہیں تو اچھا ہے -

شری کٹلہ رام ریڈی اس امینڈنگ بل کے ذریعہ سے حکومت یا آنریبل موور آف دی بل نے اراضی پر مالک اور ٹننٹ کے ۴ اور ۶ فیصد حقوق تسلیم کرلیے ہیں لیکن جیسا کہ ایک آنریبل ممبر ابھی شری گوپی ڈی گنگا ریڈی صاحب نے فرمایا کہ دودھ دینے کے نہیں علحدہ ہوتے ہیں اور دکھاوے کے نہیں علحدہ ہوتے ہیں ویسا ہی یہاں حال ہے مولداروں کو دکھاوے کے نہیں اور دودھ دینے والے نہیں مالکان اراضی کو اس وجہ سے آنریبل ممبر ونکٹا صاحب نے یہ ترمیم پیش کی ہے ۶ اور ۴ فیصد حقوق دیئے جاسکتے ہیں جب ان حقوق کو آنریبل موور نے ایک مرتبہ سیدھی طرح تسلیم کرلیا ہے تو پھر انکو دینے میں سمجھتے نہیں کیا چاہیے اس وقت ہم اسکو ٹسٹ (Test) کرنا چاہتے ہیں اسقدر کہتے ہوئے میں اپنی ترمیم کرتا ہوں

شری کے اس ریڈی جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا آنند راؤ صاحب کا جو امینڈمنٹ ہے میں اس میں طور امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ ایک امینڈمنٹ پیش کررہا ہوں انہوں نے اپنے امینڈمنٹ کے ذریعہ اس امر کی جو کوشش کی ہے کہ اگر پروٹکٹڈ ٹننٹ اس نوٹس کے لحاظ سے جو اسکو لینڈ لارڈ دیگا زمین خریدنے سے قاصر رہے تو ایسی صورت میں پروٹکٹڈ ٹننٹ اپنا حق نہ کھوئے اور زمین سے بیدخل نہ کیا جائے گو کہ اس لینڈ ہولڈر نے زمین دوسرے شخص کو فروخت کردی ہے - ان امینڈمنٹ میں میں نے یہ امینڈمنٹ لایا ہے امینڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

Delete the words beginning from not forfeit and ending with person and instead insert the following words—

forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in land to any other person

اون کی امینڈمنٹ میں اور میری امینڈمنٹ میں فرق ہے وہ چاہتے ہیں کہ اوس کا حق فورفیٹ (Forfeit) نہ ہو اور وہ او یکٹ (Evict) نہ ہو - جہاں پر صرف سوال آتا ہے کوئی اپنے حقوق مالکانہ فروخت کرتا ہے دوسرے کو یعنی فرض کیا جائے کہ لینڈ لارڈ نے دوسرے شخص کو حق مالکانہ فروخت کردیا تو پروٹکٹڈ ٹننٹ کے واپس کسطرح باقی رہ سکتے ہیں وہ باقی نہیں رہ سکتے لیکن پروٹکٹڈ ٹننٹ کے بارے اس زمین میں اسکا انٹرسٹ ہے اگر لینڈ لارڈس زمین کسی دوسرے کو فروخت کرتا ہے تو (۴) پرسنٹ انٹرسٹ سے دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے پروٹکٹڈ ٹننٹ کا (۶) پرسنٹ بھی طرح برقرار رہیگا اسلیے میری امینڈمنٹ سے یہ صاف ہو جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ نے جو زمین دوسرے کو فروخت کی اوس کے پروٹکٹڈ ٹننٹ کا (۶) پرسنٹ انٹرسٹ اوس میں حسب حال قائم رہیگا اس لیے مجھے امید ہے کہ آنریبل چیف منسٹر کو میری اس امینڈمنٹ کے قبول کرنے میں کوئی عذر نہیں ہوگا

*شری ایے راج ریڈی - یہ ایک مسلمہ اصول ہے اور ہمارے اس قانون سے واضح ہوتا ہے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کا انٹرسٹ کیا ہے یہ واضح ہے کہ اس کا بھی کچھ انٹرسٹ ہے اور ویسا ہی کچھ انٹرسٹ ہے اسی صورت میں جب ایک شخص خریدنے سے قاصر ہے تو اسکا کانسی کوینسل (Consequential) نتیجہ یہ ہے کہ وہ حق خریدی سے محروم ہو جائے لیکن آٹو میٹکلی (Automatically) اس شخص کے دوسرے حقوق ختم ہو جائینگے اسکے دور کرنے کے لیے قانون میں لچک موجود نہیں ہے یہ حقوق لازم و ملزوم حقوق نہیں ہیں کہ اگر ایک ختم ہو جائے تو دوسرے حقوق بھی خود بخود ختم ہوں ایسا تصور نہیں ہوسکتا اگر لینڈ لارڈ کسی دوسرے کو انٹرسٹ بیچتا ہے تو وہ اراضی کے پروٹکٹڈ ٹننٹ کے وہی حقوق رہنے چاہیں جو کہ اوس صورت میں اوسے حاصل ہوتے جب لینڈ لارڈ اوس اراضی کو نہ بیچتا - جب حق ملکیت کسی کو بیچا جاتا ہے تو منتقل الیہ کو وہ حقوق حاصل ہونگے جو مالک کو حاصل تھے لیکن اس طرح اراضی خریدنے کی وجہ سے ٹننٹ کے دوسرے حقوق از خود ختم ہو جاتے ہیں یہ تصور ٹھیک نہیں اور منصفانہ بھی نہیں اسلیے میں سمجھونگا جو ترمیم پیش کی گئی وہ ٹکنیکل طریقہ پر بھی درست ہے اس وجہ سے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے نہ خریدنے کی صورت میں مالک کو اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے کو بیچے اسکا مطلب یہ ہے کہ جو خریدنے والا ہے وہ اس کا قائم مقام ہوگا - اور وہی حقوق مالکانہ اس کو بھی حاصل ہونگے اسی طرح پروٹکٹڈ ٹننٹ کے حقوق بھی ختم نہ ہونے چاہیں - یہ ایک صحیح ترمیم ہے جسکے متعلق مجھے امید ہے کہ آنریبل منسٹر اسکو مان لیںگے -

شری بی رام کشن راؤ - جو ترمیمات در ترمیمات پیش ہوئی ہیں اون میں سے جیسا کہ میں نے عرض کیا آنریبل ممبر شری مدھو رے جو ترمیم تین مہینے کی مدت کی بجائے چھ ماہ کی مدت رکھنے کے متعلق پیش کی تھی اوسکو میں نے قبول کرلیا ہے اب ایک اور ترمیم ہے کہ ایک سال کی مدت کردی جائے اعتراضات کیے گیے کہ ایک طرف تو لینڈ لارڈ کیلیے دو سال کی مدت رکھی گی ہے لیکن قولدار کے لیے تو یہاں صرف تین مہینے کی مدت رکھی گی ہے بالارادہ یا بلا ارادہ یہ اعتراض غلط فہمی پر مبنی ہے - اس وجہ سے کہ (38 (C) اور 38 (D)) یہ دونوں سکشنس ریسپروکل (Reciprocal) ہیں یہ ایک دوسرے کے کامپلمنٹری (Complimentary) ہیں - (۳۸) کا تعلق وہاں ہوتا ہے جہاں خریدنے کے لیے ٹننٹ کی جانب سے لینڈ لارڈ کے نام پر نوٹس دیجائے - خریدنے کے لیے نوٹس دینے کے بعد اسکی دو صورتیں ہوسکتی ہیں - ٹننٹ کو خریدنے کا حق جب قانون میں دیا گیا ہے تو اسکو عمل میں لانے کے لیے نوٹس دینا چاہیے - اور دوسری طرف لینڈ لارڈ کو یہ حق ہے کہ اگر اس کی ہولڈنگ سے کم رہیں اوسکے پرسنل کلٹیویشن (Personal Cultivation) میں ہے تو اس لمٹ (Limit) کے اندر چند شرائط اور قیود کے تابع وہ ریزیوم

(Resume) کرسکتا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ اگر یہ فیملی ہولڈنگ کے اندر زمین پرسنل کلٹیویشن میں رکھنے والا ریزیوم کرتا ہے تو محض نوٹس کا جواب دینے سے تو وہ ریزیوم نہیں کرسکیگا۔ بلکہ اس کے لئے قواعد مقرر ہیں وہ تحصیلدار کے پاس جاکر کارروائی کریگا اور منظوری لیکر ریزیوم کریگا اسلئے ہم نے اوس کے لئے دو سال کی مدت مقرر کی ہے دو سال کی مدت جسطرح پر مقرر کی ہے اوس کے یہ الفاظ ہیں

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than three times the area of a family holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land

اور ہم نے جو الفاظ رکھے ہیں وہ یہ ہیں —

to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the tenancy of the said protected tenant under terms and conditions specified in section 44

ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation) کے لئے ایک پروسس (Process) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ خود پرسنل کلٹیویشن میں لینا چاہتا ہے تو اوسکو بھی نوٹس دینا پڑیگا اور تحصیلدار کے پاس درخواست پیش کرکے کارروائی کرنا پڑیگا اگر اس سے زیادہ زمین رکھنے والا ہے اور دوسرے ٹننٹ کے پاس سے بھی وہ زمین واپس لینا چاہتا ہے تو اوس کے لئے بھی دو سال کی مدت دیگئی ہے کیونکہ محض انٹنشن (Intention) ظاہر کرنے سے تو زمین واپس نہیں لے سکتا بلکہ اوس کے لئے ایک پروسس (Process) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ (۳۸) (ڈی) کے تحت زمین واپس لینا چاہتا ہے تو اوسکے لئے یہ ہے

38 D If the landholder at any time intends to sell the land held by the protected tenant he shall give a notice in writing of his intention to such protected tenant and offer to sell the land to him In case the protected tenant intends to purchase the land he shall intimate in writing his readiness to do so within three months

اب یہاں صرف تین ماہ کی جو مدت دیگئی ہے وہ کس واسطے دیگئی ہے ؟ میں جاننا چاہتا ہوں یہ ارادہ ظاہر کرنے کے لئے تین ماہ کی مدت دیگئی ہے لیکن وہاں ریزیمپشن کے بارے میں لینڈ لارڈ کو دو سال کی مدت اسلئے دیگئی ہے کہ وہ کارروائی کی تکمیل کرسکے ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ تین مہینے کی مدت کے اندر بھی وہ اس کا تصفیہ نہیں کرسکتا ۔ اسکے لئے میں نے (۶) ماہ کی امنڈمنٹ کو منظور کرلیا ہے ۔ لیکن یہ کہاں کی حالت ہوسکتی ہے کہ صرف ارادہ ظاہر کرنے کے لئے بھی دو سال اور

ریمیمبر کرنے کے لیے بھی دو سال دے جائیں۔ جس حد تک آنریبل ممبر فرام مدھیرہ کے امنڈمنٹ میں لاسٹ بھی میں نے ویسے قبول کرلیا ہے۔ لیکن باقی امنڈمنٹس کو میں قبول نہیں کرسکتا۔ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ قیمت کا تعین کرنے کے سلسلہ میں (۴) پرسنٹ مارکٹ والیو (market value) ہم نے جو رکھا ہے اوس باریک دھاگہ کو پکڑ کر آنریبل ممبر ایک لمبی موٹی رسی باندھ دینا چاہتے ہیں اور اوس کھوکھلی بنیاد پر بلڈنگ تیار کرنا چاہتے ہیں۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ چونکہ اسکا (۶) پرسنٹ ہے لہذا وہ کیسے فورفیٹ (Forfeit) ہوسکتا ہے؟ یہ ہم نے (۴) پرسنٹ پرسنٹ مالک کے لیے جو رکھا ہے وہ پرائس کی حد تک ہے۔ ہر غرض کے لیے ہر لینڈ میں پروٹیکٹڈ ٹننٹ کا (۶) پرسنٹ انٹرسٹ (Interest) اور مالک کا (۴) پرسنٹ انٹرسٹ نہیں تسلیم کیا گیا ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو قیمت کا سوال کہاں باقی رہتا؟ وہ (۶) پرسنٹ زمین لے لیتا اور یہ (۴) پرسنٹ زمین لے لیتا پھر آنریبل ممبرس کو یہ امنڈمنٹس لانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ قانون میں (۴) پرسنٹ اور (۶) پرسنٹ کا جو پرو پورشن (Proportion) مقرر کیا گیا ہے وہ پرائس کی حد تک ہے یعنی (price payable by a protected tenant) لیکن ایک غلط تصور اور ایک غلط نتیجہ اخذ کر کے اوس پر ایک کھوکھلی بلڈنگ کھڑی کی جا رہی ہے۔ یہ پروٹیکٹڈ ٹننٹ کی زمین میں پروٹیکٹڈ ٹننٹ کا (۶) پرسنٹ انٹرسٹ ہے اور مالک کا (۴) پرسنٹ انٹرسٹ ہے۔ ایسا ہی تسلیم کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے باقی جتنی ترمیمات آنریبل ممبر فرام سرسلہ، آنریبل ممبر فرام مسھی اور سری ایس ریڈی نے پیش کی ہیں وہ غلط تصور پر مبنی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب اوس کا انٹرسٹ اوس میں ہے تو فورفیٹ (Forfeit) کیسے ہوگا؟ نہیں ہوگا۔ یہ بڑا غضب ہو جائیگا کہ ہر حصہ حصہ میں قولدار کا (۶) پرسنٹ اور زمیندار کا (۴) پرسنٹ انٹرسٹ رکھا جائے۔ صرف پرائس (price) کی حد تک اون کے یہ انٹرسٹس تسلیم کیے گئے ہیں۔ اس حد سے فورفیٹ کرنے کا جو کلاز رکھا گیا ہے وہ رہنا چاہیے۔ در اصل کسی اور قانون کی بنیاد پر مالک اور ٹننٹ کے درمیان حقوق قائم رہ سکتے ہوں تو رہ سکتے ہیں لیکن اس قانون کی رو سے نہیں رہ سکتے۔ اس قانون کے اندر اوسکے رائٹس (Right) نہیں ہونگے۔ اس لیے میں صرف ایک امنڈمنٹ قبول کرتا ہوں۔ باقی کے بارے میں میں گذارش کرتا ہوں کہ آنریبل ممبرس ان کو ودھ ڈرا (Withdraw) کرلیں تو اچھا ہے۔

Mr Speaker The first portion *i e* (*a*) of Shri Venkiah s amendment has been accepted by the Member in charge of the Bill I will put part (*b*) to vote

The question is

(b) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

The motion was negatived

Mr Speaker Regarding amendment No 2 and 3 the principle has already been accepted Does the hon Member want it to be put to vote ?

Shri J Anand Rao Yes Sir

Mr Speaker The question is

In line 2 of sub clause (1) for the words ' three months substitute the words one year

The motion was negatived

Mr Speaker There is an amendment to amendment to No 4 moved by Shri Ananth Reddy Does the mover of the amendment accept it ?

Shri J Anand Rao Yes Sir I accept the amendment to my amendment

Mr Speaker The question is

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following —

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in the land to any other person

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause No 23 as amended, stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause No 23 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Thursday the 31st December 1953